روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 تعلیمی بنیادی ڈھانچہ سماجی اور اقتصادی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے

7 آئی پی ایل: دہلی اور کے کے آر کے لیے 'کرو یا مرو' کا مقابلہ

8 پاکستان کی ثالثی میں جاری مذاکراتی عمل میں ایٹمی پروگرام پر بات نہیں ہوگی

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Sunday 24 May 2026

ESTABLISHED IN 1985

24 مئی 2026، بمطابق 07 ذوالحجہ 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 124، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مشرق وسطیٰ میں جنگی حالات کے باوجود امسال عازمین حج کی تعداد 15 لاکھ سے زیادہ
اگلے دو دنوں میں مزید بڑھنے کا امکان

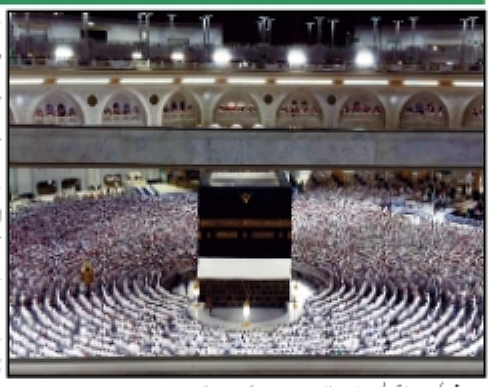

ریاض/۲۳ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک سعودی عہدیدار کے مطابق بیرون ملک سے 1.5 ملین عازمین حج سعودی عرب پہنچ چکے ہیں، جو کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ کے باوجود پچھلے سال کی عالمی تعداد سے زیادہ ہے۔ فروری کے آخر میں ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں سے پیدا ہونے والی کشیدگی کے بعد تہران نے سعودی عرب اور خلیج بھر میں اہداف پر حملوں کی متعدد لہروں کے احکامات جاری کیے، جس کے نتیجے میں فضائی آمد ورفت میں وسیع خلل پیدا ہوا اور سفری اخراجات میں اضافہ ہوگیا۔ متحدہ (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ
علاقے میں اوپریشن جاری، صورتحال مخدوش

سرینگر ۲۳ مئی (آفاق نیوز) صوبہ جموں کے سرحدی اور حساس ضلع راجوری میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید انکاؤنٹر شروع ہوگیا ہے۔ مقابلہ گمبیر مغلاں کے پہاڑی علاقے میں اس وقت شروع ہوا جب فورسز نے صبح کے وقت مشتبہ نقل وحرکت دیکھنے کے بعد ایک بڑے سرچ آپریشن کا آغاز کیا۔ بھارتی فوج کی وائٹ نائٹ کور نے تصادم آرائی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ صبح تقریباً 11:30 بجے دہشت گردوں کے ساتھ 'کنٹیکٹ' قائم ہوا جس کے فوراً بعد فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوگیا۔ فوج، جموں و کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیموں نے علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے کر ''آپریشن شیر والی'' کے نام سے کارروائی تیز کردی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کی تعداد دو سے تین کے درمیان ہوسکتی ہے اور وہ گھنے جنگلات اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ فورسز نے علاقے میں اضافی کمک روانہ کی ہے جبکہ کوئی بھی فرار راستہ بند کرنے کے لیے خصوصی دستے تعینات کیے گئے ہیں۔ علاقے میں وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے اور فورسز انتہائی احتیاط کے ساتھ پیش قدمی کر رہی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن جاری ہے اور صورتِ حال پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

محسن کشمیر شاہ ہمدانؒ کا عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا
سب سے بڑی تقریب خانقاہ معلی سرینگر منعقد، ہزاروں عقیدت مندوں کی حاضری

سری نگر/۲۳ مئی ((ایجنسیز) وادی کشمیر میں آج محسن کشمیر حضرت سید امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ المعروف شاہ ہمدانؒ کا سالانہ عرس نہایت عقیدت، احترام اور روحانی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر وادی بھر کی خانقاہوں، مساجد اور دینی مراکز میں خصوصی دعائیہ اجتماعات، شب خوانی، درود و اذکار اور مولود خوانی کی محافل منعقد کی گئیں، جن میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب خانقاہ معلی سرینگر میں منعقد ہوئی جہاں شب بھر لوگوں کی ایک بڑی تعداد شب خوانی میں محو (بقیہ ۶ پر)

شہریوں نے عہد کیا ہے کہ یوٹی سے منشیات کے دہشت گردوں کو بھگا دیا جائے گا، لیفٹیننٹ گورنر
لیفٹیننٹ گورنر نے شوپیاں میں پدیاترا میں لوگوں کے منشیات کیخلاف عزم کو سراہا
''منشیات سے جڑا سرکاری افسر ہو یا عوامی زندگی سے وابستہ شخص، سخت قانونی نتائج بھگتنا ہوں گے''

سرینگر/۲۳ مئی (ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے کے خلاف سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوامی زندگی سے وابستہ کوئی بھی شخص اگر منشیات کے نیٹ ورک سے جڑا پایا گیا یا اس کی حمایت کرتا ملا تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سنہا نے یہ بات شوپیان ضلع میں 'نشہ مکت جموں کشمیر پدیاترا' میں شرکت کے دوران کہی، جہاں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر یوٹی کے کونے کونے سے منشیات کے دہشت گردوں کا بھگا دیا جائے گا اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ اجتماعی عزم ایک نئے دور کے آغاز کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مرکز کے زیر انتظام علاقے کی ہر گلی اور کوچے سے ایک ہی آواز بلند ہورہی ہے کہ کسی بھی منشیات فروش کو بخشا نہ جائے۔ جو تحریک 43 دن قبل جموں سے شروع (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے 19 ویں روزگار میلے میں 51000 تقررنامے تقسیم کئے
کہا کہ دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر میں شامل ہونا چاہتی ہے

نئی دہلی/۲۳ مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو 19 ویں روزگار میلے کے تحت مختلف سرکاری محکموں اور اداروں میں نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زیادہ تقررنامے تقسیم کیے اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی ملک کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی سمت میں آگے لے جارہی ہے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ روزگار میلہ نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے اور ملک کی تعمیر میں ان کے کردار کو مضبوط کرنے کے تئیں حکومت کے عزم کا عکاس ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "ہندوستان کے نوجوان وکست بھارت کی جانب سفر کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ روزگار میلہ ہماری حکومت کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت یوا شکتی کو نئے مواقع کے ساتھ بااختیار بنایا جارہا ہے۔" ہندوستان پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کو وسیع پیمانے پر عوامی حمایت مل رہی ہے
جموں و کشمیر بھر میں نفاذ کو تیز کیا گیا

سرینگر/۲۳ مئی/ (ڈی آئی پی آر) منشیات کے خلاف جاری مہم ''نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان'' نے بیداری پیدا کرنے، بحالی، قانون کے نفاذ، علاج، نگرانی اور روک تھام کے اقدامات میں نمایاں کامیابیاں اور اثرات درج کیے ہیں، جو جموں و کشمیر میں منشیات کی لعنت کے خلاف حکومت کے بے مثال نقطہ نظر کی عکاسی کرتے ہیں۔ آج تک مہم نے لاکھوں شہریوں کو متحرک کیا ہے، ادارہ جاتی ردعمل کے طریقہ کار کو مضبوط کیا ہے، انسداد منشیات کی کارروائیوں کو تیز کیا ہے اور پورے جموں و کشمیر میں بحالی سپورٹ سسٹم کو بڑھایا ہے۔ منشیات سے پاک جے اینڈ کے 100 دن کی مہم کے تحت جموں و کشمیر کے طول وعرض میں بڑے (بقیہ ۶ پر)

لداخ کے آئینی مستقبل پر بڑی پیش رفت، مرکز اور سول سوسائٹی میں تاریخی مفاہمت
مقننہ اور آرٹیکل 371 جیسے خصوصی تحفظات پر اتفاق

سرینگر ۲۳ مئی ((ایجنسیز) لداخ کے عوام کے دیرینہ مطالبات کے حوالے سے مرکز اور علاقائی نمائندہ تنظیموں کے درمیان کئی ماہ سے جاری مذاکرات میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ خطے کی دو بڑی پلیٹ فارمز لیہہ اپیکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے اعلان کیا ہے کہ مرکز نے لداخ کو مقننہ سمیت خصوصی آئینی تحفظات فراہم کرنے پر اصولی طور پر آمادگی ظاہر کردی ہے۔ تفصیلی، جامع اور کئی نشستوں پر مشتمل بات چیت کے دوران مرکز اور لداخ نمائندوں کے درمیان درج ذیل بنیادی نکات پر اتفاق رائے سامنے آیا لداخ کے قبائلی، ثقافتی اور زمینی حقوق کے تحفظ کے لیے آئین کے آرٹیکل 371 کے خطوط پر خصوصی حفاظتی اقدامات کی فراہمی، جیسا کہ ناگالینڈ، سکم اور میزورم کو حاصل ہیں۔ مقامی وسائل، روزگار، زمین اور ماحولیات سے متعلق پالیسی سازی میں علاقائی نمائندگی کو مضبوط بنانا۔ ٹیموں نے بتایا کہ اگرچہ حتمی مسودے پر بات چیت جاری ہے، لیکن ''اصولی اتفاق'' کا اعلان اس بات کا اشارہ ہے کہ لداخ کے مستقبل سے متعلق طویل تعطل اب ختم ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ سال 2019 میں جموں و کشمیر کی ازسرِنو تنظیم نو کے بعد لداخ کو بلا مقننہ یوٹی کا درجہ دیا گیا تھا، جس کے بعد خطے کے عوام نے زمین، شناخت، (بقیہ ۶ پر)

طوفانی ہواؤں، بارشوں اور ژالہ باری سے پھلوں وفصلوں کی تباہی
موسم پر مبنی فصل بیمہ اسکیم جون 2026 سے نافذ کی جائے گی، جاوید ڈار
ژالہ باری سے متاثرہ رفیع آباد کا دورہ کیا، متاثرہ کسانوں کو ریلیف کی یقین دہانی کرائی

سری نگر/۲۳ مئی (ایجنسیز) محکمہ زرعی پیداوار اور ترقی کے وزیر جاوید احمد ڈار نے ہفتے کے روز کہا کہ حکومت نے کشمیر کے ژالہ باری سے متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا تخمینہ لگانے اور امدادی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کسانوں اور باغبانوں کیلئے طویل انتظار کی موسم پر مبنی فصل بیمہ اسکیم اس سال جون سے نافذ کی جائے گی۔ وادی میں موسمیاتی قہر سے متاثرہ علاقوں (بقیہ ۶ پر)

دہلی ہوائی اڈے پر 48 کروڑ روپے
کے گانجے کے ساتھ تھائی لینڈ کے دو شہری حراست میں

نئی دہلی/۲۳ مئی (یو این آئی) کسٹمز ڈپارٹمنٹ (محکمہ کسٹمز) کے حکام نے یہاں اندرا گاندھی انٹرنیشنل (آئی جی آئی) ہوائی اڈے پر تقریباً 48 کروڑ روپے مالیت کے ہائیڈروپونک گانجے کے ساتھ تھائی لینڈ کے دو شہریوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ ایک اہلکار نے 'یو این آئی' کو بتایا کہ جمعہ کے روز بینکاک سے پرواز نمبر اے آئی-2356 کے ذریعے دہلی پہنچنے والے دو تھائی شہریوں کی سرگرمیاں مشکوک لگنے پر انہیں روکا گیا۔ تلاشی کے دوران حکام نے ان کے سامان سے سیل بند چھ پیکٹ برآمد کیے۔ ان پیکٹوں میں کل 47.805 کلوگرام ہائیڈروپونک گانجہ بھرا ہوا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مسافر کے پاس سے تقریباً 29 کلوگرام اور دوسرے مسافر کے سامان سے لگ بھگ 19 کلوگرام منشیات ملی ہے۔ ضبط کی گئی اس ڈرگز کی بین الاقوامی مارکیٹ میں تخمینی قیمت قریب 48 کروڑ روپے کسٹمز حکام نے دونوں غیر ملکی شہریوں کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ اشارے ملے ہیں کہ منشیات کی یہ کھیپ ہندوستان میں سرگرم کسی بڑے بین الاقوامی ڈرگز اسمگلنگ گینگ (گروہ) تک پہنچانے کے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں منشیات فروشوں کی کروڑوں روپے مالیت کی متعدد جائیدادیں منسلک
ہندواڑہ میں 15 لاکھ مالیت کی جائیداد ضبط،

سرینگر/۲۳ مئی ((آفاق نیوز) وادی کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری سخت ترین مہم کے دوران سرینگر پولیس نے جمعے کے روز مختلف علاقوں میں اہم کارروائی عمل میں لاتے ہوئے منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی نیٹ ورکس سے وابستہ افراد کی تقریباً 5 کروڑ روپے مالیت کی متعدد غیر منقولہ جائیدادوں کو منسلک کردیا۔ یہ کارروائی 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان - 100 ڈیز کمپین (بقیہ ۶ پر)

عام آدمی کو بجلی، پانی اور صحت کی سہولیات سمیت متعدد مسائل کا سامنا
وزیر اعلیٰ ''ٹورسٹ اِن چیف''، ان کا کلینڈر غیر ملکی دوروں سے بھرا، سنیل شرما
رویندر رینہ کا تبادلوں میں کرپشن کا الزام، بی جے پی کے پاس ٹھوس ثبوت ہونے کا دعویٰ

سرینگر/۲۳ مئی/ ایجنسیز/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو ''ٹورسٹ اِن چیف'' قرار دیتے ہوئے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا کلینڈر عام آدمی کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے فائلوں کے تصرف کے بجائے بیرونی دوروں سے بھرا ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ گزشتہ 10 دنوں سے لاپتہ ہیں اور وہ جموں و کشمیر جیسی حساس ریاست کے منتخب سربراہ سے زیادہ ایک عالمی مسافر کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ''عمر عبداللہ اس خوش فہمی میں ہیں کہ وہ 24 گھنٹے سیاح ہیں یا ٹریول بلاگ چلا رہے ہیں، ریاست نہیں۔ جبکہ وزیر اعلیٰ غیر ملکی دوروں میں مصروف ہیں، اور جموں و کشمیر میں عام (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر بھارت کے سرکردہ ٹراوٹ مچھلی پیدا کرنے والے خطے کے طور پر ابھرا
کرناگ بریڈنگ سینٹر اور 2000 سے زیادہ نجی ٹراوٹ یونٹوں کا مضبوط نیٹ ورک

سرینگر/۲۳ مئی/ (ایجنسیز) سرد پانی میں ماہی پروری کا شعبہ آج ملک کی نیلگوں معیشت کا ایک انتہائی اہم ستون بن کر ابھرا ہے۔ یہ شعبہ پہاڑی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، غذائیت کی سطح میں سدھار کرنے، ماحولیاتی سیاحت (ایکو ٹورازم) کو فروغ دینے اور پہاڑوں کی پائیدار ترقی میں تاریخی کردار ادا کر رہا ہے۔ کبھی ہمالیہ کی ندیوں میں روایتی طور پر مچھلی (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں فوج کا چیتا ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار
تین اعلیٰ فوجی افسر معجزانہ طور پر محفوظ

سرینگر/۲۳ مئی ((ایجنسیز) لداخ کے انتہائی بلند، برفیلی اور دشوار گزار پہاڑی علاقے تانگتسے —جو مرکزی قصبے لیہہ سے تقریباً 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے— میں بھارتی فوج کا ایک چیتا ہیلی کاپٹر اچانک پیش آنے والے حادثے کا شکار ہوگیا۔ اس حادثے میں ہیلی کاپٹر سوار تین سینئر فوجی افسر معجزانہ طور پر محفوظ رہے، تاہم وہ معمولی چوٹوں کا شکار ہوئے۔ فوجی حکام کے مطابق یہ واقعہ بدھ کے روز پیش آیا تھا، مگر علاقے کی حساسیت اور تصدیقی عمل مکمل ہونے کے بعد تفصیلات ہفتہ کو منظر عام پر لائی گئیں۔ حادثے کا شکار ہوا یہ سنگل انجن چیتا ہیلی کاپٹر، جو انتہائی اونچائی والے مقامات پر آپریشنل سرگرمیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس وقت ایک رسمی فضائی معائنہ پر تھا۔ ہیلی کاپٹر کو ایک تجربہ کار لیفٹیننٹ کرنل اور میجر چلا رہے تھے، جبکہ تھرڈ انفنٹری ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ بطور سینئر مسافر سوار تھے۔ فوجی ذرائع کے مطابق ہیلی کاپٹر نے اچانک پرواز کی بلندی کھونا شروع کی، جس کے بعد پائلٹس نے ایک انتہائی مشکل ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی، لیکن دشوار گزار خطے اور ناہموار سطح کے باعث طیارہ زمین سے ٹکرایا اور اسے شدید نقصان پہنچا۔ حادثے کے فوراً بعد قریبی فوجی کیمپ سے ایک بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کیا (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے جموں وکشمیر میں جنگلات کے حقوق کے قانون کے نفاذ کا جائزہ لیا
ایکٹ کے نفاذ کیلئے کمیٹیوں کی بروقت نامزدگی اور موثر کام کرنے کی ضرورت پر زور

سرینگر/۲۳ مئی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں درج فہرست قبائل اور دیگر روایتی جنگلات کے باشندوں (جنگل کے حقوق کی پہچان) ایکٹ 2006 کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے جنگلات کے حقوق ایکٹ (ایف آر اے) کے تحت دائر کیے گئے دعووں کی صورتحال، ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی مختلف کمیٹیوں کے کام کاج اور قبائلی برادریوں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتونے پرائمری اسکول سترا جن بنگیوارڈ کا افتتاح کیا

جی ایم سی بنگیوارڈ میں اے سی آر عمارت کا سنگ بنیاد بھی رکھا

بڑے پیمانے پر عوامی دربار کا انعقاد ، عوامی شکایات ، ترقیاتی مسائل کا جائیزہ لیا

کلگام/۲۳ مئی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت و طبی تعلیم ،سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج ڈی ایچ پورہ کلگام کا دورہ کیا اور سترا جن بنگیوارڈ میں پرائمری اسکول کا افتتاح کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ مڈل سکول (جی ایم ایس) بنگیوارڈ میں ایڈیشنل کلاس روم (اے سی آر) کی عمارت کی تعمیر کا سنگِ بنیاد بھی رکھا ۔اس موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر نے جموں وکشمیر میں خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی اداروں کو اپ گریڈ کرنے کیلئے حکومت کے عزم کو دوہرایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیکھنے کیلئے معیاری انفراسٹرکچر، موثر تدریس اور سازگار ماحول پیدا کرنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ ”تعلیم کے شعبے کو مضبوط بنانا اور دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں معیاری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا ہماری حکومت کی کوشش ہے۔“ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی بنیادی ڈھانچہ سماجی اور اقتصادی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت جموں و(بقیہ ۶ پر)

رواں مالی سال کیلئے حکومت کے کفایت شعاری سے متعلق کئی اقدامات

سرکاری عشائیہ وظہرانہ، گاڑیوں کی خریداری، غیرملکی دوروں پر پابندی

لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی میزبانی کے بغیر استقبالیہ اور مہمان نوازی کے پروگرام منعقد نہیں ہوں گے

سری نگر/۲۳ مئی (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے مالی سال 2026-27 کے لیے مختلف کفایتی اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں سرکاری دعوتوں پر پابندی، نئی گاڑیوں کی خریداری پر قدغن، غیر ملکی دوروں پر سختی اور نئی اسامیوں کی تخلیق پر روک شامل ہے۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق محکمہ خزانہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام محکموں اور سرکاری اداروں میں مالی نظم و ضبط کو یقینی بناتے ہوئے اخراجات کو معقول بنائے۔ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ کانفرنسوں، سیمیناروں، ورکشاپس اور تربیتی پروگراموں کے انعقاد میں انتہائی کفایت شعاری سے کام لیا جائے اور جہاں ممکن ہو، ورچول متبادل اختیار کیے جائیں۔ حکومت نے نجی ہوٹلوں اور تجارتی مقامات پر اجلاسوں اور کانفرنسوں کے انعقاد پر بھی پابندی عائد کرتے ہوئے سرکاری عمارتوں اور کانفرنس ہالوں کے استعمال کی ہدایت دی ہے۔ تقریبات، یادگاری پروگراموں، سووینئرز کی طباعت، تشہیری سرگرمیوں اور برانڈنگ پر ہونے والے اخراجات میں بھی کمی کی گئی ہے، جبکہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پرنٹ شدہ مواد کے بجائے ڈیجیٹل ذرائع کو ترجیح دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی میزبانی کے علاوہ سرکاری ظہرانوں، عشائیوں، (بقیہ ۶ پر)

رانکہ بندی سدھرا علاقے میں 32 گھروں کی مسماری کا معاملہ

حکومت نے کئے جانچ کے احکامات جاری

کمشنر سیکرٹری شیتل نندا کی سربراہی میں 3 رُکنی انکوائری کمیٹی تشکیل

سری نگر/۲۳ مئی (ایجنسیز) جموں کے سدھرا میں واقع رانکہ بندی میں گجر اور بکروال خاندانوں کے تقریباً 32 مکانات کو اچانک مسمار کرنے کے بعد ایک اہم پیش رفت میں، عمر عبداللہ حکومت نے جمعہ کی شام دیر گئے پورے واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے اس معاملے کو لے کر بڑھتے ہوئے غم و غصے اور جنگلات اور دیگر محکموں کے اہلکاروں کی طرف سے اختیارات کے بے دریغ استعمال کے الزامات کے درمیان جانچ کے احکامات جاری کئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری شیتل نندا (آئی اے ایس) کی جانب سے 22 مئی 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر FST) 104-JK) آف 2026 کے مطابق حکومت نے محکمہ فاریسٹ، ایکالوجی اینڈ اینوائرمنٹ کے سکریٹری راجندر سنگھ تارا (جے کے اے ایس) کی سربراہی میں ایک وسیع البنیاد انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (ڈی ایف او) اودھم پور ستیندر راموریا (آئی ایف ایس) اور اسسٹنٹ کمشنر ریونیو جموں راجیش کمار اتری بطور ممبران کے شامل ہیں۔ کمیٹی کو انکوائری (بقیہ ۶ پر)

نیٹ اُمیدواروں کی امتحانی فیس کی واپسی کا عمل، کل رقم کی واپسی 300 کروڑ سے زیادہ ہوگی

این ٹی اے نے پورٹل کھول، 27 مئی تک بینک کی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت

سری نگر/۲۳ مئی (ایجنسیز) : نیٹ 2026 امتحان میں شامل ہونے والے 22 لاکھ 5 ہزار 35 امیدواروں کیلئے اہم خبر ہے کہ قومی جانچ ایجنسی NTA نے امتحانی فیس کی واپسی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اُمیدوار اب NEET-UG-2026 پورٹل پر جا کر اپنے بینک اکاونٹ کی تفصیلات درج کر سکتے ہیں۔ ریفنڈ یعنی رقم کی واپسی اس کے بعد براہ راست ان کے اکاونٹ میں جمع کر دی جائے گی۔ بینک کی تفصیلات جمع کرانے کی آخری تاریخ 27 مئی 2026، رات 11 بجکر 50 منٹ تک ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق قومی جانچ ایجنسی NTA نے NEET امتحان میں حصہ لینے والے طلباء و طالبات کو صحیح معلومات بھرنے کا مشورہ دیا ہے، جیسا کہ ایک بار جمع کرایا گیا ہے، انہیں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ NEET-UG-2026 امتحان، جو 3 مئی 2026 کو منعقد ہوا تھا، بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد منسوخ کر دیا گیا تھا۔ دوبارہ امتحان اب 21 جون 2026 کو ہوگا۔ قومی جانچ ایجنسی NTA نے واضح کیا ہے کہ دوبارہ امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں سے کوئی اضافی فیس نہیں لی جائیگی۔ ریفنڈ لنک رجسٹریشن پورٹل پر فراہم کیا گیا ہے: قومی جانچ ایجنسی NTA کی طرف سے جاری کردہ عوامی نوٹس کے مطابق، NEET-UG-2026 کے امیدوار اپنی لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے سرکاری رجسٹریشن پورٹل میں لاگ ان کر سکتے ہیں۔ انہیں Refund لنک کے ذریعے اپنے بینک اکاونٹ کی تفصیلات جمع کرانے کی ضرورت ہوگی۔ قومی جانچ ایجنسی NTA نے بتایا کہ یہ عمل (بقیہ ۶ پر)

پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں پھر اضافہ

پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا

نئی دہلی/۲۳ مئی (یو این آئی) تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ہفتہ سے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کر دیا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق قومی دارالحکومت دہلی میں آج سے پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا ہے۔ دوسرے شہروں میں بھی اسی تناسب سے اضافہ کیا گیا ہے۔ چار چار دن کے وقفے پر دونوں فوسل فیولز کی قیمتیں مسلسل تیسری بار بڑھائی گئی ہیں۔ دہلی میں آج سے ایک لیٹر پیٹرول 99.51 روپے کا اور ڈیزل 98.64 روپے کا ہو گیا ہے۔ پہلے ان کی قیمت بالترتیب 98.64 روپے اور 91.58 روپے فی لیٹر تھی۔ اس سے پہلے 15 مئی کو دہلی میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں تین تین روپے بڑھی تھیں۔ اس کے بعد 19 مئی کو بھی پیٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوا تھا۔ کولکتہ میں آج سے پیٹرول کی قیمت 94 پیسے بڑھ کر 110.64 روپے اور ڈیزل کی قیمت 95 پیسے بڑھ کر 97.02 روپے فی لیٹر پہنچ گئی ہے۔ چنئی میں پیٹرول 82 پیسے اور ڈیزل 87 پیسے مہنگا ہوا ہے۔ آج سے وہاں ایک لیٹر پیٹرول 105.31 روپے کا اور ایک (بقیہ ۶ پر)

ٹیٹوال ڈے :2026 سرحدی علاقے میں حب الوطنی، قومی یکجہتی اور

شہداء کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے عظیم الشان تقریبات کا انعقاد

کرناہ/۲۳ مئی/پیرزادہ سعید/آج سرحدی علاقے ٹیٹوال میں ٹیٹوال ڈے 2026 نہایت جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں میراتھن، ثقافتی پروگرام، میوزیکل شام، بچوں کے لیے انعامی سرگرمیاں اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کی پروقار تقاریب شامل تھیں۔ ٹیٹوال ڈے کی مناسبت سے بھارتی فوج کی جانب سے چمکوٹ سے تاریخی ٹیٹوال وار (بقیہ ۶ پر)

میر واعظ نے حضرت امیر کبیرؒ کے عرس پر خراج عقیدت پیش کیا

”ان کی روحانی، تہذیبی اور تمدنی میراث آج بھی کشمیر کی رہنمائی کر رہی ہے“

سرینگر/۲۳ مئی/ایک بیان کے مطابق میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر کہا کہ عظیم روحانی محسن حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ، شاہ ہمدان کے 661 ویں یوم وصال (عرس) کے موقع پر ہم انہیں نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ یاد کرتے ہیں جنہوں نے اسلام اور ایمان کی روشنی سے ہماری زندگیوں کو منور اور تبدیل کیا۔ کشمیری قوم ہمیشہ ان کی احسان مند رہے گی نہ صرف اس لیے کہ انہوں نے ہمیں اسلام کا راستہ دکھایا بلکہ اس لیے بھی کہ انہوں نے اپنے مشن اور رفقاء کے ذریعے فنون، دستکاریوں اور باوقار معاشی روایات کے فروغ سے ہماری تہذیبی اور معاشی زندگی کو بھی مالا مال کیا۔ ان کی روحانی، تہذیبی اور تمدنی میراث آج بھی کشمیر کی رہنمائی کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کی عظیم تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دہلی میں باوقار قیام کو آسان بنانے کیلئے

جے اینڈ کے ہاوس چانکیہ پوری کو جدید وی آئی پی بنایا گیا

نئی دہلی/۲۳ مئی/(ڈی آئی پی آر) چانکیہ پوری میں جموں وکشمیر ہاوس نے جمعہ کو اپنی نئی تیار کردہ وی وی آئی پی رہائش کی سہولیات کی نقاب کشائی کی، جس سے قومی دارالحکومت کا دورہ کرنے والے معززین کیلئے مرکزی زیرِ انتظام علاقے کے مہمان نوازی کے بنیادی ڈھانچے میں اہم صلاحیت کا اضافہ ہوا۔ ریذیڈنٹ کمشنر جموں وکشمیر رمیش کمار نے ایڈیشنل ریذیڈنٹ کمشنر انیل کمار شرما اور ریذیڈنٹ کمیشن کے سینئر افسران کی موجودگی میں بی بلاک کی جدید چوتھی منزل کا افتتاح کیا۔ یہ اپ گریڈ سابقہ ریاست جموں وکشمیر کی تنظیم نو کے بعد ہوا ہے، جب اے اور بی بلاکس کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ میں منتقل کیا (بقیہ ۶ پر)

غوثیہ اسپتال زمین تنازعہ: ہائی کورٹ نے

4 کروڑ روپے معاوضے کا حکم منسوخ کر دیا

سرینگر/۲۳ مئی (یو پی آئی) جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے سرینگر کے خانیار علاقے میں غوثیہ اسپتال سے متعلق اراضی معاملے میں سنگل بنچ کے اُس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا ہے، جس میں عمر عبداللہ کے رشتہ داروں کو یوٹی انتظامیہ کی طرف سے 4 کروڑ روپے بطور معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ متعلقہ رٹ پٹیشن قانونی اختیار کے بغیر دائر کی گئی تھی، اس لیے قابل سماعت ہی نہیں تھی۔ ڈویژن بنچ جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس سنجے پریہار نے یوٹی انتظامیہ کی طرف سے داخل لیٹر پیٹنٹ اپیل کو منظور کرتے ہوئے 20 مئی 2025 کے سنگل بنچ فیصلے کو منسوخ کر دیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ رٹ کورٹ نے جس قانونی دائرہ اختیار میں فیصلہ صادر کیا تھا، وہ اس معاملے کے لیے موزوں نہیں تھا، لہٰذا معاوضہ کی ادائیگی سے متعلق حکم قانونا برقرار نہیں رہ سکتا۔ یہ تنازعہ سرینگر کے خانیار علاقے میں تین کنال اراضی سے متعلق ہے، جسے ماضی میں غوثیہ اسپتال کے توسیعی منصوبے کے لیے نشان زد کیا گیا تھا۔ زمین کے مالکان جو سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے قریبی رشتہ داروں میں شامل ہیں نے دعویٰ کیا تھا کہ انتظامیہ نے اراضی کو ”نامناسب اور غیر قانونی طریقے“ سے اپنے قبضے میں لیا اور انہیں معاوضہ نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے 2025 میں رٹ پٹیشن دائر کی (بقیہ ۶ پر)

عبدالرشید ہانجورہ کی شاہ ہمدان کی شہرآفاق تصنیف ’ذخیرت الملوک‘ کے

کشمیری ترجمہ پر مبنی کتاب کی رسم رونمائی انجام دی گئی

سرینگر/۲۳ مئی/نامہ نگار) اسلامک ریسرچ اینڈ ریلیف ٹرسٹ اور جموں وکشمیر اردو کونسل کے باہمی اشتراک سے آج یہاں منعقدہ ایک پروقار تقریب پر چودھویں صدی کے عظیم صوفی بزرگ میر سید علی ہمدانی رح (شاہ ہمدان) کی فارسی زبان میں لکھی گئی ایک شہرہ آفاق تصنیف ’ذخیرت الملوک‘ کے کشمیری ترجمے کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ مذکورہ کشمیری ترجمے کو نامور سماجی اصلاح کار اور قلمکار ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے تحریر کیا ہے۔ بابرکت یوم وصال حضرت شاہ ہمدانؒ کے موقعے پر تقریب ھذا کا اہتمام استقبال عیدالاضحیٰ کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ سرکردہ سماجی اور دینی رہنما ڈاکٹر سید شمس الرحمن تقریب پر مہمان خصوصی تھے جبکہ معروف ادیب اور قلمکار ڈاکٹر ماروف احمد شاہ، جموں وکشمیر اردو کونسل کے سربراہ اعجاز احمد ککرو، سرکردہ (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ انت ناگ میں افیون پوست

کی غیر قانونی کاشت کا پتہ چلا اور تلف کیا گیا

سرینگر/۲۳ مئی/(آفاق نیوز) نشہ آور اشیاء کی کاشت اور اسمگلنگ کے خلاف اپنی سخت کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ میں پولیس نے کوکرناگ علاقے میں پوست کی ایک غیر قانونی کاشت کا پتہ لگا کر اسے تباہ کر دیا اور مجرم کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی۔ پولیس اسٹیشن کوکرناگ کو سبزی گڈول میں سبزیوں کے کھیتوں میں افیون پوست کی غیر قانونی کاشت کے حوالے سے قابل اعتماد اطلاع ملی۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/18 کے تحت ایف آئی آر نمبر 56/2026 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تحقیقات کے دوران، پولیس حکام، ایگزیکٹیو مجسٹریٹ گڈول، اور واٹلو کے محکمہ زراعت کے افسران پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ معائنہ کرنے پر پتہ چلا کہ ایک شخص نے اپنے سبزیوں کے کھیت میں NDPS ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر افیون پوست کی کاشت کی تھی۔ فرانزک معائنے کے لیے موقع پر ہی ناجائز فصل کے نمونے حاصل کیے گئے، جبکہ پوست کی پوری کاشت ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی (بقیہ ۶ پر)

جنوبی وشمالی کشمیر میں کارروائیاں؛ 4 منشیات فروش گرفتار

بھاری مقدار میں منشیات برآمد

سرینگر/۲۳ مئی (آفاق نیوز) جموں وکشمیر میں منشیات کے خلاف جاری سخت کارروائیوں کے دوران پولیس نے اننت ناگ، اونتی پورہ اور سوپور میں چار منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد کر لیا۔ یہ کارروائیاں ”نشہ مُکت جموں وکشمیر“ مہم کے تحت کی گئیں جن کا مقصد وادی میں منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنا ہے۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ میں پولیس اسٹیشن کوکرناگ کی ایک ٹیم نے پازگام میں ناکہ چیکنگ کے دوران دو مشتبہ افراد کو روکا۔ تلاشی لینے پر ان کے قبضے سے 584 گرام گانجہ جیسا مادہ اور 67 گرام چرس برآمد ہوئی۔ گرفتار افراد کی شناخت اعجاز احمد وانی ولد ثناء اللہ وانی اور روف احمد بھٹ ولد محمد مقبول بھٹ (بقیہ ۶ پر)

اطلاع دینے والوں کی شناخت

سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا: پولیس

سری نگر/۲۳ مئی (جے کے این ایس) منشیات کی وباء کا مکمل خاتمہ کرنے کیلئے عوام سے بھرپور تعاون کی اپیل کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے کہا ہے کہ عادی منشیات فروشوں سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک مرتبہ پھر کہا ہے کہ منشیات کیخلاف جنگ کو مشترکہ کوششوں سے ہی جیتا جا سکتا ہے اور اس جنگ میں عوام کا اہم کردار ہے۔ پولیس نے کہا کہ عوام الناس سے ایک بار پھر اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا منشیات کے استعمال سے متعلق کسی بھی معلومات کو قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ شیئر کر کے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

منشیات کا خاتمہ ہم سب کی ذمہ داری، شراب پر پابندی کا مطالبہ

ابن حقانی یوتھ فاونڈیشن کے اہتمام سے جانکاری کانفرنس منعقد

بڈگام/۲۳ مئی/ایک بیان کے مطابق ابن حقانی یوتھ فاونڈیشن جموں وکشمیر کے اہتمام سے آج سنیچر وار 23 مئی کو دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ بڈگام میں منشیات کے خاتمہ کے سلسلے میں ایک کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں طلبا، سماجی کارکنان اور کئی شخصیات اور دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ کے طلبا نے شرکت کی۔ اس کانفرنس کی صدارت خاندان حقانیہ کے چشم و چراغ سید محمد زاہد حقانی نے کی جبکہ نامور عالم دین مفتی عبدالحمید نعیمی، حقانی میموریل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار، پروفیسر زبیر احمد ملک، ڈاکٹر عشرت نوید، سمیر احمد بٹ، انجینئر عبدالغنی پال، ارشد احمد وانی، محمد اسحاق وانی، حقانی میموریل ٹرسٹ کے سمیع اللہ حقانی ضلع صدر عبدالرشید ملک، (بقیہ ۶ پر)

گانیوان ہائیڈرو پاور کینال میں دوشیزہ ڈوب کر لاپتہ

سرینگر/۲۳ مئی/سی این آئی/وسطی ضلع گاندربل کے گانیوان ہائیڈرو پاور کینال میں دوشیزہ کے لاپتہ ہونے کے بعد ایس ڈی آر ایف نے بازیابی کیلئے تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گاندربل ضلع کے گانیوان ہائیڈرو پاور کینال میں ایک دوشیزہ لاپتہ ہوئیں جس کے بعد لڑکی کا پتہ لگانے اور اسے بازیافت کرنے کیلئے ایک تلاشی آپریشن شروع کیا گیا جس میں ڈوبنے کا شبہ تھا۔ نمائندے کے مطابق دوشیزہ کی شناخت رخسانہ بانو دختر شبیر احمد کسانہ ساکنہ سیدبستی کے بطور ہوئی پاور کینال میں ڈوب گئیں جس کے بعد سٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) گنڈ کی طرف لاپتہ لڑکی کا پتہ لگانے اور اسے بازیافت کرنے کے لیے ایک تلاشی آپریشن شروع کیا گیا حکام نے بتایا کہ لڑکی کے ڈوبنے کا شبہ ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں نے نہر میں کارروائی شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو ٹیمیں لاپتہ ہونے والی لڑکی کی تلاش کے لیے نہر اور اطراف میں تلاشی لے رہی ہیں۔ ادھر پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ دوشیزہ کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ پاور کینال میں ڈوب گئیں ہے جس کے بعد وہاں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی آپریشن کینال میں جاری ہے ۔ادھر پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ دوشیزہ کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ پاور کینال میں ڈوب گئیں ہے جس کے بعد وہاں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی آپریشن کینال میں جاری ہے۔

بلال بھگت کی عالمی شہرت یافتہ Cannes فلم فیسٹیول میں کشمیری ثقافت کی نمائندگی

بمبئی اسٹوریز کے ذریعے کشمیر کی لوک روایت عالمی سنیما تک پہنچائی

سرینگر/۲۳ مئی/ شافعیہ گلفام/کشمیری اداکار اور اسوسی ایٹ ڈائریکٹر بلال بھگت نے عالمی شہرت یافتہ فرانس کے شہر Cannes فلم فیسٹیول میں اپنی موجودگی کے ذریعے کشمیر کی ثقافتی شناخت اور لوک روایت کو بین الاقوامی سطح پر نمایاں کیا۔ وہ فلم بمبئی سٹوریز کے ساتھ کانز پہنچے جو عظیم افسانہ نگار سعادت حسن منٹو کی شہرہ آفاق کہانیوں سے ماخوذ ہے۔ فلم کی ہدایتکاری معروف فلم ساز راحت شاہ کاظمی نے انجام دی ہے جبکہ فلم میں مونی رائے، انوپریا گوینکا، سشمتا سنگھ، راہل سدھیر، شعیب نقاش اور راحت شاہ کاظمی نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ بلال بھگت کا تعلق واتھورہ چاڈورہ کشمیر کے ایک روایتی فنکار گھرانے سے ہے جو صدیوں پرانی کشمیری لوک تھیٹر روایت بھانڈ پاتھر سے وابستہ ہے۔ بلال نے بطور بھانڈ اداکار تربیت حاصل کی اور ان کا فن کشمیری داستان گوئی، طنز و مزاح، موسیقی اور روایتی تھیٹر کی گہری جڑوں سے وابستہ ہے۔ بلال بھگت نے گزشتہ برسوں میں فلمی دنیا میں بطور اداکار اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور روایتی فن کو جدید بصری اظہار کے ساتھ جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جدید تھیٹر میں بھی ان کی کارکردگی کو بے حد سراہا گیا خصوصاً ڈرامہ ماگ میں ان کی میکبتھ کی یادگار اداکاری نے شیکسپیئر کے کلاسیکی کردار کو کشمیری تناظر میں نئی جہت عطا کی۔ کینس فلم فیسٹیول (بقیہ ۶ پر)

جموں میں دو جائیدادیں مسمار

مالکان منشیات کے کاروبار میں ملوث، پولیس

جموں/۲۳ مئی (ایجنسیز) حکام نے ہفتہ کے روز جموں کے میراں صاحب کے اندرا نگر علاقے میں سخت سیکورٹی انتظامات کے بیچ دو مبینہ رہائشی جائیدادوں کو مسمار کر دیا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ مکانات منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل شدہ رقم سے تعمیر کیے گئے تھے۔ یہ انہدامی کارروائی آر ایس پورہ پولیس کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے میں انجام دی گئی، جہاں پولیس اور سول انتظامیہ کی بھاری نفری تعینات رہی۔ پولیس کے مطابق یہ جائیدادیں منشیات فروشی کے مقدمات میں ملوث افراد کی تھیں اور الزام لگایا گیا کہ مکانات غیر قانونی منشیات کے کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر کیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ انسداد منشیات مہم کے تحت ان ڈھانچوں کو مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا۔ اس کارروائی کے بعد متاثرہ خاندانوں میں شدید بے چینی پائی گئی، جنہوں نے انہدام پر اعتراض کرتے ہوئے ملکیت کے دعووں کو چیلنج کیا۔ ملزم بابلو کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ اس کا منہدم کیے گئے مکان سے کوئی تعلق نہیں اور یہ جائیداد اس کے والد کی ملکیت ہے۔ احتجاج کرتے ہوئے خاندان کے افراد نے کہا، ”بیٹے کے عمل کی سزا باپ کو نہیں دی جا سکتی۔ خاندان کے مطابق ملزمان پہلے ہی جیل میں بند ہیں اور منہدم کی گئی جائیداد بابلو کی ملکیت نہیں تھی۔ کارروائی کے دوران کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے سیکورٹی اہلکار علاقے میں تعینات رہے جبکہ واقعے نے مقامی (بقیہ ۶ پر)

امریکی وزیر خارجہ کی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کیساتھ دوطرفہ تعلقات پر ملاقات

امریکہ کی ہند-بحر الکاہل پالیسی میں ہندوستان کا خصوصی مقام: روبیو

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) کواڈ ممالک کے وزرائے خارجہ کی منگل کو ہونے والی میٹنگ سے پہلے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک اہم بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کی ہند-بحر الکاہل خطے کی پالیسی میں ہندوستان کا خصوصی مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں ہندوستان اور امریکہ کی مضبوطی سے دنیا کو فائدہ پہنچے گا۔ اپنے پہلے دورۂ ہند پر آئے مسٹر روبیو نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت سے پہلے اتوار کو یہاں امریکی سفارت خانے میں نئے دفتر کا افتتاح کیا۔ منگل کو یہاں ہونے والی کواڈ کی میٹنگ سے پہلے مسٹر روبیو کے بحر ہند کے خطے میں ہندوستان کے کردار کے بارے میں دیے گئے بیان کو کافی اہم مانا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے وزیر خارجہ بننے کے بعد کواڈ کی پہلی میٹنگ کا ہندوستان میں ہونا محض اتفاق نہیں ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بحر ہند کے خطے کے تعلق سے اپنی حکمت عملی میں امریکہ ہندوستان کو کتنا اہم مانتا ہے۔ مسٹر روبیو نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں اور ہندوستانی کمپنیوں کی امریکہ میں 20 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان اس کی تصدیق کرتا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ میں سنجیدگی ہے۔ اس سے پہلے مسٹر روبیو نے سفیر گور کے ساتھ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی اور دفاع، اسٹریٹجک

کے تعلقات میں گہرائی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں اور ان میں کئی امکانات دیکھے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے آنے والے وقت میں کئی اہم اعلانات کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر خارجہ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان قریبی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صدر ٹرمپ کی پہلی مدت کار سے ہی اب تک چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے نقطہ نظر ٹیکنالوجی، تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی کے تحفظ، کنیکٹیویٹی، تعلیم اور عوام کے درمیان تعلقات سمیت کئی شعبوں میں دوطرفہ تعاون میں مسلسل ہو رہی پیش رفت کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ وزیر خارجہ نے مغربی ایشیا کی صورتحال سمیت مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر امریکہ کا نقطہ نظر شیئر کیا۔ مسٹر روبیو نے مسٹر مودی کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکہ آنے کی دعوت بھی دی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں نے ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری میں مسلسل ہو رہی پیش رفت اور علاقائی و عالمی امن اور سلامتی سے جڑے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان اور امریکہ عالمی بھلائی کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ وزارت خارجہ نے کواڈ میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے جمعہ کو کہا تھا کہ میٹنگ میں آزاد اور کھلے ہند-بحر الکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حال ہی میں ہونے والی پیش رفت پر غور کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر روبیو کے علاوہ کواڈ کے دو دیگر ارکان آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپان کے وزیر خارجہ توشیمیتسو موتیگی بھی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی دعوت پر یہاں آ رہے ہیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ تمام رکن ممالک آزاد اور کھلے ہند-بحر الکاہل کے لیے کواڈ کے تصور کے مطابق گزشتہ برس یکم جولائی کو واشنگٹن میں ہونے والی گفتگو کو آگے بڑھائیں گے۔ وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو آگے بڑھانے پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔ اس کے علاوہ ارکان موجودہ کواڈ اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے، نیز ہند-بحر الکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حالیہ پیش رفت پر غور کریں گے۔

ہندوستانی زبانوں کو بااختیار بنانے کے لیے سہ لسانی فارمولہ بنے تعلیم کی بنیاد

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کی جانب سے سہ لسانی فارمولا (تھری لینگویج فارمولہ) نافذ کرنے کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر مفادِ عامہ کی درخواست (پی آئی ایل) کے درمیان ہندوستانی زبانوں اور تعلیمی پالیسی کو لے کر بحث تیز ہوگئی ہے۔ تعلیمی حلقوں اور ماہرین لسانیات کا ماننا ہے کہ یہ صرف نصاب کا موضوع نہیں، بلکہ لسانی شناخت، ثقافتی تسلسل اور تعلیمی مساوات سے جڑا مسئلہ ہے۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ بیشتر طلبہ آٹھویں جماعت تک کسی ہندوستانی زبان کا مطالعہ کرتے ہیں، اس لیے انہیں نویں اور دسویں جماعت میں بھی اسی زبان کو جاری رکھنے کا موقع ملنا چاہیے۔ ان کا ماننا ہے کہ مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں تعلیم طلبہ کی ذہنی ترقی، خود اعتمادی اور تخلیقی صلاحیتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق سہ لسانی فارمولہ قومی تعلیمی پالیسی-2020 کی روح کے عین مطابق ہے، جس میں مادری زبان پر مبنی تعلیم، کثیر لسانیت اور ہندوستانی زبانوں کے تحفظ و فروغ پر زور دیا گیا ہے۔ ان ماہرین نے ہندوستانی زبانوں کی اہمیت کے تعلق سے عوامی بیداری کی مہم چلانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

بھویہ اسکیم کے رہنما اصول جاری، مرکز کا چار ماہ

میں ملک بھر میں 50 صنعتی پارکوں کی منظوری کا ہدف

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) وزارت تجارت و صنعت کے تحت محکمہ برائے فروغ صنعت و داخلی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے مارچ میں منظور کی گئی بھویہ اسکیم کے نفاذ کے لیے تفصیلی عملی رہنما اصول جاری کردیے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد ملک بھر میں سرمایہ کاری کے لیے تیار اور عالمی معیار کے صنعتی پارکوں کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ مرکزی حکومت نے آئندہ چار ماہ کے اندر ملک بھر میں 50 صنعتی پارکوں کی منظوری دینے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت پورے ملک میں 100 صنعتی پارک قائم کیے جائیں گے جن کا رقبہ 100 ایکڑ سے لے کر 1000 ایکڑ تک ہو سکتا ہے۔ مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے ہفتہ کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اتراکھنڈ جیسے پہاڑی ریاستوں میں ضرورت پڑنے پر 25 ایکڑ کے صنعتی پارک کو بھی منظوری دی جاسکتی ہے۔ جاری کردہ رہنما اصولوں کے مطابق بھویہ اسکیم کے تحت مرکز، ریاستی حکومتوں کو ہر صنعتی پارک میں بنیادی سہولیات کی ترقی کے لیے فی ایکڑ ایک کروڑ روپے یا زمین کی موجودہ بازاری قیمت، ان دونوں میں جو بھی کم ہو، اس کے برابر مالی مدد فراہم کرے گا۔ مرکزی کابینہ کی منظوری کے مطابق یہ منصوبہ مالی سال 2026-27 سے 2031-32 تک چھ برسوں کے دوران نافذ کیا جائے گا، جس کے تحت 100 صنعتی پارک تیار کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کے لیے تقریباً 33 ہزار 660 کروڑ روپے کا مجموعی مالیاتی بجٹ مقرر کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں ریاستوں کے درمیان مسابقتی انتخابی عمل کے ذریعے 50 صنعتی پارکوں کی منظوری دی جائے گی۔ ہر پارک کے لیے ریاستی حکومتوں کو ایک خصوصی مقصدی ادارہ (ایس پی وی) تشکیل دینا ہوگا، جو ان صنعتی علاقوں میں بنیادی سہولیات اور انتظامی امور کی نگرانی کرے گا۔ پیوش گوئل نے کہا کہ حکومت اس اسکیم کو انتہائی سنجیدگی اور تیزی کے ساتھ نافذ کررہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 18 مارچ کو کابینہ سے منظوری ملنے کے بعد اپریل میں اسے باضابطہ طور پر نوٹیفائی کردیا گیا تھا اور اب اس کے رہنما اصول بھی جاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چار ماہ کی مدت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور پہلے دو مہینوں کے اندر ہی 20 صنعتی پارکوں کی منظوری دی جائے گی۔ ان کے مطابق اتر پردیش، مہاراشٹر، راجستھان، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ اور مغربی بنگال جیسی ریاستیں جلد ہی اس اسکیم کے تحت اپنی تجاویز پیش کرسکتی ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بھویہ اسکیم کا بنیادی مقصد میک ان انڈیا اور پی ایم گتی شکتی جیسے قومی پروگراموں کے تحت مربوط صنعتی ڈھانچے کو فروغ دینا اور ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک مضبوط اور مسابقتی مینوفیکچرنگ مرکز بنانا ہے۔

ریزرو بینک، مرکزی حکومت کو 2,86,588 کروڑ روپے دے گا

بینک کی خالص آمدنی مالیاتی سال 2025-26 میں 3,95,972.10 کروڑ روپے رہی

ممبئی، 23 مئی (یو این آئی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) مالیاتی سال 26-2025 کی اپنی خالص آمدنی میں سے 2,86,588.46 کروڑ روپے مرکزی حکومت کو منتقل کرے گا۔ گورنر سنجے ملہوترا کی صدارت میں جمعہ کو منعقدہ آر بی آئی کے مرکزی ڈائریکٹرز بورڈ کے 623 ویں اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں بورڈ نے مالیاتی سال 26-2025 کے لیے ریزرو بینک کے سالانہ کھاتوں پر غور و خوض کیا۔ بینک کی خالص آمدنی مالیاتی سال 26-2025 میں 3,95,972.10 کروڑ روپے رہی جس میں موجودہ وسیع معاشی حالات، بینک کی مالی کارکردگی اور مناسب رسک بفر کی ضرورت " کو دھیان میں رکھتے ہوئے، مرکزی بورڈ نے مالیاتی سال 26-2025 کے لیے 1,09,379.64 کروڑ روپے ہنگامی رسک بفر (سی آر بی) میں منتقل کرنے اور مالیاتی سال 26-2025 کے لیے 2,86,588.46 کروڑ روپے کی فاضل رقم مرکزی حکومت کو منتقل کرنے کی منظوری دی۔ ترمیم شدہ اقتصادی سرمایہ کا ڈھانچہ (ای سی ایف) سی آر بی کو بیلنس شیٹ کے حجم کے 4.5 فیصد سے 7.5 فیصد کے درمیان برقرار رکھنے کی لچک فراہم کرتا ہے۔ مرکزی بورڈ نے کہا ہے کہ سی آر بی کو بیلنس شیٹ کے حجم کے 6.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مالیاتی سال 25-2024 میں یہ رقم 44,861.70 کروڑ روپے تھی جسے بڑھا کر 1,09,379.64 کروڑ روپے کیا گیا ہے۔ مرکزی بینک کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ بینک کی مجموعی آمدنی میں سالانہ 26.42 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ساتھ ہی خطرے کے انتظام سے پہلے اخراجات میں 27.60 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ خطرے کے انتظام اور قانونی فنڈز میں منتقلی سے پہلے بینک کی خالص آمدنی مالیاتی سال 26-2025 میں 3,95,972.10 کروڑ روپے رہی۔ مالیاتی سال 25-2024 میں یہ اعداد و شمار 3,13,455.77 کروڑ تھا۔ بینک کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2026 تک 20.61 فیصد بڑھ کر 91,97,121.08 کروڑ روپے ہو گئی۔ میٹنگ میں عالمی اور ملکی معاشی منظرنامے اور اس سے جڑے خطرات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

این ٹی پی سی کا چوتھی سہ ماہی میں منافع 34 فیصد اضافہ

ہو کر 10,615 کروڑ روپے تک پہنچ گیا

نئی دہلی، 23 مئی (ایجنسیز) سرکاری شعبے کی بجلی پیدا کرنے والی کمپنی این ٹی پی سی نے مالی سال 2025-26 کی چوتھی سہ ماہی میں شاندار مالی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی بنیادوں پر 10 ہزار 615 کروڑ روپے کا خالص منافع حاصل کیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 34 فیصد زیادہ ہے۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہفتہ کے روز منعقدہ میٹنگ میں مالی نتائج کی منظوری دی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق این ٹی پی سی کو انفرادی بنیاد پر چوتھی سہ ماہی میں 8 ہزار 747 کروڑ روپے کا خالص منافع حاصل ہوا، جو سالانہ بنیاد پر 15 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ کمپنی کو اس عرصے کے دوران ذیلی کمپنیوں سے منافع میں 870 کروڑ روپے کا حصہ ملا، جبکہ مشترکہ منصوبوں (جوائنٹ وینچرز) سے 1 ہزار 194 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی۔ تاہم چوتھی سہ ماہی میں کمپنی کی انفرادی آپریشنل آمدنی میں معمولی کمی دیکھی گئی۔ یہ آمدنی گزشتہ سال کے 43 ہزار 904 کروڑ روپے کے مقابلے میں کم ہو کر 43 ہزار 111 کروڑ روپے رہ گئی۔ پورے مالی سال 2025-26 کے دوران این ٹی پی سی کا انفرادی خالص منافع 23 ہزار 162 کروڑ روپے رہا، جبکہ مالی سال 2024-25 میں یہ 19 ہزار 649 کروڑ روپے تھا۔ اگرچہ اس دوران کمپنی کی آپریشنل آمدنی 1 لاکھ 70 ہزار 37 کروڑ روپے سے کم ہو کر 1 لاکھ 65 ہزار 494 کروڑ روپے رہ گئی، اس کے باوجود منافع میں نمایاں اضافہ کمپنی کی مضبوط مالی حکمت عملی اور بہتر کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔

ہندوستانی زبانوں کو بااختیار بنانے کے لیے سہ لسانی فارمولہ بنے تعلیم کی بنیاد

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کی جانب سے سہ لسانی فارمولا (تھری لینگویج فارمولہ) نافذ کرنے کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر مفادِ عامہ کی درخواست (پی آئی ایل) کے درمیان ہندوستانی زبانوں اور تعلیمی پالیسی کو لے کر بحث تیز ہوگئی ہے۔ تعلیمی حلقوں اور ماہرین لسانیات کا ماننا ہے کہ یہ صرف نصاب کا موضوع نہیں، بلکہ لسانی شناخت، ثقافتی تسلسل اور تعلیمی مساوات سے جڑا مسئلہ ہے۔ ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ بیشتر طلبہ آٹھویں جماعت تک کسی ہندوستانی زبان کا مطالعہ کرتے ہیں، اس لیے انہیں نویں اور دسویں جماعت میں بھی اسی زبان کو جاری رکھنے کا موقع ملنا چاہیے۔ ان کا ماننا ہے کہ مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں تعلیم طلبہ کی ذہنی ترقی، خود اعتمادی اور تخلیقی صلاحیتوں کو مضبوط کرتی ہے۔

بھارت اور فرانس کے درمیان آٹھواں بحری تعاون مذاکراتی اجلاس منعقد

نئی دہلی۔ 23 مئی (ایم این این) بھارت اور فرانس کے درمیان آٹھواں بحری تعاون مذاکراتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے ہند-بحر الکاہل خطے میں سمندری سلامتی، دفاعی تعاون اور آزاد و محفوظ بحری راستوں کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران دونوں فریقین نے بحری شعبے میں جاری تعاون کا جائزہ لیا اور مستقبل میں مشترکہ مشقوں، میری ٹائم ڈومین آگاہی، سمندری نگرانی اور بحر ہند خطے میں اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ مذاکرات میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ بھارت اور فرانس ہند-بحر الکاہل میں قوانین پر مبنی عالمی نظام، آزادی جہاز رانی اور علاقائی استحکام کے مشترکہ حامی ہیں۔ دونوں ممالک نے بحری سلامتی کے ساتھ ساتھ بلیو اکانومی، بندرگاہی تعاون، سمندری ماحولیاتی تحفظ اور انسداد غیر قانونی سرگرمیوں میں اشتراک بڑھانے کے امکانات پر بھی گفتگو کی۔

چاول اور گیہوں کی قیمتوں میں کمی،

دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں ہفتہ کے روز چاول اور گیہوں کی قیمتوں میں نرمی دیکھی گئی جبکہ دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ دوسری جانب چینی کی قیمتیں تقریباً مستحکم رہیں۔ بازار کے اعداد و شمار کے مطابق اوسط درجے کے چاول کی قیمت 11 روپے کم ہو کر 3 ہزار 859.37 روپے فی کوئنٹل رہ گئی جبکہ گیہوں 10 روپے سستا ہو کر 2 ہزار 774.21 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح گیہوں کے آٹے کی قیمت میں بھی 12 روپے کی کمی درج کی گئی اور یہ 3 ہزار 245.79 روپے فی کوئنٹل رہا۔ دالوں کے شعبے میں اتار چڑھاؤ کا رجحان دیکھا گیا۔ مسور دال کی اوسط قیمت 23 روپے کم ہو کر 8 ہزار 112.36 روپے فی کوئنٹل رہ گئی، جبکہ چنا دال 18 روپے سستی ہو کر 7 ہزار 659.61 روپے فی کوئنٹل پر آ گئی۔ اڑد دال کی قیمت میں 8 روپے اور مونگ دال میں 7 روپے کی کمی دیکھی گئی، جبکہ تور دال 18 روپے مہنگی ہو کر 11 ہزار 271.36 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی۔ خوردنی تیلوں کے بازار میں بھی ملا جلا رجحان رہا۔ سرسوں کے تیل کی قیمت 44 روپے کم ہو کر 17 ہزار 896.53 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ وناسپتی گھی 4 روپے اور پام آئل 3 روپے سستا ہوا۔ اس کے برعکس سورج مکھی کے تیل کی قیمت میں 35 روپے اور سویا تیل میں 30 روپے کا اضافہ ہوا، جبکہ مونگ پھلی کا تیل 21 روپے مہنگا ہو کر 18 ہزار 984.22 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گیا۔ میٹھے کے بازار میں گڑ کی قیمت میں 7 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ درج کیا گیا اور اس کی اوسط قیمت 5 ہزار 40.47 روپے رہی، جبکہ چینی ایس کی قیمت تقریباً مستحکم رہتے ہوئے 4 ہزار 326.25 روپے فی کوئنٹل پر برقرار رہی۔

پیوش گوئل بڑے تجارتی وفد کے ساتھ کینیڈا روانہ،

تجارتی معاہدہ مذاکرات میں تیزی کی امید

نئی دہلی، 23 مئی (ایجنسیز) مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل ایک بڑے تجارتی اور صنعتی وفد کے ساتھ ہفتہ کے روز کینیڈا کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ اس دورے کے دوران وہ اپنے کینیڈین ہم منصب وزیر تجارت منیندر سدھو سے ملاقات کریں گے، مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے اور کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی سے بھی ملاقات متوقع ہے۔ پیوش گوئل نے روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے ساتھ جانے والے تجارتی وفد میں کاروبار اور صنعت سے وابستہ تقریباً 150 نمائندے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اس دورے کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے ملاقات کے لیے وقت مختص کیا ہے، جو دونوں ممالک کے تعلقات کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ مرکزی وزیر نے امید ظاہر کی کہ اس دورے سے ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان جاری جامع اقتصادی تعاون معاہدے سے متعلق مذاکرات کو نئی رفتار ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو آئندہ پانچ برسوں میں سالانہ 50 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پیوش گوئل نے کینیڈا کو ہندوستان کا ایک اہم تجارتی شراکت دار اور سرمایہ کاری کا بڑا ذریعہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کی معیشتیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا معدنی ایندھن اور یورینیم کا بڑا پیدا کنندہ ملک ہے اور جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بھی مانا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت کینیڈا کی تقریباً 600 کمپنیاں ہندوستان میں کام کر رہی ہیں جبکہ ہندوستان ہنرمند افرادی قوت اور صلاحیتوں کا بڑا ذریعہ ہے۔ ان کے مطابق یہی باہمی خصوصیات دونوں ملکوں کی معیشتوں کو ایک دوسرے کے لیے فائدہ مند بناتی ہیں۔

وزیر خارجہ جے شنکر 26 مئی کو چار وزرائے خارجہ کی میٹنگ کی میزبانی کریں گے

نئی دہلی۔ 23 مئی (ایجنسیز) ہندوستان 26 مئی کو کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ کی میزبانی کرے گا، جس میں مغربی ایشیا کے تنازعہ، آبنائے ہرمز کی بندش، بحران کے ممکنہ عالمی اثرات، اور ایجنڈے میں ایک آزاد اور کھلا ہند-بحر الکاہل اعلیٰ ہے۔ یہ میٹنگ، جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دورہ چین کے چند دن بعد ہوئی ہے، اس کی میزبانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کریں گے۔ اس میں آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ، جاپانی وزیر خارجہ توشیمتسو موتیگی اور ریاستہائے متحدہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ امور کے ایک بیان میں کہا گیا ہے، "آزاد اور کھلے ہند-بحر الکاہل کے لیے کواڈ ویژن کو مدنظر رکھتے ہوئے، وزرا 1 جولائی 2025 کو واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والی بات چیت کو آگے بڑھائیں گے۔ وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو آگے بڑھانے، جاری اقدامات پر پیشرفت کا جائزہ لیں گے۔

آج کے ہندوستان نے دارا شکوہ کو ڈھونڈ نکالا ہے: رام بہادر رائے

نئی دہلی، 23 مئی (ایجنسیز) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام دارا شکوہ اور ہندوستان کی مشترکہ قدریں" کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بحیثیت مہمان خصوصی شری رام بہادر رائے (صدر، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس، نئی دہلی) اور بحیثیت مہمان اعزازی پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد (رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد) نے شرکت کی۔ جبکہ پینلسٹ کے طور پر پروفیسر تعلیم اشرف خان (صدر شعبہ فارسی، فیکلٹی آف آرٹس، دہلی یونیورسٹی دہلی) اور پروفیسر فرحت نسرین (شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ) شریک ہوئیں۔ جاری ریلیز کے مطابق ان تمام مہمانوں کا کونسل کی جانب سے شال پوشی کے ذریعہ استقبال کیا گیا۔ تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ یہ پینل ڈسکشن ایک اہم شخصیت کے کارناموں پر گفتگو کا موقع ہے۔ انھوں نے کہا کہ داراشکوہ نے ہندوستان کی مشترکہ تہذیب، علم و حکمت اور رواداری کا چراغ روشن کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی نابغہ روزگار شخصیت نے حکومت و سلطنت کے بجائے علم و حکمت اور تعصب کے بجائے محبت کو اختیار کیا۔ ان کے اندر حقیقت کی تلاش کا جذبہ موجود تھا۔ اسی مقصد کے تحت انھوں نے سنسکرت زبان سیکھ کر اپنشد، وید اور دیگر ہندوستانی علوم و فلسفہ کو عام کیا۔ مجمع البحرین ان کی فکری وسعت اور دو تہذیبی دھاروں کے سنگم کی علامت ہے۔ دارا شکوہ نے صدیوں پہلے اختلاف میں اتحاد کی عملی صورت پیش کی۔ ان کی زندگی کا ایک اہم پیغام اپنے افکار و نظریات پر قائم رہتے ہوئے بھی صحت مند مکالمہ قائم کرنا ہے۔ مہمان خصوصی شری رام بہادر رائے نے اس پینل ڈسکشن کو بیحد اہم قرار دیتے ہوئے دارا شکوہ سے متعلق کئی کتابوں کا ذکر کیا اور ان کے فکر و فلسفے کو واضح کیا۔ انھوں نے کہا کہ آج کے ہندوستان نے دارا شکوہ کو ڈھونڈ نکالا ہے۔ دارا شکوہ اکبری رواداری کو فروغ دینا چاہتے تھے۔ موجودہ ہندوستانی معاشرے میں دارا شکوہ کے فکر و فن کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ ان کی کئی ایسی تصانیف ہیں جن کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کیا جانا چاہیے۔ قومی کونسل نے سکینۃ الاولیاء کے اردو ترجمے کی اشاعت کے ذریعہ ایک اہم پیش رفت کی ہے۔ مہمان اعزازی پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد نے کہا کہ دارا شکوہ ایک وسیع المطالعہ شہزادہ تھا۔ ہندوستانی فلسفے کا موازنہ انھوں نے اسلامی فلسفے سے کیا۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی علم و فن اور فکر و فلسفے کی تبلیغ میں گزاری۔ ان کا خیال تھا کہ ہندوستانی تہذیب و ثقافت کسی ایک مذہب سے نہیں بلکہ مشترکہ تہذیب سے ہے۔

ہندوستان میں ایک جامع سیمی کنڈکٹر سپلائی چین جڑ پکڑ رہا ہے

ہندوستانی فوج کی میجر ابھیلا شا بارک اقوام متحدہ کے باوقار صنفی ایوارڈ سے سرفراز

اقوام متحدہ۔ 23 مئی (ایم این این) اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن نے کہا کہ میجر ابھیلاشا بارک کو 2025 کے یو این ملٹری جینڈر ایڈووکیٹ آف دی ایئر ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ بارک کو خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے لیے اس کی رسائی اور کمیونٹی کی شمولیت کی سرگرمیوں اور امن فوج کے لیے صنفی حساسیت کی تربیت کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ مستقل مشن نے کہا کہ یہ اعلان کرتے ہوئے فخر ہے کہ میجر ابھیلاشا بارک کو 2025 کے اقوام متحدہ کے ملٹری جینڈر ایڈووکیٹ آف دی ایئر ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ وہ انڈین بٹالین کے ساتھ UNIFIL میں فیمیل انگیجمنٹ ٹیم کی کمانڈر کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ میجر ابھیلاشا ہندوستانی فوج کی پہلی خاتون جنگی ہیلی کاپٹر پائلٹ بھی ہیں۔ اسے خواتین اور نوعمر لڑکیوں کے لیے ان کی رسائی اور کمیونٹی کی شمولیت کی سرگرمیوں اور امن فوج کے لیے صنفی حساسیت کی تربیت کے لیے پہچانا جارہا ہے۔ وہ میجر سمن گاوانی (2019) اور میجر رادھیکا سین (2024) کے بعد ہندوستان سے ایوارڈ حاصل کرنے والی تیسری خاتون ہیں۔ بیروت میں ہندوستان کے سفارت خانے نے بھی اس موقع پر مبارکباد پیش کی۔ سفارت خانے نے ایکس پر کہا، "سفارت خانہ میجر ابھیلاشا بارک کو اقوام متحدہ کی جانب سے باوقار یو این جینڈر ایڈووکیٹ آف دی ایئر ایوارڈ 2025 سے نوازے جانے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔ میجر بارک نے INDVITT-X کی فیمیل انگیجمنٹ ٹیم کمانڈر کے طور پر نمایاں خدمات انجام دیں۔"

بھارت میں دودھ کافی بننے سے بھی پہلے گھر پہنچ جاتا ہے تیز رفتار ڈیلیوری سروسز نے دنیا کو حیران کردیا

نئی دہلی۔ 23 مئی (ایم این این) وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ کے مطابق بھارت میں کوئک کامرس یا انتہائی تیز رفتار ڈیلیوری سروسز نے خریداری کے انداز کو مکمل طور پر بدل دیا ہے، جہاں دودھ، سبزیاں، ڈائپرز اور یہاں تک کہ الیکٹرانکس بھی چند منٹوں میں صارفین کے گھروں تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اب دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی کوئک ڈیلیوری معیشت بن چکا ہے، جہاں کئی کمپنیاں 10 منٹ یا اس سے بھی کم وقت میں سامان پہنچانے کا دعویٰ کرتی ہیں۔ اس شعبے کی مالیت 2025 میں تقریباً 8 ارب ڈالر تھی، جو 2030 تک بڑھ کر 50 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ایمیزون، فلپ کارٹ، بلنک اِٹ، زیپٹو اور سوگی انسٹا مارٹ جیسی کمپنیاں اس دوڑ میں شامل ہیں۔ یہ کمپنیاں شہروں میں چھوٹے ڈارک اسٹورز یا مائیکرو ویئر ہاؤسز قائم کر رہی ہیں، جہاں سے موٹر سائیکل سوار ڈیلیوری ایجنٹس چند منٹوں میں آرڈر صارفین تک پہنچاتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بھارت کے بڑے شہروں میں ہزاروں ایسے چھوٹے گودام قائم کیے جا چکے ہیں۔

مہنگائی میں تیل کے قیمت بڑھا کر عوام پر دوہرا بوجھ ڈالے حکومت: کانگریس

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) کانگریس نے پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی (رسوئی گیس) کی قیمتوں میں اضافے کو مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عام لوگوں پر دوہری مار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ہفتے میں پیٹرول کی قیمت میں پانچ روپے کا اضافہ کر کے عوام کو لوٹا جا رہا ہے اور حکومت پریشان حال لوگوں کو راحت دینے کے بجائے ان کا بوجھ بڑھا رہی ہے۔ کانگریس کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ (شعبہ تحقیق) کے سربراہ پروفیسر راجیو گوڑا اور پارٹی لیڈر ڈولی شرما نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پیٹرول کی قیمت 100 روپے کے پار پہنچ رہی ہے اور روپے کی قدر مسلسل گھٹ رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے محض ایک ہفتے میں پیٹرول کے دام پانچ روپے بڑھا کر عام آدمی پر چوٹ کی ہے۔ پروفیسر راجیو گوڑا نے کہا کہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دوران جب خام تیل کی قیمت 140 ڈالر فی بیرل سے زیادہ تھی، تب اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت نے سبسڈی دے کر عوام کو راحت دینے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2014 کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں گھٹنے کے باوجود مودی حکومت نے اس کا فائدہ صارفین تک نہیں پہنچایا اور اب قیمتیں بڑھنے پر پورا بوجھ عوام پر ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خود انحصاری (آتم نربھرتا) کی بات کرتی ہے، لیکن ہندوستان کا انحصار درآمد شدہ خام تیل، ایل پی جی اور قدرتی گیس پر بڑھا ہے۔ انہوں نے گجرات اسٹیٹ پٹرولیم کارپوریشن (جی ایس پی سی) سے جڑے مبینہ گھوٹالے اور اس کے بعد او این جی سی میں انضمام کا ذکر کرتے ہوئے حکومت پر توانائی کے شعبے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا۔ ساتھ ہی کہا کہ کھادوں کی لاگت بڑھنے سے کسانوں پر بھی اضافی بوجھ پڑا ہے۔ پارٹی لیڈر ڈولی شرما نے الزام لگایا کہ ہر صبح عوام کو پیٹرول، ڈیزل اور رسوئی گیس کی بڑھی ہوئی قیمتوں کا جھٹکا مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے دور اقتدار میں خام تیل کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود پیٹرول اور ڈیزل سستا نہیں ہوا اور تیل کمپنیوں نے بھاری منافع کمایا، جبکہ عام لوگوں کو راحت نہیں ملی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہنگائی کی وجہ سے غذائی اشیاء، سبزیوں اور باورچی خانے کے سامان کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

سوڈان: مغربی کردفان میں ہلاکت خیز ہیضہ کی وبا، کم از کم 75 افراد جاں بحق

خرطوم/ ۲۳ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) سوڈان کی ریاست مغربی کردفان کے ایک سے زیادہ علاقوں میں ہیضہ پھیلنے کے ساتھ ہی صحت کے شعبے سے وابستہ کارکنوں نے بتایا ہے کہ فوجا انتظامی علاقے میں اس وبا کے پھوٹنے سے کم از کم 75 افراد جاں بحق اور 120 سے زائد متاثر ہو چکے ہیں۔ ریڈیو دبنقا کی جانب سے نشر کی جانے والی رپورٹ کے مطابق انہوں نے واضح کیا کہ یہ بیماری فوجا کے علاقے سے پھیل کر دیگر علاقوں تک پہنچ گئی ہے جن میں الکبرہ، القبہ اور الرقیق شامل ہیں، جبکہ مغربی کردفان میں ہی لقاوہ کے علاقے الفردوس میں بھی نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے تصدیق کی کہ شہر کے ہیلتھ کیئر مراکز متاثرین کی بڑھتی ہوئی تعداد کو سنبھالنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ طبی سامان کی شدید قلت کے باعث ایک مریض کو بڑی مقدار میں ڈرپ اور آئی وی فلوڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے روزانہ کی بنیاد پر نئے کیسز کے سامنے آنے کے ساتھ ساتھ فوجا شہر کی مارکیٹوں سے جڑے قریبی دیہاتوں اور علاقوں میں اس وبا کے دائرہ کار کے مزید پھیلنے کے خلاف سخت انتباہ جاری کیا ہے۔ دوسری جانب شہر کے مکینوں نے وفاقی وزارت صحت اور انسانی، علاقائی و بین الاقوامی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ ادویات، ڈرپس اور طبی عملے کی فراہمی کے لیے فوری مداخلت کریں تاکہ انسانی بحران کے مزید سنگین ہونے سے پہلے اس وبا کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ مغربی کردفان میں ہنگامی صورتحال کے ذمہ دار اداروں نے گذشتہ جمعے کے روز النہود کے علاقے میں فوجا انتظامیہ کے اندر ہیضہ کی وبا کے تیزی سے پھیلاؤ پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا، جو انتہائی پیچیدہ صحت اور انسانی حالات کے درمیان حالیہ دنوں میں خطرناک حد تک بڑھ رہا ہے۔ ان علاقوں میں ہیضہ کے پھیلاؤ کے ساتھ ہی ضروری ادویات اور ڈرپس کی عدم دستیابی اور طبی عملے کی شدید کمی دیکھی جا رہی ہے، جس نے مقامی لوگوں کو اس بیماری کا مقابلہ کرنے کے لیے روایتی دیسی علاج اور جڑی بوٹیوں کی طرف رجوع کرنے پر مجبور کر دیا یاد رہے کہ سوڈان میں سنہ 2023ء اپریل سے جنگ جاری ہے، جہاں سوڈانی فوج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان لڑائی شروع ہوئی تھی، جس کے نتیجے میں انسانی بحران مسلسل سنگین ہوتا جا رہا ہے۔

ٹرمپ نے اسٹیفن کولبرٹ کو کچرے کے ڈبے میں پھینک دیا

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'ٹروتھ سوشل' پر اے آئی کی مدد سے تیار کردہ ایک انتہائی دلچسپ اور منفرد ویڈیو شیئر کی ہے جو دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔ اس اے آئی ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ مشہور امریکی ٹی وی پروگرام 'دی لیٹ شو' کے سیٹ پر اچانک انٹری دیتے ہیں اور وہاں موجود شو کے میزبان اسٹیفن کولبرٹ کو زبردستی اٹھا کر ایک کچرے کے ڈبے میں پھینک دیتے ہیں۔ اس کے فوراً بعد صدر ٹرمپ اپنے پسندیدہ اور مشہور زمانہ گانے 'وائی ایم سی اے' کی دھن پر روایتی انداز میں ڈانس کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی ٹی وی کے معروف لیٹ نائٹ شو کے میزبان اسٹیفن کولبرٹ اپنے پروگرامز میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر کڑے طنز، کاٹ دار جملوں اور مزاحیہ تبصروں کے لیے خاصے مشہور ہیں۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے شیئر کی گئی اس طنزیہ اور فرضی ویڈیو کو سیاسی اور عوامی حلقوں میں اسٹیفن کولبرٹ کے مستقل طنز کا ایک دلچسپ اور ڈیجیٹل جواب قرار دیا جا رہا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے گرین کارڈ حاصل کرنے کا عمل مزید سخت کر دیا

واشنگٹن، 23 مئی (ایجنسیز) امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے گرین کارڈ حاصل کرنے کا عمل مزید سخت کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے جمعے کے روز ایک وسیع نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد امریکہ میں پہلے سے موجود تارکین وطن کے لیے مستقل رہائش یعنی گرین کارڈ حاصل کرنا مزید مشکل بنانا ہے۔ یہ اقدام قانونی امیگریشن کو سخت حد تک محدود کرنے کی مہم کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اب امریکہ میں مستقل رہائش کے لیے درخواست گزاروں کو عام طور پر بیرون ممالک سے ہی اپلائی کرنا ہوگا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گرین کارڈ کے خواہش مندوں کو درخواست دینے کے لیے امریکہ چھوڑنا ہی ہوگا۔ حکام کے مطابق اب بہت سے ایسے تارکین وطن، جو گرین کارڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں، انھیں امریکہ میں رہتے ہوئے یہ عمل مکمل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کی بجائے زیادہ تر درخواست دہندگان کو اپنے آبائی ممالک واپس جا کر امریکی قونصل خانے کے ذریعے امیگرنٹ ویزا کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ ٹرمپ نئی گائیڈ لائن میں جن نان امیگرینٹس کا ذکر کیا گیا ہے ان میں انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس، عارضی ورکرز اور سیاح شامل ہیں، جو متاثر ہوں گے، صرف انتہائی غیر معمولی صورت حال ہی میں کسی شخص کے لیے اسٹیٹس کی درخواست کو ایڈجسٹ کیا جا سکے گا۔ امریکی امیگریشن حکام کے مطابق جمعے کو جاری ہونے والی اس پالیسی کے دور رس اثرات ہوں گے۔ اس کے تحت طلبہ، سیاح، عارضی ویزا رکھنے والے افراد، اور وہ لوگ جو قانونی طور پر امریکہ آئے لیکن بعد میں ویزا مدت سے زیادہ قیام کرتے رہے، سب کو گرین کارڈ کی درخواست سے قبل امریکہ چھوڑنا پڑ سکتا ہے، چاہے ان کی اسپانسرشپ امریکی شہری شریک حیات یا آجر کی جانب سے ہی کیوں نہ

ہو۔ بہت سے تارکین وطن کے لیے وطن واپسی کے بعد دوبارہ امریکہ آنا مشکل یا ناممکن بھی ہو سکتا ہے۔ اس وقت افریقہ اور ایشیا کے بیشتر ممالک سمیت 39 ممالک کے شہریوں پر صدر ٹرمپ کے قومی سلامتی کی بنیاد پر نافذ کردہ 'ٹریول بین' کے تحت امریکہ میں داخلے پر پابندیاں یا مکمل پابندی عائد ہے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ انتظامیہ نے 75 ممالک کے شہریوں کے لیے امیگرنٹ ویزا جاری کرنے کا عمل بھی روک رکھا ہے۔ موقف یہ ہے کہ یہ افراد معاشی بوجھ بن سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ جو افراد ویزا مدت ختم ہونے کے بعد غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم رہے، اگر وہ امریکہ چھوڑتے ہیں تو زیادہ تر صورتوں میں ان پر دوبارہ داخلے کے لیے 10 سال کی پابندی لگ سکتی ہے۔

سعودی عرب: بغیر پرمٹ حجاج کو لانے والوں کو سخت سزائیں

ریاض، 23 مئی (یو این آئی) سعودی وزارت داخلہ نے مکہ مکرمہ میں حج سیکیورٹی فورسز کی اہم پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں حج 1447 ہجری کے لیے سیکیورٹی، ٹریفک اور انتظامی پلان کا اعلان کیا گیا، سعودی حکومت نے حجاج کرام کی خدمت کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ بھی کیا ہے۔ ڈائریکٹر پبلک سیکیورٹی ٹیم محمد بن عبداللہ البسامی نے حج سیکیورٹی پلان کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ غیر قانونی حجاج کو مکہ اور مشاعر مقدسہ میں داخلے سے روکنے کے لیے سخت سیکیورٹی حصار قائم کر دیا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق جعلی حج اشتہارات اور فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں جب کہ بغیر پرمٹ حجاج کو لانے والوں کے خلاف سخت سزاؤں کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی حجاج کو منتقل کرنے والے افراد کو 6 ماہ تک قید اور 50 ہزار ریال جرمانہ ہو سکتا ہے جب کہ خلاف ورزی پر غیر ملکی ٹرانسپورٹر کو سزا کے بعد 10 سال کے لیے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی ہوگی۔ سعودی حکام کے مطابق حجاج کرام کے تحفظ کے لیے جیب تراشی اور دیگر جرائم کے خلاف خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں جب کہ مشاعر مقدسہ، مسجد الحرام اور مرکزی علاقوں میں ہجوم اور ٹریفک مینجمنٹ کے لیے خصوصی پلان نافذ کر دیا گیا ہے۔ سعودی اسپیشل ایمرجنسی فورسز مکمل الرٹ ہیں اور غیر مجاز افراد کو مشاعر مقدسہ تک پہنچنے سے روکنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ عرفات، جمرات اور حرم مکی کے اطراف ہجوم کو منظم رکھنے کے لیے خصوصی حکمت عملی بھی تیار کی گئی ہے۔ سول ڈیفنس فورسز نے مکہ، مشاعر مقدسہ اور مدینہ منورہ میں مکمل تیاری مکمل کر لی ہے جب کہ حج سیکیورٹی میں پہلی بار جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کا استعمال بھی شامل کیا گیا ہے۔ سعودی محکمہ جوازات کے مطابق اب تک 15 لاکھ 18 ہزار 153 عازمین حج بیرون ملک سے سعودی عرب پہنچ چکے ہیں۔

سعودی عرب میں عباسی دور کی دریافت چیزوں نے سب کو حیران کر دیا

ریاض، 23 مئی (یو این آئی) سعودی عرب کے علاقے القصیم سے عباسی دور کے تقریباً 100 سونے کے زیورات دریافت ہوئے ہیں۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سعودی ہیریٹیج کمیشن نے القصیم علاقے سے عباسی دور کے تقریباً 100 سونے کے زیورات دریافت ہونے کا اعلان کیا ہے۔ دریافت ہونے والے قدیم زیورات میں سجاوٹ کا ایک مکمل سیٹ ہے جسے ایسے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ پھولوں کی طرح نظر آئے اور ان میں نگینے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ ان زیورات میں ایک بڑے سائز کا گول ٹکڑا بھی ہے جس کے درمیان میں ایک خاص ترتیب کے ساتھ رنگ برنگے نگینے لگے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ زیورات میں کئی رنگوں پر مشتمل تسبیحات بھی شامل ہیں جن میں سونے کے نازک لیکن بڑے سائز کے اسپیسر بھی موجود ہیں۔ یہ زیورات کمیشن کی طرف سے آثار قدیمہ کے چوتھے سروے اور کھدائی کے منصوبے کے دوران الدرعیہ سے دریافت ہوئے ہیں۔ سعودی ہیریٹیج کمیشن کے سی ای او ڈاکٹر جاسر سلیمان الحربش نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ الدرعیہ میں ہونے والی یہ دریافت، مملکت کے ثقافتی ورثے کی کثرت کی دلیل ہے۔

ایران نے میمز اور طنزیہ پوسٹس سے امریکی بیانیہ چیلنج کر دیا

تہران، 23 مئی (ایجنسیز) دنیا بھر میں ایرانی سفارت خانوں سے منسلک سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف طنزیہ پوسٹس کا سلسلہ تیز کر دیا۔ ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند میں ایرانی سفارت خانے کے اکاؤنٹ نے ایک تصویر شیئر کی ہے جس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو ٹرمپ کے دماغ کے اندر بیٹھا دکھایا گیا ہے، جو ان کے فیصلوں کو کنٹرول کر رہا ہے۔ اس پوسٹ کو امریکا کی پالیسی سازی پر اسرائیلی اثر و رسوخ کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب روس میں ایرانی سفارت خانے نے ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں امریکی صدر ٹرمپ کے ڈبلیو ڈبلیو ای ریسلنگ شو کے مناظر کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے سرجن ہونے کے پس منظر سے مقابلہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں دونوں رہنماؤں کی بہترین جھلکیاں شامل کر کے ان کے مختلف پس منظر کو نمایاں کیا گیا ہے، ایک طب کی دنیا سے اور دوسرا ریسلنگ انٹرٹینمنٹ سے۔ ایک اور طنزیہ پوسٹ میں روس میں ایرانی سفارت خانے کے اکاؤنٹ نے بنگلہ دیش میں پائے جانے والے ایک بھینسے کی تصویر شیئر کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس کی شکل امریکی صدر ٹرمپ سے مشابہت رکھتی ہے۔

نیویارک ریلی میں امریکی صدر کے خلاف نعرے بازی، شرکاء کی جانب سے 'ٹرمپ کو یہاں سے نکالو' کے نعرے

نیویارک، 23 مئی (ایجنسیز) نیویارک میں ریلی سے خطاب کے دوران امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف نعرے لگ گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیویارک میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریر کے دوران کئی بار لوگوں نے ان کیخلاف آواز بلند کرنے کی کوشش کی۔ بعد افراد نے کہا کہ ٹرمپ کو یہاں سے نکال باہر کرو۔ ایک بار صدر ٹرمپ چڑ گئے اور کہا کہ جاؤ گھر میں اپنی ماں کے پاس جاؤ۔ پھر کسی کو حکم دیا کہ تقریر کیدوران مداخلت کرنے والے اس شخص کو گھر میں اس کی ممی کے پاس لے جاؤ۔ صدر ٹرمپ نے کچھ دیر انتظار کیا پھر بولے کہ یہ شخص جو کچھ نہیں کہہ رہا وہ یہ ہے کہ اس کی امی یہ سب کچھ ٹی وی پر دیکھ رہی ہیں اور اسے انجوائے کر رہی ہیں۔ اسی ریلی کیدوران صدر ٹرمپ نے اپنے علمی امتحان کا بھی دلچسپ قصہ سنایا۔ امریکی صدر نے شرکا کو بتایا کہ انہیں کئی بڑے ہندسوں کو زبانی ضرب، تقسیم، نفی اور حاصل کو پھر ضرب دینے کا کہا گیا تھا اس کے باوجود ان کا جواب درست تھا، جس پر ڈاکٹر نے کہا کہ وہ 20 سال سے یہ امتحان لے رہا ہے اور کبھی نہیں دیکھا کہ کسی شخص نے اتنا درست جواب دیا ہو۔

یوکرین سے جنگ: روس کو فوجیوں کی اشد کمی کا سامنا، نئے جنگجوؤں کی تلاش تیز

کیف، 23 مئی (ایجنسیز) یوکرین نے دعویٰ کیا ہے کہ 2026ء میں اب تک روس کے 83,000 سے زائد فوجی ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ مجموعی نقصانات 141,500 سے بڑھ گئے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق یوکرینی فوجی سربراہ اولیکساندر سیرسکی کا کہنا ہے کہ روسی فوج مسلسل کمزور ہو رہی ہے اور محاذ پر یوکرین نے کئی علاقوں میں برتری حاصل کر لی ہے۔ یوکرینی انٹیلی جنس کا دعویٰ ہے کہ روس روزانہ 1,000 سے زائد فوجیوں کا نقصان اٹھا رہا ہے لیکن نئی بھرتیاں صرف 800 سے 930 یومیہ ہو رہی ہیں جس سے روسی فوجی طاقت میں کمی آ رہی ہے، اسی وجہ سے روس کے 40 علاقوں میں فوج میں شمولیت کے بونس میں 30 سے 100 فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلینسکی نے کہا ہے کہ روس مزید 100,000 فوجی جمع کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس مقصد کے لیے مالدووا کے علاقے ٹرانسنیسٹریا میں روسی زبان بولنے والوں کو شہریت دینے کا عمل آسان بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب یوکرین نے روسی تیل کی تنصیبات اور ریفائنریز پر حملے بھی تیز کر دیے ہیں، عالمی توانائی ایجنسی کے مطابق ان حملوں کے باعث روس کی تیل کی پیداوار میں اپریل 2026ء کے دوران 460,000 بیرل یومیہ کی کمی ہوئی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یوکرینی ڈرون حملوں سے روس کی تقریباً ایک چوتھائی ریفائننگ صلاحیت متاثر ہوئی ہے۔ یوکرین نے ماسکو کے قریب فوجی اور صنعتی اہداف کو بھی نشانہ بنایا ہے جن میں سیمی کنڈکٹر پلانٹ، آئل پمپنگ اسٹیشن اور ریفائنریز شامل ہیں۔ یوکرینی صدر ولودومیر زیلینسکی نے کہا ہے کہ یوکرین روس کے اندر گہرائی تک حملے جاری رکھے گا تاکہ ماسکو پر دباؤ بڑھایا جا سکے۔ عرب میڈیا کے مطابق روس نے بیلاروس کے ساتھ مشترکہ جوہری مشقیں بھی شروع کر دی ہیں جن میں 64,000 فوجی، 200 سے زائد میزائل لانچر، 140 طیارے اور 73 جنگی جہاز شامل ہیں۔ روس نے بیلاروس میں مزید جوہری ہتھیار منتقل کرنے کا بھی اعلان کیا ہے جبکہ دوسری جانب یوکرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر بیلاروس نے جنگ میں براہ راست حصہ لیا تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ایران کا افزودہ یورینیئم کا ذخیرہ کیا محفوظ طریقے سے منتقل کیا جا سکتا ہے؟

تہران، 23 مئی (ایجنسیز) ایران کے پاس موجود انتہائی افزودہ یورینیئم کا ذخیرہ ایک بار پھر عالمی سیاست اور مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کا مرکز بن گیا ہے، جہاں امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں یہ معاملہ سب سے بڑی رکاوٹ بن چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح اعلان کیا ہے کہ امریکہ ایران کو افزودہ یورینیئم اپنے پاس رکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔ وائٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ہم یہ یورینیئم حاصل کریں گے، ہمیں اس کی ضرورت نہیں لیکن ایران کو رکھنے نہیں دیں گے، ممکنہ طور پر اسے تباہ کر دیا جائے گا۔ دوسری جانب خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے حکم دیا ہے کہ ایران کا افزودہ یورینیئم کسی صورت ملک سے باہر نہیں بھیجا جائے گا، ایرانی قیادت کا موقف ہے کہ یہ ذخیرہ قومی سلامتی اور دفاعی حکمتِ عملی کا اہم حصہ ہے۔ تاہم ایک سینئر ایرانی اہلکار نے ان رپورٹس کی تردید کرتے ہوئے الجزیرہ کو بتایا کہ رہبر اعلیٰ نے یورینیئم ملک میں رکھنے سے متعلق ایسا کوئی حکم جاری نہیں کیا۔ رپورٹس کے مطابق ایران کے پاس اس وقت تقریباً 440 کلوگرام یورینیئم موجود ہے جو 60 فیصد تک افزودہ کیا جا چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگرچہ یہ ہتھیار بنانے کے لیے درکار 90 فیصد سطح سے کم ہے، تاہم اس مرحلے سے 90 فیصد تک پہنچنا نسبتاً تیز اور آسان ہو جاتا ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے سربراہ رافیل گروسی کے مطابق نظریاتی طور پر یہ مقدار مزید افزودگی کے بعد 10 سے زائد جوہری وار ہیڈز بنانے کے لیے کافی ہو سکتی ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پرامن اور سول مقاصد کے لیے ہے، تاہم امریکہ، اسرائیل اور مغربی ممالک کا دعویٰ ہے کہ 60 فیصد افزودگی عام سول نیوکلیئر پروگرام کی ضرورت سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ افزودہ یورینیئم زیادہ تر یورینیئم ہیکسا فلورائیڈ گیس کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے، جو انتہائی خطرناک اور زہریلا مادہ تصور کیا جاتا ہے، اگر یہ گیس خارج ہو جائے تو مہلک کیمیائی مرکبات پیدا کر سکتی ہے جو سانس اور جلد دونوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو سکتے ہیں۔ تاہم عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے مطابق اس مواد کو محفوظ طریقے سے منتقل کرنا ممکن ہے، اس مقصد کے لیے خصوصی مضبوط اسٹیل سلنڈر استعمال کیے جاتے ہیں جو شدید دباؤ، حرارت اور حادثات کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاریخ میں اس نوعیت کی منتقلی کی مثالیں بھی موجود ہیں، سرد جنگ کے بعد امریکہ نے 1994ء میں قازقستان سے تقریباً 600 کلوگرام ہتھیاروں کے درجے کا یورینیئم خفیہ آپریشن پروجیکٹ سیفائر کے تحت منتقل کیا تھا۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی واضح کیا ہے کہ ایران کا افزودہ یورینیئم ختم یا ملک سے باہر منتقل کیے بغیر خطے میں کشیدگی کا خاتمہ ممکن نہیں ہوگا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے مطابق یورینیئم کے ذخیرے کا معاملہ ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈلاک پیدا کر چکا ہے، اسی لیے اس موضوع کو وقتی طور پر مؤخر کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب بعض رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران نے ماضی میں یہ تجویز بھی دی تھی کہ 60 فیصد افزودہ یورینیئم کو دوبارہ 3.67 فیصد سطح تک کم کر دیا جائے، تاہم اس معاملے پر اب تک کوئی حتمی پیش رفت سامنے نہیں آ سکی ہے۔

امریکہ نے اسرائیل کا سب سے بڑا انٹرنیشنل ایئرپورٹ 'فوجی اڈے' میں تبدیل کر دیا

تل ابیب، 23 مئی (ایجنسیز) امریکہ نے اسرائیل کے بن گورین ایئرپورٹ پر بڑی تعداد میں فوجی طیارے تعینات کر دیے، جو سول پروازوں کے لیے شدید نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ نے اسرائیل کے سب سے بڑے بین الاقوامی ہوائی اڈے 'بن گورین ایئرپورٹ' پر غیر معمولی تعداد میں اپنے فوجی طیارے تعینات کر دیے ہیں، جس کے باعث ایئرپورٹ پر شدید عسکری دباؤ دیکھا جا رہا ہے۔ بین الاقوامی جریدے 'فنانشل ٹائمز' کی رپورٹ میں کہا گیا کہ رواں ماہ مئی میں 50 سے زائد امریکی ری فیولنگ طیارے بن گورین ہوائی اڈے پر دیکھے گئے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس سے قبل فروری میں ہونے والے حملوں سے پہلے یہاں امریکی طیاروں کی تعداد 36 تھی، جس میں اب ریکارڈ اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی سول ایوی ایشن نے اس صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمرشل ہوائی اڈے کو عسکری بیس میں تبدیل کرنا سول پروازوں کے لیے شدید نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ امریکی فوجی سرگرمیوں اور غیر معمولی دباؤ کے باعث جگہ کم پڑنے پر اسرائیلی ایئرلائنز کو مجبوراً اپنے مسافر بردار طیارے بیرون ملک پارک کرنا پڑ رہے ہیں۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SOIBUGH

Sub: Application of Hafeeza Bano w/o Late Farooq Ahmad Dar R/o Soibugh Budgam for issuance of Legal Heir Certificate.

Public Notice

It is informed to the general public that the above mentioned applicant has applied for the issuance of Legal Heir Certificate, which is currently under process in the office of the undersigned. In this regard, a report was sought from the concerned field agency, which reveals that the applicant's husband namely Farooq Ahmad Dar S/o Abdul Rahman Dar died on 22/04/2026 and left the following as legal heirs.

S. No	Name of Legal Heir	Relation	Age	Occupation	Marital Status
01	Hafeeza Bano	Wife	46	House Wife	
02	Umer Farooq Dar	Son	20	Student	Unmarried
03	Kamran Farooq Dar	Son	18	Student	Unmarried
04	Mubashir Farooq Dar	Son	10	Student	Unmarried

If any person has any objection regarding the issuance of the said certificate, he/she may approach the office of the undersigned within seven (7) days from the publication of this notice.
No objection shall be entertained thereafter.

Sd/-
Naib Tehsildar

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۲۴ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

کردار ایک درخت ہے اور شہرت اس کا سایہ

سایہ تو بدلتا رہتا ہے، مگر درخت وہی رہتا ہے۔ جارج واشنگٹن

بچے نفسیاتی الجھنوں کا شکار

ہمارے اردگرد ہر دم پلنے بڑھنے والی نازک اور معصوم مخلوق، ہمارے بچے بھی آج کل کے تیز رفتار دور میں بہت سی نئی الجھنوں کا شکار نظر آتے ہیں۔ معصوم ہونے کی وجہ سے وہ اپنے اندر کی کیفیات کو ہمارے ساتھ کھل کر بیان نہیں کر پاتے، لیکن کئی ایسے مسائل دیکھنے میں آرہے ہیں جو بچوں کی ذہنی و جسمانی نشوونما میں ایک ناسور کی طرح پل بڑھ رہے ہیں۔ ذہنی تناؤ، پریشانیاں اور ڈپریشن، یہ کسی زمانے میں امیروں اور بڑوں کی بیماریاں سمجھی جاتی تھیں، لیکن آج اس سے ہمارے بچے بھی محفوظ نہیں رہے۔

تعلیم کے ابتدائی چند سال کا عرصہ ہر بچے کی زندگی کا ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب اس کی کئی طرح کی مشق ہوتی ہے۔ جس میں دباؤ کو قبول کرنے کی صلاحیت کو بھی پروان چڑھایا جاتا ہے۔ کچھ بچے اس سائیکل میں بہت کامیاب رہتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے زیادہ تر بچے اس عمل میں احساس کمتری کا شکار ہوتے نظر آتے ہیں۔

تعلیم کے دوران آئے دن ٹیسٹ اور اسائنمنٹ سے جہاں ان کی کارکردگی کو دیکھا جاتا ہے، وہیں مسلسل گرتی کارکردگی کچھ بچوں کے ذہن میں تشویش کا باعث بن کر سامنے آتی ہے۔ حتیٰ کہ معاملہ اس قدر سنگین صورت اختیار کر جاتا ہے کہ بچے کو اپنے اندر کسی صلاحیت پر یقین نہیں رہتا اور وہ اپنی ذات کو لے کر شک و شبہات میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اس طرح کے جذبات کے ساتھ زیادہ عرصے تک منسلک رہنے سے بچے کے اندر احساس کمتری جنم لیتی ہے، جو ایک یقین میں بدل جاتی ہے اور بہت جلد اس کو اپنے بارے میں یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں کرسکتا۔

ایسی صورتحال میں یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ عام طور پر بچہ یہ الجھن خود حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ اس کیفیت کو بیان کرنے سے بھی قاصر ہوتا ہے۔ بچوں میں عام رویہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ان کے پاس مستقبل میں کچھ بننے کے بہت سے خواب ہوتے ہیں۔ اکثر جب بچوں سے سوال کیا جاتا ہے کہ بڑے ہو کر کیا بننا ہے؟ تو چمکتی آنکھوں اور روشن چہرے کے ساتھ اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اکثر ان کے خواب اور ہدف وقت کے ساتھ بدلتے بھی رہتے ہیں۔ لیکن انہی میں کچھ ایسے بچے بھی دیکھنے کو ملتے ہیں جو مستقبل کے بارے میں کوئی خاص پلاننگ نہیں رکھتے، بلکہ ان کا ذہن کسی بھی جواب سے خالی نظر آتا ہے۔

جن بچوں کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں ہوتا وہ اکثر دوسروں سے توثیق کرنے کیلئے رجوع کرتے ہیں۔ دوسرے انھیں مستقل طور پر یہ بتائیں کہ وہ کسی کام کو کرنے کے قابل ہیں بھی یا نہیں۔ دوسروں کے خیالات اور رائے کو وہ بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ آپ سے پوچھتا رہتا ہے کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں ہوشیار ہوں؟ یا مجھے نہیں معلوم کہ میں اسائنمنٹ کرسکتا ہوں یا نہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ میں کرسکتا ہوں؟ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا بچہ امید کر رہا ہے کہ آپ اسے یقین دہانی کروائیں کہ ہاں وہ کرسکتا ہے۔ اس معاملے میں کوتاہی اور لاپروائی اس کو مزید قائل کر دیتی ہے کہ وہ کچھ کرنے کے قابل نہیں ہے۔

ایسے حالات میں سب سے زیادہ ذمے داری والدین اور اساتذہ پر عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں کا بغور مطالعہ کریں اور انہیں جانچنے کی مکمل کوشش کریں۔ کیا وہ اس طرح کی نفسیاتی الجھنوں کا شکار تو نہیں ہیں؟ اگر بچے پر مکمل توجہ دی جائے تو کچھ ہی عرصے بعد ان کے اندر بدلاؤ لانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

سب سے بہترین اور آزمودہ حل غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینا ہے۔ غیر نصابی سرگرمیاں طلبا میں اعتماد پیدا کرنے کا ایک زبردست طریقہ ہے۔ کھیلوں کی ٹیمیں، آرٹ کلاسز، اسکول ڈرامے اور دیگر سرگرمیاں طلبا کے اعتماد میں زبردست اضافہ کرتی ہیں۔ یہ اعتماد اسکول سمیت زندگی کے ہر شعبے میں پھیلا ہوا ہے۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ وہ کس چیز میں دلچسپی رکھتا ہے؟ انہیں اس کلاس میں داخل کروائیں اور اس کی ہر کارکردگی کو خوب سراہتے ہوئے اس کے اندر اعتماد اور حوصلہ بڑھائیں۔

یہ بچے ہمارا کل ہیں اور اپنے کل کو سنوارنے کیلئے ہمیں اپنے آج کو بہتر بنانا ہوگا۔ اپنے بچوں کی ضروریات کو سنتے ہوئے اس کا آج بہترین بنانا ہوگا۔ جو مسائل اور پریشانیاں ان کو عمر کے ایک خاص حصے میں ملنا نصیب ہوتی ہیں، ان کے کاندھوں پر ابھی سے وہ بوجھ نہ ڈالیں۔

قربانی: تاریخ وفضائل اور فلسفہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور۔ مدھوبنی
رابطہ نمبر: 8877174244

انسان کی تاریخ دراصل ایثار اور قربانی کی تاریخ ہے۔ دنیا کا کوئی مذہب، کوئی تمدن اور کوئی معاشرہ ایسا نہیں گزرا جو قربانی کے تصور سے خالی ہو۔ یہ انسانی فطرت کی وہ ازلی پکار ہے جو معبودِ حقیقی کے سامنے اپنی پست ترین ہستی کا اعتراف کرتی ہے اور اس کی عظمت کا اعلان کرتی ہے۔ مذہب کی تاریخ کا گہرا مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان نے جب بھی خدا کی معرفت کا ادراک کیا، اس نے اپنی سب سے محبوب شے کو بارگاہِ الٰہی میں پیش کرنا اپنا سب سے بڑا شرف اور معراج سمجھا۔

اگرچہ قربانی کی ابتدا تخلیقِ انسانی کے اوائل ہی میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں (ہابیل و قابیل) کے واقعے سے ہو چکی تھی، جیسا کہ قرآنِ حکیم نے صراحت کی ہے کہ ان دونوں نے بارگاہِ الٰہی میں اپنی اپنی قربانی پیش کی، مگر ایک کا خلوصِ نیت قبول ہوا اور دوسرے کا جذبہ رقابت رد کر دیا گیا۔ لیکن موجودہ دور میں جو قربانی اہلِ اسلام کے ہاں رائج ہے، وہ دراصل اس تاریخی، ولولہ انگیز اور ایمان افروز واقعے کی لازوال یادگار ہے جو وادی مکہ کے تپتے ہوئے ذروں پر سیدنا ابراہیم اور سیدنا اسماعیل علیہما السلام کے درمیان پیش آیا۔ یہ صرف ایک جانور کے گلے پر چھری پھیرنے کا روایتی عمل نہیں، بلکہ ایک بوڑھے باپ کا اپنے اکلوتے، چہیتے اور دعاؤں کے بعد ملنے والے بیٹے کی گردن پر محض حکمِ الٰہی کی تعمیل میں چھری چلا دینے کا وہ محیر العقول منظر ہے جس پر زمین و آسمان بھی ورطہ حیرت میں رہ گئے۔ یہ تسلیم و رضا کی وہ آخری حد تھی جہاں عقلِ انسانی عاجز آ جاتی ہے اور عشقِ الٰہی اپنے پورے جلال و جمال کے ساتھ مسندِ کمال پر متمکن نظر آتا ہے۔

قرآنِ مجید نے اس پورے عمل کی ظاہری ہیئت سے زیادہ اس کی باطنی روح اور اصل جوہر پر زور دیا ہے۔ باری تعالیٰ کا یہ ابدی فرمان اس حقیقت کا سب سے بڑا گواہ ہے کہ اللہ کو نہ تو تمہاری قربانیوں کے گوشت پہنچتے ہیں نہ ان کے خون، بلکہ اسے تو صرف اور صرف تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس الٰہی صراحت سے یہ منطقی استدلال بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اسلام کسی بھی قسم کی رسوم پرستی یا ظاہریت کا قائل نہیں، بلکہ وہ اعمال کے پسِ پردہ چھپے ہوئے جذبے، نیت کی پاکیزگی اور دل کے اخلاص کو دیکھتا ہے۔ اگر دل میں تقویٰ اور الٰہی خشیت موجود نہ ہو، تو بڑے سے بڑا جانور بھی بارگاہِ الٰہی میں محض گوشت کا ایک ڈھیر بن کر رہ جاتا ہے، اور اگر نیت سچی ہو خالص ہو تو جانور کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے ہی بندہ قربِ الٰہی کی اس منزل پر پہنچ جاتا ہے جہاں بلندیوں کے تمام افلاک اس کے سامنے سرنگوں ہو جاتے ہیں۔

احادیثِ نبویہ کی روشنی میں جب ہم اس عمل کے فضائل کا مطالعہ کرتے ہیں، تو دل خوف اور شوق کے ملے جلے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ رسولِ مقبولؐ نے یوم النحر یعنی عید الاضحیٰ کے دن خون بہانے کو ابنِ آدم کا سب سے محبوب ترین عمل قرار دیا ہے۔ جب صحابہ کرام نے حیرت اور اشتیاق سے دریافت کیا کہ "یا رسول اللہ! یہ قربانیاں کیا ہیں؟" تو زبانِ رسالت نے جواب دیا کہ "یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے"۔ پھر جب مزید پوچھا گیا کہ اس میں ہمارے لیے کیا اجر چھپا ہے، تو فرمایا گیا کہ جانور کے بدن پر موجود "ہر بال کے بدلے ایک نیکی" نامہ اعمال میں درج کی جاتی ہے۔ یہ وہ مژدہ جاں فزا ہے جو ایک گنہگار بندے کو رحمتِ الٰہی کی وسعتوں کا یقین دلاتا ہے۔

علمی اور فکری توازن کے ساتھ اگر ائمہ مجتہدین اور فقہائے عظام کی آراء کا موازنہ کیا جائے، تو قربانی کی شرعی حیثیت کے بارے میں گہرے علمی مباحث سامنے آتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ اور امام اوزاعی جیسے جلیل القدر فقہاء قرآنی احکامات اور سخت وعیدوں والی احادیث کی بنیاد پر صاحبِ استطاعت پر اس کو واجب قرار دیتے ہیں، کیونکہ ان کے نزدیک استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے کو عیدگاہ کے قریب آنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس امام شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل اسے سنتِ مؤکدہ گردانتے ہیں، اور ان کا استدلال ان روایات پر ہے جہاں اس عمل کو ارادے اور اختیار سے مشروط کیا گیا ہے۔ یہ فقہی اختلاف دراصل اسلام کی وسعت اور اس کی تشریحی گہرائی کا مظہر ہے، جہاں مقصد ہر حال میں شعائرِ اسلام کی تعظیم اور اللہ کی بندگی کا اظہار ہے۔

مذہبی احکام اور فقہی جزئیات سے ہٹ کر اس عمل کا ایک بہت بڑا تمدنی، عمرانی اور اخلاقی پہلو بھی ہے۔ اسلام کبھی بھی انسان کو رہبانیت یا انفرادی عبادت تک محدود نہیں کرتا، بلکہ وہ ایک ایسے صالح معاشرے کی تشکیل چاہتا ہے جہاں فرد کی خوشی کل کی خوشی سے وابستہ ہو۔ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کرنے کی ہدایت جس میں ایک حصہ اپنے لیے، ایک عزیز و اقارب کے لیے اور ایک مساکین و غربا کے لیے مختص ہے دولت کے ارتکاز کو روکنے اور معاشرتی ہمدردی کو فروغ دینے کا ایک بہترین نظام ہے۔ یہ عمل سال بھر گوشت سے محروم رہنے والے طبقوں کو عزتِ نفس کے ساتھ معاشرے کے امراء کے دوش بدوش لا کھڑا کرتا ہے، جس سے حسد اور نفرت کا خاتمہ ہوتا ہے اور محبت و اخوت کی نئی راہیں استوار ہوتی ہیں۔

جانور پر چھری پھیرنا دراصل اپنے اندر کے حیوانی جذبات، حرص، طمع اور خود غرضی پر چھری پھیرنے کا ایک علامتی استعارہ ہے۔ جب ایک مسلمان اپنے ہاتھ سے قربانی کا فریضہ سرانجام دیتا ہے، تو وہ زبانِ حال سے اپنے خالق سے یہ عہد کر رہا ہوتا ہے کہ جس طرح وہ اس وقت ایک جانور کی جان خدا کے حضور پیش کر رہا ہے، اگر کل کو دین، ملت اور حق کی سربلندی کے لیے اس کی اپنی جان، اولاد یا مال کی قربانی کا تقاضا کیا گیا، تو وہ اس سے بھی ذرہ برابر دریغ نہیں کرے گا۔ یہی وہ ابراہیمی تڑپ ہے جو امتِ مسلمہ کو زندہ و جاوید رکھتی ہے اور رسوم کے خول سے نکال کر جذبہ صادق کی اس بلندی پر فائز کرتی ہے جہاں انسان کا جینا اور مرنا صرف اللہ رب العالمین کے لیے خالص ہو جاتا ہے

پس حقیقتِ امر یہ ہے کہ یہ قربانی محض ایک سالانہ تہوار کا نام نہیں اور نہ ہی یہ محض چند روزہ ضیافتوں اور گوشت خوری کا کوئی روایتی بہانہ ہے، بلکہ یہ دینِ حنیف کی اصل روح، ملت ابراہیمی کا مایہ ناز شعار اور اسوہ محمدی کا وہ ابدی تسلسل ہے جو ہر سال مسلمانوں کے جمود کو توڑ کر انہیں بیدار کرتا ہے۔ یہ عمل انسان کو خدا کے ساتھ وفاداری اور فدائیت کا وہ سبق سکھاتا ہے جس پر رہتی دنیا تک انسانیت کی فلاح، بقا اور ارتقا کا دارومدار ہے۔ یہ بندگی کی وہ معراج ہے جہاں بندہ اپنی مرضی، اپنی انا اور اپنی محبوب ترین اشیاء کو مالکِ حقیقی کی رضا کے سامنے ہیچ سمجھ کر قربان کر دیتا ہے۔

بدقسمتی سے جب کوئی قوم جمود کا شکار ہو جاتی ہے، تو اس کے اعلیٰ ترین مظاہر بھی محض بے روح رسومات کے خول میں تبدیل ہو کر رہ جاتے ہیں۔ آج اگر امتِ مسلمہ لاکھوں جانوروں کا خون بہانے کے باوجود اپنے کھوئے ہوئے وقار اور اخلاقی بلندی کو پانے میں ناکام ہے، تو اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ ہم نے جانوروں کے گلے پر چھری چلانا تو سیکھ لیا، مگر اپنی نفسانی خواہشات، باہمی عداوتوں اور دنیا پرستی پر چھری پھیرنا بھول گئے۔ ہم نے ظاہر کو تو سجا لیا، مگر اس باطنی روح، اس ابراہیمی تڑپ اور اسماعیل کے اس جذبہ تسلیم و رضا سے دور ہو گئے جو اس پورے عمل کا حقیقی حاصل اور جوہر خاص تھا۔

وقت کا سب سے بڑا تقاضا اور ہماری بقا کا راز اب اسی میں پنہاں ہے کہ ہم رسوم کے ان تیرہ و تاریک خولوں کو چاک کریں اور اپنے اندر دوبارہ اس ابراہیمی خلوص اور انقلابی روح کو بیدار کریں۔ جب تک ہمارے دلوں میں تقویٰ کی وہ شمع روشن نہیں ہوگی جو دنیا کی ہر محبت پر خدا کی محبت کو غالب کر دے، تب تک ہمارے یہ اعمال بارگاہِ الٰہی میں شرفِ قبولیت سے محروم رہیں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ہر سال اس مصلحانہ اور مجاہدانہ جذبے کے ساتھ عیدگاہوں کا رخ کریں کہ ہمارا جینا، ہمارا مرنا، ہماری قربانی اور ہماری تمام تر توانائیاں صرف اور صرف رب العالمین کی رضا کے لیے وقف ہیں، کیونکہ یہی وہ ابدی سچائی ہے جو ایک مسلمان کو زمین پر خدا کا سچا نائب اور کائنات کا سب سے معزز وجود بناتی ہے۔

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

حضرت شاہ ہمدان امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

خدایا یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوقِ خدائی

حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ رجب المرجب ۷۱۴ھ مطابق ۱۳۱۴ء کو ایران کے ایک مشہور شہر ہمدان میں پیدا ہوئے۔ آپؒ کے والدہ کا نام مبارک فاطمہ اور والد ماجد کا نام سید شہاب الدین تھا۔ آپؒ کا نسب پاک ۱۶ واسطوں سے حضرت امام حسینؓ کے ذریعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مل جاتا ہے۔ حضرت امیر کبیرؒ نے بہت ہی چھوٹی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا۔ اس کے بعد آپؒ نے تصوف اور معرفت کی تعلیم اپنے ماموں حضرت سید علاؤالدین سے حاصل کی۔ آپؒ کے پہلے مرشد شیخ ابو البرکاتؒ تھے اور بعد میں شیخ شرف الدین مزدقانیؒ آپ کے مرشد ہوئے۔ آپؒ نے ۲۱ سال تک دنیا کا سفر کیا اور اس دوران اپنے زمانے کے مقتدر علماء اور صوفیائے کرام سے ملاقاتیں کیں۔ حضرت امیر کبیرؒ وادی کشمیر میں سلطان شہاب الدین کے دور میں ۱۳۷۲ء میں تشریف فرما ہوئے۔ اس دفعہ آپؒ کے ہمراہ سات سو سادات کا ایک عظیم کاروان تھا۔ چار مہینے کے قیام کے بعد آپؒ نے واپس تشریف لیا۔ ۷۷۱ھ میں ادائے حج کے بعد دوبارہ کشمیر وارد ہوئے۔ اس وقت یہاں سلطان قطب الدین کی حکومت تھی۔ اس دفعہ وادی کشمیر میں آپؒ کا قیام تقریباً ڈھائی برس تک رہا۔ ۷۷۵ھ میں براہ لداخ آپ ترکستان روانہ ہوئے۔ تیسری بار آپؒ نے وادی گلپوش کا سفر ۱۳۸۳ء میں کیا۔ اس دفعہ آپ کشمیر میں بہت عرصہ تک رہنا چاہتے تھے مگر مجبوراً سازی طبیعت کے باعث بطرف پکھلی روانہ ہوئے۔ مقام کنار میں تھوڑے عرصہ مقیم رہنے کے بعد ۵ ذی الحجہ ۱۳۸۴ء کو وصال پایا۔ اس وقت آپؒ کی عمر شریف ۷۲ سال تھی۔ یہ بات ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کشمیر میں تبلیغ اسلام کے بارے میں حضرت امیر کبیرؒ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ وادی کشمیر کی موجودہ خانقاہ معلیٰ جو شہر سرینگر میں دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہے ۱۳۹۵ء میں تعمیر ہوئی۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت امیر کبیرؒ نے عبادت خدا کی خاطر ایک چلہ خلوت و تنہائی میں گزارہ تھا۔ آپؒ ختلان میں مدفون ہیں۔ حضرت شاہ ہمدانؒ نہ صرف ایک ولی اللہ اور خدا دوست تھے بلکہ ایک بہت بڑے عالم و مصنف بھی تھے۔ حضرت شاہ ہمدانؒ کی دینی خدمات اور ان کی ہمہ جہت شخصیت کا احاطہ کرنے کے لئے محض چند اوراق پر تحاریر کافی نہیں ہیں بلکہ ان کے ایک ایک کارنامے پر الگ الگ طور ضخیم کتابیں تحریر کی جا سکتی ہیں۔ حضرت امیر کبیرؒ سینکڑوں کتابوں کے مصنف بھی تھے جن میں ذخیرۃ الملوک اور اوراد فتحیہ کافی مشہور ہیں۔ شاعر مشرق علامہ اقبال رح نے بھی اس برگزیدہ ہستی کے تئیں اور ان کے کارناموں پر تحسین بھرے اشعار کہے ہیں۔۔۔

سید السادات سالار عجم
دست او معمار تقدیر امم

حضرت شاہ ہمدانؒ کی عالی مرتبت شخصیت کا، ان کے ایک ولی اللہ، درویش، زاہد، متقی، عابد، عارف، صوفی، نثر نگار، شاعر اور ادیب کی حیثیت سے احاطہ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ کشمیر سے جب حضرت امیر کبیرؒ نے حج کا ارادہ کیا اور واپس چلے گئے تھے تو جب فیروز پور پہنچے جہاں سلطان کشمیر کو بادشاہ ہند کے ساتھ مقابلہ ہونے والا تھا تو آنجناب نے سلطان شہاب الدین کے ساتھ ملاقات کی، سید تاج الدین رح اور سید حسن بہادرؒ کے ساتھ بھی ملے۔ ان کے ساتھ گفت شنید کی تو فیروز شاہ کے پاس تشریف لے گئے۔ اس کو بھی مفید باتیں بتا کر نصیحت کی اور وہ بھی معتقد بن گیا۔ اس طرح سے دونوں بادشاہوں کو نصائح سے مطمئن کیا اور وہ جنگ نہ کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ چنانچہ بعد میں فیروز شاہ کی دو بیٹیاں شہزادہ قطب الدین اور سید حسن بہادرؒ کی زوجیت میں دی گئیں۔ اس طرح حضرت امیرؒ کی ثالثی، تدبر اور فہم و فراست سے دو ملک خون ریزی سے بچ گئے بلکہ دونوں فریقین میں رشتہ اخوت اور قرابت پیدا ہو گئی تھی۔ حضرت شاہ ہمدانؒ کے ساتھ آئے کاروان نے اسلام کی دعوت اور سچی تعلیم تمام اطراف تک پہنچا دی۔ اسی لئے شاہ ہمدانؒ کو کشمیر میں بانی اسلام مانا جاتا ہے۔

یعنی آن بانی مسلمانی
میر سید علی ہمدانی

حضرت شاہ ہمدانؒ سلطان قطب الدین پر مہربان ہو گئے اور اسے اپنا کلاہ مبارک عطا فرمائی۔ سلطان نے اس متبرک کلاہ کو اپنی ساری سلطنت سے زیادہ قیمتی جانا اور اس کی تعظیم کے تمام آداب بجا لائے۔ پھر کلاہ شریف کو عزت کے ساتھ اپنے تاج میں پیوست کیا۔

حضرت شاہ ہمدانؒ کی ولادت کی پیش گوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مبارک الفاظ میں فرمائی۔ یعنی میری ہجرت کے بعد سات سو تیرہ سال گزر کر وہ ستارہ عراق کے شہر ہمدان میں طلوع کرے گا۔ حضرت شاہ ہمدانؒ کے بارے میں حضرت امام ابو حامد محمد الغزالیؒ نے یوں فرمایا کہ حضرت میر سید علی ہمدانیؒ کا جھنڈا یعنی علم تمام بڑے بڑے اولیاء اللہ کے جھنڈوں سے اونچا ہوگا۔ حضرت شیخ ابوسید حبشیؒ اپنے وقت کے بہت بڑے متقی اور ولی کامل تھے۔ آپ نے بڑی لمبی عمر پائی اور اپنی زندگی میں بڑے بڑے بزرگان دین کی بھی زیارت کی۔ روایات میں ہے کہ آ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خرقہ مبارک تھا جس کو آپ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ بوڑھاپے میں وہ دن رات اسی فکر میں رہتے تھے کہ اپنے انتقال سے پہلے میں یہ خرقہ مبارک کس کے حوالے کردوں؟ آخر کار آپؒ نے اس سلسلہ میں اپنے خالق اللہ سے رہنمائی کی دعا کی جو بعد میں قبول ہوئی اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو خواب میں جلوہ گر ہوئے۔ تو فرمایا: ہمارا فرزند ہجرت کے ۷۱۳ سال گزر جانے کے بعد تولد ہوگا۔ یہ خرقہ انہی کے حوالے کر دینا۔ ابوسید حبشیؒ نے عرض کیا: آپ کا وہ فرزند کہاں تولد ہوگا؟ فرمایا: عراق کے شہر ہمدان میں اور اس کا نام سید علی ہمدانی ہوگا۔ چنانچہ ۱۲ ماہ رجب المرجب ۷۱۴ھ کو حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ دنیا میں تشریف لائے۔ چند سال بعد ہی شیخ ابوسید حبشیؒ نے وہ خرقہ مبارک آپ کے حوالے کر دیا۔ شیخ نظام الدین نوری الخراسانی رح نے حضرت شاہ ہمدانؒ کے شب تولد دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام نہایت ہی خوبصورت ملبوسات ہاتھوں میں لئے سید شہاب الدین کے گھر جا رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آج رات سید شہاب الدین کے گھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرزند بلند مرتبت تولد ہوگا ہم یہ کپڑے لیکر وہیں جا رہے ہیں۔ حضرت علاؤالدین سمنانیؒ حضرت امیر کبیرؒ کے تولد ہوتے ہی فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر آج جو فرزند تولد ہوا ہے وہ حسبی اور نسبی فرزند نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور جو نبی کریم کے نقش قدم پر چلے گا اور اسلام کا نور مشرق و مغرب میں پھیلائے گا۔ وادی کشمیر کے ایک بلند پایہ ولی کامل اور بلند مرتبت بزرگ حضرت ایشان شیخ یعقوب صرفیؒ حضرت شاہ ہمدانؒ کے بارے میں یوں رقمطراز ہیں۔۔۔

در گردنم با جاودانی
زنجیر در علی ثانی رح

اللہ ہمیں اس عظیم اور بلند پایہ ولی کامل کے دکھائے ہوئے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مشرق وسطی میں جنگی

عرب امارات، قطر اور بحرین کی بڑی خلیجی ایئرلائنز نے ہفتوں تک فضائی حدود بند رہنے اور پروازوں کی منسوخی کے بعد اپنی آپریشنل صلاحیت کا بڑا حصہ جلد از جلد بحال کرنے کی کوشش کی ہے۔ پیچیدگیوں کے باوجود زائرین امسال کے حج میں شرکت کے لیے سعودی عرب کی طرف آتے رہے ہیں۔ حج پاسپورٹ فورسز کے کمانڈر صالح المربع نے پریس کانفرنس میں کہا کہ بیرون ملک سے آنے والے زائرین کی کل تعداد 1,518,153 تک پہنچ گئی ہے۔ "ان اعداد و شمار کے اگلے دو دنوں میں مزید بڑھنے کا امکان ہے کیونکہ بیرون ملک سے آنے والے زائرین پیر کو حج کے آغاز کی مذہبی رسومات سے قبل آتے رہیں گے۔ گزشتہ سال 1,673,320 مسلمانوں نے حج ادا کیا تھا جن میں سے 1,506,576 بیرون ملک سے تھے۔ حج اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک ہے اور یہ ہر صاحب حیثیت مسلمان پر کم از کم ایک بار فرض ہے۔

راجوری میں سیکورٹی

مقامی افراد کو گھروں میں رہنے اور نقل و حرکت محدود رکھنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

محسن کشمیر شاہمدانؒ

ہے۔ عرس کے سلسلے میں سرینگر کے ساتھ ساتھ جنوبی کشمیر کے خانقاہ فیض پناہ ترال، ڈورو شاہ آباد، کھرم، سوپور، کھاگ بڈگام، پلوامہ اور پانپور میں لوگ رات بھر یہاں عبادت میں محو رہے۔ اس دوران عبادہ گاہوں میں ختمات المعظمات، ورد و اذکار کی محفلوں کے روح پرور مجالس منعقد ہوئی۔ بیشتر زیارت گاہوں میں نماز فجر کے اختتام کے بعد ہی پہلی مرتبہ تبرکات کی نشان دہی کی گئی ہے۔ جبکہ دن بھر الگ الگ اوقات کے دوران بھی تبرکات کی نشان دہی کی گئی ہے جس سے عقیدت مند تبرکات کی زیارت سے فیض یاب ہوئے۔ علماء کرام میں حضرت شاہ ہمدانؒ کے تعلیمات اور کارناموں روشنی ڈالی۔ جنوبی کشمیر کے ترال علاقے میں خانقاہ فیض پناہ میں عرس کی ایک بڑی اور روح پرور تقریب منعقد ہوئی، جہاں وادی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے زائرین اور عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب کے دوران علماء کرام اور مذہبی شخصیات نے حضرت شاہ ہمدانؒ کی دینی، علمی، روحانی اور سماجی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ علمائے کرام نے اپنے خطابات میں کہا کہ حضرت امیر کبیر شاہ ہمدانؒ نے نہ صرف کشمیر میں اسلام کی روشنی پھیلائی بلکہ کشمیری معاشرہ کو تہذیب، اخلاق، روحانیت اور اسلامی تعلیمات سے بھی آراستہ کیا۔ انہوں نے کشمیری عوام کو صنعت و حرفت، دستکاری اور تجارت کے نئے طریقے سکھائے، جس کے اثرات آج بھی کشمیری ثقافت اور معیشت میں نمایاں طور پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ عرس کے دوران نماز فجر کے بعد ہزاروں فرزندان توحید نے تبرکات کے دیدار کی سعادت حاصل کی اور ملک، امت مسلمہ اور پوری دنیا میں امن، بھائی چارہ اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر واعظ ترال مولوی شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ حضرت شاہ ہمدانؒ کے کشمیریوں پر عظیم احسانات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "حضرت شاہ ہمدانؒ نے ہمیں صرف اسلام کی دولت سے مالا مال نہیں کیا بلکہ صنعت و حرفت اور دستکاری کا شعور بھی عطا کیا۔ اگر ہم ان کی تعلیمات پر عمل کریں تو دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔" ضلع انتظامیہ اور وقف بورڈ کی جانب سے عرس کی مناسبت سے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے، جن میں صفائی، سیکورٹی، پانی، بجلی اور زائرین کی سہولتوں کا خاص خیال رکھا گیا۔ زائرین نے ان انتظامات پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا۔

شہریوں کے عہد

ہوئی تھی، وہ اب ایک طاقتور عوامی تحریک بن چکی ہے اور معاشرے کے ہر طبقے میں اس کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں لاکھوں لوگ ایک ہی مقصد کے تحت متحد ہیں اور اس جنت نظیر سرزمین سے منشیات پر مبنی دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "اب عوام کے ذہنوں میں یہ بات راسخ ہو چکی ہے کہ یہ کوئی دور کا مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے دروازے پر کھڑا ایک چیلنج ہے، جس کا ہمیں ہمت اور عزم کے ساتھ سامنا کرنا ہوگا۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ اجتماعی عزم ایک نئے دور کی صبح کا آغاز کرتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ہر گلی سے آوازیں یکجا ہو کر اٹھ رہی ہیں جس سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ کسی ایک منشیات کو سمگلر کو بھی نہ بخشا جائے لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ "منشیات کا زہر ہماری نوجوان نسل کو ترقی کی راہ سے ہٹا رہا ہے۔ دہشت گرد گروہ منشیات سے حاصل ہونے والی رقم سے ہتھیار خریدتے ہیں اور انہی ہتھیاروں سے عام کشمیریوں کا خون بہایا جاتا ہے۔ "انہوں نے کہا کہ "آج میں واضح طور پر کہنا چاہتا ہوں کہ خواہ کوئی سرکاری افسر ہو یا عوامی زندگی سے وابستہ شخص، اگر وہ کسی بھی طرح منشیات کے نیٹ ورک سے جڑا ہوا پایا گیا یا اس کی مدد کرتا ملا تو اسے سخت قانونی نتائج بھگتنا ہوں گے۔ میں عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر اس زہر کا ذرا سا بھی اثر ہمارے نظام میں پایا گیا تو اسے بے رحمی سے ختم کر دیا جائے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارے بچوں کی زندگیاں تباہ کر کے ہزاروں اسمگلروں اور نارکو دہشت گردوں نے اپنی تاریک سلطنتیں قائم کر لی تھیں، مگر اب اس سلطنت کی ایک ایک اینٹ گرائی جا رہی ہے۔ منشیات فروشوں کے ہاتھوں عوام کی برداشت کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور ان کی اجتماعی آواز اب ایک ناقابل روک طاقت بن گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہروں اور دیہات میں فروخت ہونے والی ہر منشیات عوام کے سینے پر رکھی گئی گولی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جہاں بھی منشیات فروش جڑ پکڑتے ہیں، ان کا پہلا شکار ہمارے نوجوان بنتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ جموں و کشمیر کے کئی والدین اس خوف کے سائے میں زندگی گزار رہے ہیں کہ کہیں ان کا خاندان اگلا نشانہ نہ بن جائے۔ ہمیں اس خوف کو مکمل طور پر ختم کرنا ہوگا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ہر گھر کو محفوظ بنانا ہوگا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی بتایا کہ جموں و کشمیر میں سات ہزار سے زائد خواتین کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں اور اب انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ان کمیٹیوں کو بااختیار بنایا جائے تاکہ وہ مؤثر انداز میں کام کر سکیں۔ گزشتہ 43 دنوں میں 797 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور 894 منشیات فروشوں اور اسمگلروں کو جیل بھیجا گیا ہے۔ PIT-NDPS دفعات کے تحت 59 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔ اسمگلروں کے کالے دھن سے تعمیر شدہ 81 جائیدادیں مسمار کی گئی ہیں۔ 101 غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں جبکہ کروڑوں روپے مالیت کے دیگر اثاثے بھی منسلک کیے گئے ہیں۔ 457 ڈرائیونگ لائسنس معطل کیے گئے ہیں، 22 اسمگلروں کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے اور 606 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ بڑی مقدار میں منشیات ضبط کی گئی ہیں۔ تقریباً 5,641 دوا خانوں کا معائنہ کیا گیا، جن میں 268 کے لائسنس معطل یا منسوخ کیے گئے اور 6 دوا خانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ ایک جامع بحالی پالیسی بھی تیار کی جا رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مقصد صرف نشے کے عادی نوجوانوں کو بحالی پروگراموں کے ذریعے آزاد کرانا نہیں بلکہ انہیں روزگار اور ملازمت فراہم کر کے دوبارہ قومی دھارے میں شامل کرنا بھی ہے۔

وزیر اعظم نے

دنیا ملک کے نوجوان ٹیلنٹ اور تیز رفتار تکنیکی ترقی کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کے لیے بے تاب ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا ہندوستان کے نوجوانوں اور ہندوستان کی تکنیکی ترقی کے بارے میں بہت پرجوش ہے۔ آج دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا حصہ بننا چاہتی ہے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ کلین انرجی، اہم معدنیات، گرین ہائیڈروجن اور پائیدار مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں تیزی سے توسیع ہو رہی ہے، جس سے نوجوان ہندوستانیوں کے لیے نئے معاشی مواقع اور روزگار کی راہیں کھل رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا، "ان شعبوں میں شراکت داری ایک نئی معیشت اور نئے مواقع کے دروازے کھول رہی ہے۔" حکومت کے طویل مدتی وژن کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہر بھارتی 2047 تک ایک وکست بھارت بنانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری سے نوجوانوں کے لیے لاکھوں ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج ہر ہندوستانی ایک عظیم عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ عزم 2047 تک ایک وکست بھارت بنانا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی اور ابھرتی ہوئی صنعتوں میں سرمایہ کاری روزگار کی پیداوار میں تعاون دے رہی ہے۔ وزیر اعظم نے دیہی ہندوستان میں آنے والی واضح تبدیلی کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ بہتر رابطے (کنیکٹیویٹی) سے کسانوں، چھوٹے تاجروں اور طلبہ کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "آج گاؤں والوں میں بھی تیز رفتار تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ بڑھتے ہوئے رابطے کے ساتھ کسانوں، چھوٹے تاجروں اور طلبہ کے لیے نئی راہیں کھلی ہیں۔" نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں سے پبلک سروس (عوامی خدمت) کو قومی خدمت کا ذریعہ سمجھنے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستانی نوجوان دنیا بھر میں ہر شعبے میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں اور اسی جذبے اور توانائی کو گورننس میں بھی لانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "آج ہندوستان کے نوجوان دنیا بھر میں ہر شعبے میں اپنا لوہا منوا رہے ہیں۔ یہی جذبہ اور یہی توانائی عوامی خدمت میں بھی نظر آنی چاہیے۔" وزیر اعظم نے متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈز، سویڈن، ناروے اور اٹلی سمیت دیگر ممالک کے اپنے حالیہ دوروں کے دوران دستخط کیے گئے معاہدوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ایسی شراکت داریاں براہ راست ہندوستانی نوجوانوں کو فائدہ پہنچائیں گی اور ملک کی مستقبل کی ترقی کے امکانات کو مضبوط کریں گی۔ انہوں نے کہا، "یہ تمام معاہدے ایک روشن اور قابل ہندوستان کی ضمانت کے ساتھ آتے ہیں۔ 19 "واں روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا گیا۔ نئے بھرتی ہونے والے امیدوار مختلف وزارتوں اور محکموں میں شامل ہوں گے، جن میں وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات اور محکمہ اعلیٰ تعلیم شامل ہیں۔ حکومت کے مطابق، اس اقدام کے آغاز کے بعد سے اب تک منعقد کیے گئے 18 روزگار میلوں کے ذریعے تقریباً 12 لاکھ تقررنامے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ روزگار میلہ سرکاری محکموں میں اسامیوں کو مقررہ وقت پر پر کرنے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کے مقصد سے مرکز کے فلیگ شپ بھرتی مہم میں سے ایک بن کر ابھرا ہے۔ بھرتی کا یہ تازہ ترین دور عوامی شعبے میں بھرتیوں، ہنرمندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر حکومت کے مسلسل زور دینے کا حصہ ہے، جو کہ اس کے وسیع تر معاشی اور گورننس ایجنڈے کا ایک اہم حصہ ہے۔

نشہ مکت جموں وکشمیر

پیمانے پر عوامی رسائی اور بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ وسیع بیداری اور آؤٹ ریچ مہم کے ایک حصے کے طور پر حکام نے پورے جموں و کشمیر میں 1637484 بیداری کے واقعات کا انعقاد کیا، جس میں ایک کروڑ سے زیادہ لوگوں کی زبردست عوامی شرکت تھی، جو کہ انسداد منشیات کی تحریک کیلئے وسیع پیمانے پر کمیونٹی کی شمولیت اور بڑھتی ہوئی عوامی حمایت کی نشاندہی کرتی ہے۔ آؤٹ ریچ پروگراموں میں میگا پد یاترا، روڈ شو، اسکول اور کالج کی مہم، گاؤں کی سطح کی آگاہی مہم، کمیونٹی میٹنگز، نوجوانوں کی مصروفیات، کھیلوں کی تقریبات، ثقافتی تقریبات، سیمینار، کونسلنگ سیشن اور سوشل میڈیا ایڈوکیسی کے اقدامات شامل تھے جن کا مقصد معاشرے کو منشیات کے خطرات سے آگاہ کرنا تھا۔ اس مہم کے تحت دماغی صحت اور مشاورتی معاونت کی خدمات کو بھی مضبوط کیا گیا ہے۔ قابل رسائی مشاورتی خدمات کو مضبوط بنانا انتظامیہ کی حکمت عملی کا ایک اہم ستون بن گیا ہے تاکہ نشے سے متاثرہ افراد اور خاندانوں کیلئے جلد مداخلت اور جذباتی مدد کو یقینی بنایا جاسکے۔ علاج اور بازآبادکاری کی خدمات کو بھی پورے جموں و کشمیر میں پھیلایا گیا ہے۔ محکمہ صحت کی نشے کے علاج کی سہولیات (اے ٹی ایف) نے مہم کے دوران مریضوں کی کافی مصروفیت کی اطلاع دی ہے۔ 58603 مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن میں سے 58138 مریضوں نے او پی ڈی علاج کی خدمات حاصل کیں، 465 مریضوں کو آئی پی ڈی انتہائی اندرونی مریضوں کی دیکھ بھال کے علاوہ 192 مریضوں کو صحت یاب کر کے ڈسچارج کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام ڈی ڈی اے سی بحالی مراکز نے متاثرہ افراد کو علاج اور بحالی کی خدمات فراہم کیں۔ ان مراکز میں 634 مریضوں کو علاج و معالجے میں مدد ملی 1055 افراد نے مشاورتی سیشن کئے، 29 مریض کامیابی سے صحت یاب ہوئے اور 851 فعال مریضوں کو ان مراکز میں بحالی کی امداد مل رہی ہے۔ محکمہ پولیس کافی مشاورت اور بحالی کی معاونت کی خدمات بھی فراہم کر رہا ہے۔ پولیس کے زیر انتظام ڈی ڈی اے سی اور کونسلنگ سپورٹ اقدامات کے تحت 451 مریضوں کو رجسٹرڈ کیا گیا 786 مریضوں نے کونسلنگ حاصل کی اور 138 مریض کامیابی سے صحت یاب ہوئے اس کے علاوہ 363 ایکٹو معاملات مانیٹرنگ اور بحالی کی مدد کے تحت ہیں۔ انتظامیہ نے اس بات پر زور دیا کہ سرکاری محکموں، قانون نافذ کرنے والے اداروں، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی کی تنظیموں، صحت سے متعلق پیشہ ور افراد، مذہبی رہنماؤں اور مقامی کمیونٹیز کی مشترکہ شرکت نے مہم کی کامیابی میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔

لداخ کے آئینی

ملازمت اور ثقافتی حقوق سے متعلق تحفظات کا مطالبہ شروع کیا۔ ایل اے بی اور کے ڈی اے ان مطالبات کی سب سے مضبوط آواز رہے ہیں۔ نمائندہ تنظیموں نے اس پیش رفت کو "تاریخی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ مرکز نے ان کے بنیادی مطالبات کو آئینی دائرے میں تسلیم کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ چند ہفتوں میں اس سلسلے میں مزید ٹھوس فیصلے سامنے آئیں گے۔ مجموعی طور پر یہ پیش رفت لداخ کے سیاسی مستقبل میں اہم موڑ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر مذاکرات کامیابی سے اپنے حتمی مرحلے تک پہنچے، تو لداخ کو نہ صرف منفرد مل سکتی ہے بلکہ آئین کے تحت ایک مضبوط آئینی اور انتظامی شناخت بھی حاصل ہو جائے گی، جس سے خطے کی سیاسی بے چینی میں نمایاں کمی متوقع ہے۔

طوفانی ہواوں

کے اپنے دورے کے دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے محکمہ زرعی پیداوار اور ترقی کے وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ بار بار ژالہ باری اور موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے غیر معمولی موسم نے کشمیر اور جموں کے کچھ حصوں میں باغبانی اور زراعت کے شعبے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ جاوید احمد ڈار نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے، کشمیر اور جموں کے کچھ علاقوں میں شدید بارش اور ژالہ باری ہو رہی ہے جس سے باغبانی اور زراعت کے شعبوں میں فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں اور باغبانوں کو ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے مختلف محکموں کے حکام نے پہلے ہی متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنا شروع کر دیا ہے تاکہ اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فنڈ کے اصولوں کے تحت معاوضہ اور راحت فراہم کی جا سکے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ کل سے ہمارے متعلقہ محکمے متاثرہ لوگوں کو امداد اور ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہر کسان کو نقصانات کے تخمینہ کے مطابق معاوضہ ملے گا۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ حکومت جون 2026 سے موسم پر مبنی فصل بیمہ اسکیم کو لاگو کرنے پر سرگرمی سے کام کر رہی ہے اور اس سال ان کے لیے بجٹ کے انتظامات پہلے ہی رکھے گئے ہیں۔ محکمہ زرعی پیداوار اور ترقی کے وزیر نے کہا کہ فصل کی بیمہ اسکیم جون کے پہلے ہفتے میں نافذ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کیلئے پریمیم کا بوجھ برداشت کرے گی اور یہ عمل اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے انکشاف کیا کہ عمل درآمد میں تاخیر بار بار ٹینڈرنگ کے مسائل اور حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ انشورنس پالیسی کے رہنما خطوط میں تبدیلیوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے پچھلے سال اس عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی تھی، لیکن مرکز کی جانب سے تازہ معیارات اور نظر ثانی شدہ پالیسیوں کے لیے دوبارہ ٹینڈرنگ کی ضرورت ہے۔ وزیر جاوید احمد ڈار کا کہنا تھا کہ اب بولیاں کھل رہی ہیں اور ہم توقع کرتے ہیں کہ ڈیڑھ سے دو ماہ میں پورا عمل مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سیب کے بیج لگانے کے لیے ایک مارکیٹنگ انٹروینشن اسکیم کا مسئلہ بھی مرکز کیساتھ اٹھایا ہے تاکہ سیب کے کاشتکاروں کے لیے مناسب قیمت اور بہتر معیار کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جاسکے۔ جاوید ڈار نے جدید سائنسی کاشتکاری کی ضرورت پر بھی زور دیا اور باغبانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ موسم سے متعلق نقصانات کو کم کرنے کے لیے اینٹی ہیل جال اپنائیں۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ ہم اولوں کے جال پر 50 فیصد سبسڈی فراہم کر رہے ہیں۔ کسانوں کو آگے آنا چاہیے کیونکہ پیشہ ورانہ اور سائنسی کاشتکاری وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت روایتی اور پرانے باغات کو بھی 6 لاکھ روپے فی ہیکٹر تک مالی امداد اور سبسڈی کے ساتھ اعلیٰ کثافت والے باغات میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ محکمہ کی طرف سے کسانوں کو مشاورتی خدمات، سپرے کے شیڈول اور ہنگامی رابطہ نمبر پہلے ہی جاری کر دیے گئے ہیں اور افسران مدد کے لیے چوبیس گھنٹے دستیاب ہیں۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ اگر کہیں سے کوئی جواب نہیں ملتا ہے تو میرا نمبر ویب سائٹ پر بھی موجود ہے۔ کسان مجھ سے براہ راست رابطہ بھی کر سکتے ہیں۔ وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے ضلع بارہمولہ کے رفیع آباد میں ژالہ باری سے متاثرہ علاقوں کا وسیع دورہ کیا اور زراعت اور باغبانی کے شعبوں کو ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر نے متاثرہ زرعی کھیتوں اور باغات کا موقع پر معائنہ کیا، جہاں حالیہ ژالہ باری اور خراب موسمی حالات کے باعث کھڑی فصلوں اور پھلوں والے پودوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کسانوں، باغبانوں اور مقامی رہائشیوں سے بات چیت کی، جنہوں نے انہیں ہونے والے نقصانات کے بارے میں آگاہ کیا اور حکومت سے فوری مداخلت کی درخواست کی۔ کاشتکاری برادری کو درپیش مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر جاوید ڈار نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ حکومت اس مشکل دور میں ان کی مدد کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں اور باغات کے نقصانات کے تمام حقیقی معاملات کا بغور جائزہ لیا جائے گا اور حکومتی اصولوں کے مطابق امدادی اقدامات میں توسیع کی جائے گی۔ وزیر نے مقامی لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا "کسانوں کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ متاثرہ کاشتکاروں کو ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی"۔ انہوں نے زراعت اور باغبانی کے محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر ایک جامع فیلڈ سروے کریں اور جلد از جلد تفصیلی اسیسمنٹ رپورٹ پیش کریں تاکہ بروقت معاوضہ اور امدادی اقدامات میں آسانی ہو سکے۔ دورے کے دوران وزیر کے ہمراہ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر کشمیر، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت کشمیر اور متعلقہ محکموں کے دیگر افسران بھی تھے۔

دہلی ہوائی اڈے

لے لائی جا رہی تھی۔

سرینگر میں منشیات

'کے تحت کی گئی، جس کا مقصد منشیات کے دھندے کو مالی طور پر کمزور کرنا اور اس کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنا ہے۔ سرینگر پولیس کے مطابق کاروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت انجام دی گئی، جس میں ان گھروں اور جائیدادوں کو نشانہ بنایا گیا جنہیں مبینہ طور پر منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ رقم سے بنایا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وادی میں منشیات کے خلاف جنگ صرف گرفتاریوں تک محدود نہیں بلکہ اس گھناؤنے کاروبار کے مالی وسائل کا خاتمہ بھی بنیادی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ کاروائی کے دوران بڈگام کے علاقے لربال بیرو سے تعلق رکھنے والے بلال احمد شیخ اور ایک احمد شیخ کی دو رہائشی عمارتیں منسلک کی گئیں۔ یہ دونوں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولیس اسٹیشن صدر سرینگر میں درج ایف آئی آر نمبر 2024/37 میں نامزد ہیں۔ ان کی جائیدادوں میں ایک سنگل اسٹری اسٹرکچر شامل ہے جس کی مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے بتائی گئی ہے، جبکہ دوسری ڈبل اسٹری عمارت کی مالیت 50 لاکھ روپے کے قریب بتائی جاتی ہے۔ اسی طرح ایک اور کاروائی میں پولیس نے منی کالونی چھانہ پورہ میں واقع سہیب فاروق خان کا ڈبل اسٹری رہائشی مکان منسلک کر دیا، جس کی مالیت لگ بھگ 1 کروڑ روپے ہے۔ یہ کاروائی پولیس اسٹیشن چھانہ پورہ میں درج ایک نارکوٹکس کیس کے تناظر میں کی گئی۔ مزید برآں سرینگر کے پوش علاقے جہانگیر نگر میں محسن ابراہیم نقاش کی تین منزلہ رہائشی عمارت بھی ضبط کی گئی، جو پولیس اسٹیشن صدر سرینگر میں ایف آئی آر نمبر 2026/42 کے تحت درج کیس سے متعلق ہے۔ اس جائیداد کی تخمینی مالیت بھی 1 کروڑ روپے کے قریب بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق کاروائیاں یہیں تک محدود نہیں رہیں، بلکہ شہر اور گرد و نواح کے مختلف علاقوں میں ایسے مزید مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں منشیات کے کاروبار سے وابستہ افراد نے مبینہ طور پر ناجائز کمائی سے جائیدادیں کھڑی کی ہیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ آئندہ دنوں میں مزید کاروائیاں متوقع ہیں اور منشیات کے دھندے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین قانونی اقدامات کیے جائیں گے۔ سرینگر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ منشیات کی لعنت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور ایسے عناصر کی نشاندہی کریں جو سماج کو زہر آلود کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ پولیس حکام نے واضح کیا کہ منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے مالی، قانونی اور عملی ہر سطح پر کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ادھر جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کو مزید سخت بناتے ہوئے ہندواڑہ پولیس نے جمعے کے روز ایک اہم کارروائی کے دوران 15 لاکھ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد کو منسلک کر دیا۔ یہ مکان بلال احمد کھٹانہ ولد غلام محی الدین کھٹانہ، ساکن اوچر مقام ہندواڑہ کی ملکیت ہے، جس کے بارے میں پولیس کا کہنا ہے کہ اسے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل شدہ رقم سے مرمت اور اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق بلال احمد کھٹانہ متعدد این ڈی پی ایس ایکٹ کے مقدمات میں ملوث رہا ہے، اور اس کی سرگرمیوں نے علاقے میں منشیاتی نیٹ ورک کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت چلائی جانے والی سخت کارروائیوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد نہ صرف منشیات فروشوں کی گرفتاری ہے بلکہ اس کاروبار کی مالی بنیاد کو بھی مکمل طور پر تباہ کرنا ہے

عام آدمی کو

آدمی کو بجلی، پانی اور صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی سے لے کر بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ایک سیاح کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں حالانکہ وہ خود 18 محکموں کے وزیر انچارج ہیں جن میں فنانس، پاور ڈیولپمنٹ، جنرل ایڈمنسٹریشن، ٹورازم، ریونیو اور کئی دیگر شامل ہیں۔ شرما نے کہا، "میرے جیسا ایک عام انسان ایک یا دو سے زیادہ محکموں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا، لیکن وہ ایک "سپرمین" ہے اور وہ خود 50 فیصد انتظامی محکموں کو کنٹرول کرتا ہے، جب آپ 50 فیصد محکموں کے کنٹرول میں ہیں تو آپ سول سیکرٹریٹ کو چھوڑ کر لندن اور دیگر اعلیٰ ترین مقامات کے غیر ملکی دوروں پر کیسے بھاگ سکتے ہیں۔'' شرما نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی غیر سنجیدگی کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ چند ماہ قبل وہ ہائی وے پر پھنسے ہوئے سیب کی کھیپ کے ساتھ ایک غیر معمولی بحران کا سامنا کرنے والے کشمیری کاشتکاروں کے درمیان پیرس جانا چاہتے تھے۔ شرما نے کہا، "جب ہائی وے بند تھی اور ہمارے کاشتکار رو رہے تھے اور رو رہے تھے، ہمارے وزیر اعلیٰ نے پیرس کے سیاحتی مقامات کے دورے پر جانے کا منصوبہ بنایا، لیکن تنقید کا سامنا کرنے کے بعد انہیں یہ منصوبہ ترک کرنا پڑا۔" انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی جلد ہی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائے گی۔ سنیل شرما نے کہا، "ہم عمر عبداللہ کی گمشدگی پر پولیس اسٹیشن رام منشی باغ میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرنے جا رہے ہیں۔ ہم قانونی ماہرین سے بھی بات کر رہے ہیں کہ کیا ہم عمر عبداللہ کو جموں و کشمیر کے عوام کے سامنے پیش کرنے کیلئے ہیبس کارپس پٹیشن دائر کر سکتے ہیں۔'' ادھر بی جے پی کے سینئر لیڈر روندر رینہ نے ہفتہ کے روز تبادلوں اور تقرریوں میں بدعنوانی کے الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان کی جماعت کے پاس ٹھوس ثبوت موجود ہیں اور اس معاملے میں وزراء بھی ملوث ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے رینا نے کہا کہ یہ الزامات پوری ذمہ داری کے ساتھ لگائے جا رہے ہیں اور اگر حکومت چاہے تو ثبوت پیش کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس تبادلوں میں کرپشن کے ثبوت موجود ہیں۔ اگر حکومت چاہتی ہے تو ہم ثبوت فراہم کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس ٹھوس شواہد ہیں۔ رینا نے مزید الزام لگایا کہ تبادلوں کے عمل میں وزراء کی بھی شمولیت رہی ہے اور مبینہ طور پر تبادلوں کے بدلے رقم طلب یا وصول کی گئی۔ انہوں نے کہا، وزراء اس میں شامل ہیں۔ ہم ذمہ داری کے ساتھ بات کر رہے ہیں۔ بی جے پی لیڈر کا کہنا تھا کہ جن ملازمین سے مبینہ طور پر رقم طلب کی گئی یا وصول کی گئی، اور جنہوں نے رقم دی، انہیں بھی وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے اگر حکومت اس معاملے کی تحقیقات میں سنجیدہ ہو۔ انہوں نے کہا اگر وزیر اعلیٰ دلچسپی رکھتے ہیں تو تمام ملازمین یا وہ ثبوت جن سے رقم لی گئی یا طلب کی گئی، یا جنہوں نے رقم دی، انہیں ان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔'' تاہم رینا نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کسی بھی فرد کا نام، دستاویزی ثبوت یا مخصوص مثالیں عوامی طور پر پیش نہیں کیں۔

جموں وکشمیر بھارت کے

پکڑنے تک محدود رہنے والا یہ شعبہ، آج سائنسی کاشت کاری اور جدید بنیادی ڈھانچے کی بدولت ایک جدید ترین آبی زراعت کے ماحولیاتی نظام (ایکوا کلچر ایکو سسٹم) کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ملک کے اونچے پہاڑی علاقوں میں برف سے ڈھکی ندیوں، جھرنوں، جھیلوں اور تالابوں میں سرد پانی کی مچھلی پالن کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے مثالی درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس سے 25 ڈگری سیلسیس کے درمیان، گھلی ہوئی آکسیجن 6 ملی گرام فی لیٹر سے زیادہ اور پی ایچ کی سطح 6.5 سے 8.0 کے درمیان ہونا لازمی ہے۔ موجودہ وقت میں رینبو ٹراؤٹ، گولڈن مہاسیر اور اسنو ٹراؤٹ جیسی قیمتی مچھلیوں کو جدید ہیچریوں، ریس وے، آر اے ایس، بائیو فلاک نظام اور کولڈ چین جیسی خصوصی سہولیات کے ذریعے پالا جا رہا ہے۔ ٹراؤٹ مچھلی کی افزائش عام طور پر 1,500 میٹر سے زیادہ کی بلندی پر ہوتی ہے، جبکہ مہاسیر کی افزائش کم بلندی والے علاقوں میں زیادہ کامیاب رہی ہے۔ سرد پانی کا مچھلی پالن اب جموں و کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، اروناچل پردیش، سکم، میگھالیہ اور ناگالینڈ کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال، کیرالہ، کرناٹک اور تمل ناڈو کے پہاڑی اضلاع میں تیزی سے پھل پھول رہا ہے۔ یہ پورا نظام مل کر 5.33 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ کے پہاڑی علاقے کا احاطہ کرتا ہے۔ ملک میں سرد پانی کی مچھلیوں کی کل پیداوار ابھی تقریباً 7,000 ٹن ہے۔ اس میں سے صرف ٹراؤٹ مچھلی کی پیداوار گزشتہ ایک دہائی میں تقریباً 1.8 گنا بڑھ کر سال 2024-25 میں تقریباً 6,000 ٹن ہو گئی ہے۔ پیداوار کے معاملے میں جموں اور کشمیر سال 2025-26 میں تقریباً 3,010 ٹن پیداوار کے ساتھ ملک کا سب سے بڑا ٹراؤٹ پیدا کرنے والا خطہ بن کر ابھرا ہے، جہاں کوکرناگ بریڈنگ سینٹر اور 2,000 سے زیادہ نجی ٹراؤٹ یونٹوں کا مضبوط نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔ اسی مدت میں ہماچل پردیش نے 909 ٹراؤٹ پیدا کرنے والے کسانوں اور 1,739 فارمنگ یونٹوں کے تعاون سے تقریباً 1,673 ٹن ٹراؤٹ کی پیداوار کی۔ ٹھنڈے پانی والی ریاستوں میں اب تک ...23.51 لاکھ خاندانوں کو اس کے ذریعے روزگار ملا ہے، جبکہ 33.78 لاکھ مچھیروں کو انشورنس اسکیموں کے تحت تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اکیلے جموں اور کشمیر میں ہی 31,000 سے زیادہ رجسٹرڈ مچھیرے اور مچھلی پالنے والے کسان اس کاروبار سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت ہند نے اپنے اہم منصوبوں کے ذریعے سرد پانی کے مچھلی پالن کے بنیادی ڈھانچے میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا کے تحت سال 2020-26 کے دوران ملک بھر میں 21,963.48 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی، جس میں سے خاص طور پر سرد پانی والی ریاستوں کے لیے 5,638.76 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منظور کی گئی۔ ساتھ ہی مچھلی پالن، آبی زراعت کے انشورنس اور کارکردگی کی گرانٹ کے لیے خصوصی مالی امداد دی جا رہی ہے اور مچھیروں کو کسان کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ ملک میں مچھلی پالن کو منظم شکل دینے کے لیے اننت ناگ (جموں و کشمیر)، اودھم سنگھ نگر (اتراکھنڈ)، زیرو (اروناچل پردیش) اور موکوچنگ (ناگالینڈ) میں مربوط ایکوا پارک بنائے گئے ہیں۔ یہ پارک بریڈنگ سینٹرز، پروسیسنگ کی سہولیات، کولڈ اسٹوریج کے نظام اور مارکیٹنگ کی مدد سے لیس جدید مچھلی ہب کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اننت ناگ، چمولی، راگڑھ، کلو اور کارگل کو خصوصی سرد پانی کے مچھلی پالن کلسٹر کے طور پر نوٹیفائی کیا گیا ہے

لداخ میں فوج

گیا، جس میں خصوصی طور پر تربیت یافتہ ہائی الٹیٹیوڈ ریسکیو ٹیمیں، میڈیکل یونٹس اور تکنیکی ماہرین شامل تھے۔ تینوں افسران کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ہیلی کاپٹر کے ذریعے لیہ کے آرمی بیس اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ فوجی حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے ایک خصوصی کورٹ آف انکوائری قائم کر دی گئی ہے۔ ابتدائی طور پر نہ تو تکنیکی خرابی کو خارج کیا جا رہا ہے اور نہ ہی پل پل بدلتے موسمی حالات کو، کیونکہ لداخ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں تیز رفتار ہوا، کم آکسیجن اور اچانک بدلتی برفانی صورتحال اکثر فضائی آپریشنز کو متاثر کرتی ہے۔ فوج نے اس بات پر اطمینان ظاہر کیا ہے کہ ہیلی کاپٹر میں نصب حفاظتی سسٹم نے افسران کی جان بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ساتھ ہی، ماہرین نے اس واقعے کو اس بات کی یاد دہانی قرار دیا ہے کہ دنیا کے سب سے زیادہ مشکل اور اونچائی والے محاذ لداخ میں فضائی آپریشنز ہمیشہ غیر معمولی چیلنجز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ حادثے کے بعد متاثرہ اسکیم کے حساس سیکٹر میں فضائی آپریشنز کو وقتی طور پر محدود کر دیا گیا ہے، جب کہ چیتا ہیلی کاپٹر کے فنی ڈیٹا، بلیک باکس اور فلائٹ لاگ کو محفوظ کر کے تجزیے کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ فوج نے یقین دہانی کرائی ہے کہ حادثے کی مکمل رپورٹ سامنے آنے کے بعد مزید احتیاطی اقدامات کیے جائیں گے۔

جاوید رانا نے

کے حقوق کے تحفظ کیلئے کیے جانے والے اقدامات کا جامع جائزہ لیا۔ زیادہ سے زیادہ عوامی رسائی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جنگل کے حقوق ایکٹ اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل (مظالم کی روک تھام) ایکٹ 1989 کی دفعات کے بارے میں قبائلی برادریوں میں بیداری مہم کو تیز کریں، قانون کے تحت ضمانت یافتہ فوائد حاصل کریں۔ وزیر نے ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی بلاک، ضلع اور یوٹی سطح کی کمیٹیوں میں اراکین کی نامزدگی کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے دعوؤں کے فوری نمٹانے اور ایکٹ کے شفاف نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے ان کمیٹیوں کی بروقت نامزدگی اور مؤثر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران وزیر نے ہدایت دی کہ تمام غیر حاضر دعوؤں کی ترجیح بنیاد پر جانچ کی جائے اور قانون کی دفعات کے مطابق تختی سے کاروائی کی جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایکٹ کا مقصد جنگل میں رہنے والوں کے جائز حقوق کا تحفظ اور قبائلی برادریوں کو انصاف فراہم کرنا ہے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ جنگلات کے حقوق کی کمیٹیاں بڑے پیمانے پر مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تشکیل دی گئی ہیں اور مختلف اضلاع میں ان پر عمل درآمد جاری ہے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ، سیکرٹری قبائلی امور، ڈائریکٹر قبائلی امور جے اینڈ کے، چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ جموں، چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ کشمیر اور ڈائریکٹر ٹرائیبل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جے اینڈ کے اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

سکینہ ایتو نے

کشمیر میں اسکولوں کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے۔ بعد میں وزیر نے بنگیوارڈ میں ایک بڑے عوامی دربار کا انعقاد کیا، جہاں مختلف ملحقہ علاقوں کے لوگوں نے عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات کو پیش کیا۔ رہائشیوں نے سڑکوں کے رابطے، پینے کے پانی کی فراہمی، صحت کی سہولیات، بجلی، اسکول کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر شہری سہولیات سے متعلق خدشات کو اجاگر کیا۔ محترمہ سکینہ ایتو نے شکایات کو غور سے سنا اور عوام کو یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو مرحلہ وار اور مقررہ وقت میں حل کیا جائے گا۔

انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اہم معاملات پر فوری ایکشن لیں اور نچلی سطح پر عوامی خدمات کی بہتر فراہمی کو یقینی بنائیں۔

رواں مالی سال

استقبالیوں اور دیگر مہمان نوازی کی تقریبات پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ نئی گاڑیوں کی خریداری کی سخت حوصلہ شکنی کی گئی ہے اور صرف غیر معمولی اور ناگزیر ضرورت کی صورت میں محکمہ خزانہ کی منظوری سے اجازت دی جائے گی۔ محکموں کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ نئی گاڑیوں کے حصول سے قبل ناکارہ گاڑیوں کی نیلامی کی جائے اور گاڑیوں کی تعداد میں 20 فیصد کمی لائی جائے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ملک کے اندر سفر کرنے والے تمام افسران اپنی اہلیت سے قطع نظر اکانومی کلاس میں سفر کریں گے، جبکہ بیرون ملک سفر کے لیے محکمہ خزانہ سے خصوصی منظوری لازمی ہوگی۔ محکموں کو ویڈیو کانفرنسنگ اور ڈیجیٹل ذرائع کے زیادہ استعمال کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ غیر ضروری سفر اور آپریشنل اخراجات میں کمی لائی جا سکے۔ ایندھن اور توانائی کے تحفظ کے لیے سرکاری گاڑیوں، جنریٹروں، ایئر کنڈیشنرز اور روشنی کے غیر ضروری استعمال سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یونین ٹیریٹری کے اندر سفر ترجیحاً سڑک یا ریل کے ذریعے کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ محکمہ خزانہ نے نئی دفتری عمارتوں کے کرائے پر حصول پر بھی پیشگی منظوری کے بغیر پابندی عائد کی ہے، جبکہ نئے دفاتر کے علاوہ فرنیچر کی خریداری محدود کر دی گئی ہے۔ پرانا فرنیچر اور ناکارہ گاڑیاں عوامی نیلامی کے ذریعے فروخت کی جائیں گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ محکمے "ڈیجیٹل فرسٹ" پالیسی اپنائیں اور ای۔آفس و ورچوئل پلیٹ فارمز کے زیادہ استعمال کے ذریعے کاغذی کارروائی، طباعت اور فزیکل اجلاسوں میں کمی لائیں۔ ایک اور اہم فیصلے میں حکومت نے نئی اسامیوں کی تخلیق پر پابندی عائد کرتے ہوئے محکموں کو ہدایت دی ہے کہ دو سال سے زائد عرصے سے خالی پڑی اسامیوں کی نشاندہی کر کے انہیں ختم کرنے کی سفارش کی جائے۔ کنسلٹنٹس، آؤٹ سورسنگ ایجنسیوں اور کنٹریکٹ ملازمین کی خدمات حاصل کرنے کے لیے بھی ضرورت کا جائزہ اور پیشگی منظوری لازمی قرار دی گئی ہے۔ حکومت نے ان اسکیموں یا تجاویز پر نئے مالی وعدے کرنے سے بھی روک دیا ہے جو مالی سال 2026-27 کے منظور شدہ بجٹ تخمینوں میں شامل نہیں ہیں۔ انتظامی سیکرٹریوں کو کفایتی اقدامات پر عمل درآمد یقینی بنانے کا ذاتی طور پر ذمہ دار قرار دیا گیا ہے، جبکہ ڈائریکٹرز فنانس اور مالیاتی مشیروں کو محکمہ خزانہ کو وقتاً فوقتاً عمل درآمد رپورٹس پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

رانکہ بندی سدھر

آرڈر جاری ہونے کے بعد ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ قبائلی امور کے محکمے نے جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی ممکنہ خلاف ورزیوں اور درج فہرست قبائل کو دیے گئے آئینی تحفظات کا جائزہ لینے کیلئے سینئر جے کے اے ایس افسر ممتاز علی کی سربراہی میں ایک الگ فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دیکر بھی قدم اٹھایا ہے۔ اس انہدامی کارروائی نے پوری گوجر بکروال برادری میں صدمے کی لہر پیدا کر دی ہے، قبائلی تنظیموں نے اس کارروائی کو انسداد تجاوزات اور انسداد منشیات آپریشن جموں کی آڑ میں کی جانے والی کارروائی کو ٹارگٹڈ ظلم قرار دیا ہے۔ واضح رہے، جموں کے سدھرا علاقے میں حالیہ دنوں قبائلی برادری کے گھروں کی مسماری کے بعد فاریسٹ رائٹس ایکٹ 2006 پر عملدرآمد ایک بار پھر بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ یہ قانون قبائلیوں کو جنگلاتی زمینوں پر مختلف حقوق فراہم کرتا ہے۔ جموں شہر کے سدھرا علاقے کے رانکہ بندی جنگلات میں گجر اور بکروال طبقے کے تقریباً 32 گھروں کو ضلع انتظامیہ اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے منہدم کیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کے دوران 60 کنال جنگلاتی اراضی بھی بازیاب کی گئی۔

نیٹ امیدواروں کی

مکمل طور پر آن لائن ہوگا اور امیدواروں کی طرف سے جمع کرائی گئی معلومات کی بنیاد پر امتحانی فیس واپس کردی جائے گی۔ یہ تفصیلات بھرنا لازمی ہے: قومی جانچ ایجنسی NTA نے امیدواروں کے لئے Annexure-1 بھی جاری کیا ہے، جس میں لازمی تفصیلات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ امیدواروں کو اکاؤنٹ ہولڈر کا نام، IFSC کوڈ، بینک اکاؤنٹ نمبر، بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ کے لیے منسوخ شدہ چیک (اختیاری) کی اسکین شدہ کاپی جمع کرانی ہوگی۔ قومی جانچ ایجنسی NTA نے کہا ہے کہ منسوخ شدہ چیک کو اپ لوڈ کرنا لازمی نہیں ہے، لیکن اس سے بینک اکاؤنٹ کی معلومات کی تصدیق کرنا آسان ہو جائے گا اور رقم کی واپسی کا عمل تیز ہوسکتا ہے۔ ایک بار جمع کروانے کے بعد تفصیلات کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا: قومی جانچ ایجنسی NTA نے امیدواروں کو انتہائی احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق، ایک بار بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات جمع کرائے جانے کے بعد، کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں ہوگی۔ لہٰذا، طلبہ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ احتیاط سے اکاؤنٹ نمبر، IFSC کوڈ اور دیگر تفصیلات درج کریں۔ غلط معلومات رقم کی واپسی کے عمل کو متاثر کر سکتی ہیں۔ موقع، 27 مئی 2026 رات 11 بجکر 50 منٹ تک دستیاب رہے گا NTA: نے واضح کیا ہے کہ بینک کی تفصیلات جمع کرانے کی سہولت صرف ایک محدود مدت کیلئے دستیاب ہوگی۔ یہ سہولت 27 مئی 2026 رات 11 بجکر 50 منٹ تک فعال رہے گی۔ ایجنسی نے امیدواروں پر زور دیا ہے کہ وہ آخری لمحات تک انتظار نہ کریں اور اس عمل کو جلد از جلد مکمل کریں۔

پیٹرول اور ڈیزل

لیٹر ڈیزل 96.98 روپے کا ہو گیا ہے۔ مغربی ایشیا میں جاری بحران اور سپلائی میں رکاوٹ کی وجہ سے بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اچھال اور ڈالر کے مقابلے روپے میں جاری گراوٹ سے تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کی لاگت بڑھ رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا رہی ہیں۔ انڈین آئل نے اپنے پریمیم پیٹرول ایکس پی 95 کی قیمت 87 پیسے بڑھا کر 106.63 روپے اور پریمیم ڈیزل ایکس جی کی قیمت 91 پیسے بڑھا کر 97.81 روپے فی لیٹر کردی ہے۔

ٹیٹوال ڈے

میموریل تک ایک عظیم الشان میراتھن کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد حب الوطنی، قومی یکجہتی اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کا آغاز نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ایک خصوصی عہد کے ساتھ ہوا، جس میں شرکاء نے منشیات سے پاک اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس میراتھن میں نوجوانوں، طلبہ، خواتین، سول سوسائٹی اراکین اور بھارتی فوج کے جوانوں سمیت 500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ شرکاء نے پورے ایونٹ کے دوران نظم و ضبط، توانائی اور حب الوطنی کے جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ میراتھن کا اختتام ٹیٹوال وار میموریل پر ایک پروقار تقریب کے ساتھ ہوا، جہاں شکتی وجے بریگیڈ کے کمانڈر نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے یادگار پر پھول چڑھائے۔ اسی طرح شام تقریباً ساڑھے چار بجے ٹیٹوال سرحد پر عظمت ہند کے صحن میں ایک شاندار میوزیکل شام کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے معززین، اسکولی بچوں، فنکاروں، سول و پولیس انتظامیہ کے افسران اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شریکانت بالا صاحب سوسے، کمانڈر 104 انفنٹری بریگیڈ نتگلا دھرمندر یادو سینا میڈل، ڈپٹی کمانڈر 104 انفنٹری بریگیڈ سدھیپ بوس، اے ایس آر کپواڑہ پیرزادہ ممتاز، بی او 6 مہار راج بیر یادو سمیت سیکرٹری یوتھ سروس اینڈ اسپورٹ شاہد چودھری موجود رہے۔ تقریب کے دوران بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی اور بہترین کارکردگی دکھانے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا، جبکہ موسیقی اور ثقافتی پروگراموں نے ماحول کو مزید پرجوش اور شاندار بنا دیا۔ شرکاء نے اس تقریب کو قومی یکجہتی، حب الوطنی اور ثقافتی ہم آہنگی کی خوبصورت مثال قرار دیا۔ واضح رہے کہ ٹیٹوال ڈے ہر سال 23 مئی کو ان بہادر فوجیوں اور شہریوں کی یاد میں منایا جاتا ہے جنہوں نے 1947-48 کی جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ یہ دن بھارتی فوج کی جانب سے 23 مئی 1948 کو ٹیٹوال کو دوبارہ حاصل کرنے کی یاد بھی دلاتا ہے۔

دہلی میں با وقار

گیا تھا۔ اس سے جموں و کشمیر کے پاس صرف پرانا سی بلاک رہ گیا، جس نے دورہ کرنے والے وزراء، اراکین پارلیمنٹ، سینئر سول اور پولیس افسران، عدالتی افسران اور سرکاری وفود کیلئے رہائش میں کی واقع ہوئی تھی۔ اس خلا کو دور کرنے کیلئے انتظامیہ نے چوتھی منزل کی ایک جامع اصلاح کا کام شروع کیا۔ نئے ڈیزائن کی سطح کے اب پشمینہ، ہنگول اور چنار سمیت تین سویٹ اور دو وی آئی پی کمرے ہیں جن کا نام ہر تیکوٹا اور زعفران ہیں۔ یہ سب آرام، سلامتی اور پیشہ ورانہ ماحول کیلئے عصری مہمان نوازی کے معیارات پر بنائے گئے ہیں۔

غوثیہ ہسپتال

تھی جس میں عدالت نے 4 کروڑ روپے ادا کرنے کو کہا تھا۔ تاہم یوٹی انتظامیہ نے اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ یہ معاملہ سول نوعیت کا ہے اور رٹ کورٹ اس پر حکم صادر کرنے کی مجاز نہیں تھی۔ ڈویژن بنچ نے اسی بنیاد پر انتظامیہ کے موقف کو درست مانتے ہوئے سنگل بنچ کا حکم منسوخ کر دیا۔ عدالتی ذرائع کے مطابق "زمین کی ملکیت اور معاوضہ سے متعلق تمام معاملات اب باقاعدہ سول سوٹ یا مجاز فورم کے ذریعے طے ہوں گے"۔ اس فیصلے کے بعد نہ صرف 4 کروڑ روپے معاوضے کا حکم غیر مؤثر ہوگیا ہے بلکہ پورا تنازعہ نئی قانونی راہ سے گزرے گا۔ قانونی ماہرین کا ماننا ہے کہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے نے مستقبل میں اراضی تنازعات میں رٹ عدالت کے اختیار سماعت کے حوالے سے ایک اہم نظیر قائم کر دی ہے۔

عبدالرشید ہانجورہ

ماہر تعلیم جی این وار، دینی رہنما و مبلغ مولوی محمد اشرف اور بدہ مالو اور شہر خاص ٹریڈرس انجمنوں کے نمائندگان نے ایوان صدارت کو رونق بخشی۔ ذخیرت الملوک کا اگرچہ پہلے ہی بیشتر زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے مگر کشمیری زبان میں غالباً "مولوی قاسم شاہ کے بعد عبدالرشید ہانجورہ کا یہ اپنی نوعیت کا پہلا باسند ترجمہ تصور کیا جاتا ہے۔ سیاسی اخلاقیات، حکمرانی کے اصولوں اور تصوف پر مبنی 10 ابواب پر مشتمل، اس کتاب نے خاص طور پر خطہ کشمیر کے سماجی، ثقافتی اور سیاسی ڈھانچے پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ میر سید علی ہمدانی نے اس کتاب میں ایک فلاحی معاشرے کا تصور پیش کیا، جس نے کشمیر میں نہ صرف اسلام کی اشاعت کی بلکہ وہاں کے حکمرانوں کی اصلاح اور فلاحی ریاست کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنے استقبالیہ تقریر میں ایڈوکیٹ ہانجورہ نے سماج میں انسانی اقدار کی پاسداری اور خدمت خلق کے جذبات کو اجاگر کرنے کی اشد ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تاجران، اور صاحب ثروت خواتین و حضرات سے اپیل کی کہ وہ آنے والی عیدالاضحیٰ کی مقدس تقریب پر غریبوں، مسکینوں، محتاجوں، یتیموں و بیواؤں کا خیال رکھیں۔ انہوں نے اس موقعہ پر اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کی طرف سے زوردار ممبر شپ مہم کا بھی اعلان کیا۔ مقررین نے اس موقعہ پر عیدالاضحیٰ کی فضیلت کو اجاگر کیا اور انسانیت کی بقا کے سلسلے میں شاہ ہمدان رح کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی ترغیب دی۔ تقریب کی کاروائی مولانا محمد اشرف کے تلاوت قرآن شریف سے شروع ہوئی۔ جبکہ سرکردہ قلمکار اور کشمیر سکریٹری ڈاکٹر عبدالحفیظ مسعودی نے اپنی پرذوق آواز میں نعت شریف پیش کیا۔ تقریب میں سماج کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ان میں سرکردہ قلمکار ظلیل الرحمٰن۔ تمیل ارشاد کے مدیر ناظم نظیر، قلمکار شبیر ابن شہباز، سماجی کارکن سرور مقبول، قلمکار مقبول فیروزی، کشمیر عظمیٰ کے بلال فرقانی، میزان پبلیکیشن کے اعلیٰ ارکان وغیرہ شامل ہیں۔

کوکر ناگ اننت ناگ

میں تلف کردی گئی۔ تفتیش کے دوران گواہوں کے بیانات بھی قلمبند کیے گئے۔

جنوبی و شمالی کشمیر میں

ساکنان پانز گام کوکرناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں کے خلاف باقاعدہ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اسی طرح اونتی پورہ میں پولیس اسٹیشن ترال کی ایک ٹیم نے ٹھوکور - ناگدی کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک اور منشیات فروش کو دھر دبوچا۔ اس کے قبضے سے 75 گرام چرس اور 460 گرام پسے ہوئے بھنگ کے پتے برآمد کیے گئے۔ گرفتار شخص کی شناخت طارق احمد کھانڈے ولد محمد رجب کھانڈے ساکن ٹھوکور ترال کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر سوپور میں پولیس نے گرڈ اسٹیشن سیلو کے قریب گشت کے دوران ایک اور مشتبہ نوجوان کو روکا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے ہیروئن جیسا مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت یاور الاسلام نیکو ولد خضر محمد نیکو ساکن سیلو سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ چاروں گرفتار افراد کو حراست میں لے کر متعلقہ پولیس تھانوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ ان نیٹ ورکس کے پیچھے موجود بڑے عناصر تک رسائی حاصل کی جاسکے۔ پولیس نے دوہرایا کہ معاشرے سے منشیات کے خاتمے کے لیے عوام کا تعاون انتہائی ضروری ہے، اور لوگوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا منشیات فروشوں کے بارے میں فوراً پولیس کو اطلاع دیں۔ اطلاعات کو مکمل رازداری کے ساتھ لیا جائے گا۔

منشیات کا خاتمہ

سید ثاقب گیلانی مہتمم دار العلوم حقانیہ سویہ بگ، مولانا بلال احمد، سید مختار احمد بخاری، ریاض احمد بخاری، غلام محمد پال، حقانی میموریل ٹرسٹ کے عہدہ داران اور ارکان رونق اسٹیج رہے۔ کانفرنس میں مقررین نے منشیات کے ناسور کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا اور اس کے خاتمے کیلئے نشہ مکت مہم کو سراہا گیا۔ شرکاء نے نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کیا۔ مقررین نے بتایا کہ نشہ صرف جسم ہی نہیں بلکہ پورے خاندان کو تباہ کر دیتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایک بار کا تجسس بھی انسان کو نشے کا عادی بنا سکتا ہے۔ کانفرنس میں نشے کی لت چھوڑنے کے طریقے اور کونسلنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام کے دوران "نشہ چھوڑو، زندگی جوڑو" کا نعرہ لگایا گیا۔ شرکاء نے عہد لیا کہ وہ گھر گھر جا کر نوجوانوں کو نشہ نہ کرنے اور دوسروں تک یہ پیغام پہنچانے کی مہم کو آگے بڑھائیں گے۔ منشیات کے خاتمیکے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں شراب کی فروخت اور استعمال پر پابندی لگانے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری نے شرکاء کا اظہار تشکر کیا۔ کانفرنس کی نظامت کے فرائض حفیظ اللہ میر نے انجام دیے جبکہ فاؤنڈیشن کے سربراہ ڈاکٹر شوکت احمد ملک، شبیر احمد، عاشق احمد چوپان اور دیگر ارکان نے کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

بلال بھگت کی

میں بلال بھگت کی موجودگی کو مزید منفرد اس وقت قرار دیا گیا جب وہ سرخ قالین پر روایتی کشمیری لباس فیرن، کراکلی ٹوپی اور پشمینہ شال زیب تن کر کے جلوہ گر ہوئے۔ ان کے اس انداز نے عالمی سطح پر کشمیر کی تہذیب و تمدن، دستکاری اور ثقافتی شناخت کی خوبصورت نمائندگی کی۔ بلال بھگت کی Cannes میں شرکت کو محض ایک ذاتی کامیابی نہیں بلکہ کشمیر کی مقامی فنکارانہ روایات کی عالمی سینما میں شمولیت کی علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ کشمیری لوک تھیٹر کے محدود اسٹیج سے عالمی فلمی پلیٹ فارم تک ان کا سفر اس بات کا ثبوت ہے کہ مقامی ثقافت اور جڑی ہوئی کہانیاں آج بھی عالمی ناظرین کو متاثر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ اپنے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہوئے بلال باغت نے کہا کہ یہ ایک ایسا لمحہ ہے جہاں ہمارے آباؤ اجداد کی کہانیاں جدید سینما کی زبان سے ہم آہنگ ہو رہی ہیں۔ فلم بمبئی اسٹوریز کے ذریعے بلال بھگت ایک مضبوط ثقافتی آواز کے طور پر ابھر رہے ہیں جو اپنی روایتی شناخت کے ساتھ عالمی سینما کے بدلتے منظرنامے میں مؤثر انداز میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں۔

جموں میں دو

لوگوں کی توجہ حاصل کی۔

آئی پی ایل: دہلی اور کے کے آر کے لیے 'کرو یا مرو' کا مقابلہ

کولکتہ، 23 مئی (ایجنسیز) کولکتہ کی حبس بھری شام میں، ایڈن گارڈنز کی روشنیوں کے درمیان، آئی پی ایل 2026 کا 70واں میچ ایک ایسے ٹوئسٹ کے ساتھ آیا ہے، جس کا تذکرہ کرکٹ کی دنیا میں ہر جگہ ہو رہا ہے کہ دہلی کیپٹلز میچ جیت بھی سکتی ہے، اور پھر بھی ٹورنامنٹ سے باہر ہو سکتی ہے۔ اس ایک بات نے ایک عام سے لیگ میچ کو، دباؤ سے بھرے پلے آف کے مقابلے میں بدل دیا ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے مساوات سیدھی لیکن سخت ہے۔ جیتو، یا گھر جاؤ۔ دہلی کیپٹلز کے لیے یہ زیادہ پیچیدہ ہے کہ بڑی جیت حاصل کرو، پھر انتظار کرو، حساب لگاؤ، اور امید کرو کہ دوسرے میچوں کے نتائج ان کے حق میں جائیں۔ ہو سکتا ہے کہ صرف جیت بھی کافی نہ ہو۔ جیسے جیسے دونوں ٹیمیں تیاری کر رہی ہیں، ماحول کسی لیگ میچ جیسا کم، اور کسی 'ناک آؤٹ فائنل' جیسا زیادہ لگ رہا ہے۔ کے کے آر کی ٹیم، سیزن کے درمیان میں ملی نئی زندگی کے بعد، نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے؛ اسی نئی زندگی کی بدولت وہ پوائنٹس ٹیبل کے نچلے حصے سے اوپر اٹھ پائے ہیں۔ ان کا زیادہ تر اعتماد ان کی 'اسپن جوڑی'۔ سنیل نارائن اور ورون چکرورتی۔ پر ٹکا ہے، جنہوں نے ایڈن گارڈنز کو مہمان بلے بازوں کے لیے ایک دھیما اور دم گھونٹنے والا جال بنا دیا ہے۔ یہاں پھینکی گئی ہر 'ڈاٹ بال' (بغیر رن والی گیند) تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے بھی زیادہ زوردار لگتی ہے، اور ہر وکٹ ایسا لگتا ہے، جیسے کسی کے گلے میں پھندا کس رہا ہو۔ تاہم، ان کی بلے بازی اب بھی ایک جوا جیسی ہے، جو پوری طرح سے دھماکہ خیز بلے بازوں کی مارک صلاحیت پر ٹکی ہے۔ جب فن ایلن یا انگکرش رگھونشی کا بلا چلتا ہے، تو کے کے آر کو روکنا ناممکن سا لگتا ہے۔ اور جب وہ ناکام رہتے ہیں، تو مڈل آرڈر کے بلے بازوں کو اکثر صحیح سمت تلاش کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔ اسی طرح کی بے قاعدگی کی وجہ سے پلے آف میں پہنچنے کی ان کی امیدیں اب بھی بہت پتلے دھاگے پر لٹکی ہوئی ہیں۔ دوسری طرف، دہلی کیپٹلز کے خیمے میں ایک الگ ہی طرح کا تناؤ پھیلا ہوا ہے۔ ان کی پوری مہم کبھی شاندار کارکردگی، تو کبھی پوری طرح سے بکھر جانے کے درمیان جھولتی رہی ہے۔ اس ٹیم کے مرکز میں کھڑے ہیں کے ایل راہل۔ اس سیزن کی 'رن مشین'۔ جو اس افراتفری کے ماحول میں بھی پوری طرح پرسکون اور سنجیدہ نظر آتے ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ، ڈیوڈ ملر اور آشوتوش شرما جیسے دھماکہ خیز بلے بازوں نے اپنی زبردست ہٹنگ کی صلاحیت کے دم پر، میچ کے آخری اووروں میں ہی پورا پاسہ پلٹ دیا ہے۔ لیکن اس سیزن کی ایک عجیب تضاد ہی ان کی پہچان بن گیا ہے کہ وہ ایک رات تو بڑے ہی شاندار انداز میں 200 رنوں کا ہدف بھی آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں، اور اگلی ہی رات میچ کے بیچ کے اووروں میں پوری طرح سے ڈھیر ہو جاتے ہیں۔ اس مقابلے میں جو سب سے بڑا ٹوئسٹ آیا ہے، وہ ہے دہلی کا 'نیٹ رن ریٹ' والا پیچ۔ ہو سکتا ہے کہ ایک بڑی اور شاندار جیت بھی ان کے لیے کافی نہ ہو۔ اس کا سیدھا سا مطلب یہ ہے کہ اب ہر 'باؤنڈری' (چوکا یا چھکا) صرف میچ جیتنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ بچانے کے لیے کی جا رہی ایک 'ریاضیاتی دوڑ' ہے۔ اب ہر اوور ایک حساب کتاب ہے، اور ہر وکٹ، ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کی امیدوں کا ممکنہ خاتمہ۔ نئی گیند کے ساتھ مچل اسٹارک، بیچ کے اووروں میں کلدیپ یادو، اور ٹاپ پر کے ایل راہل ڈی سی کو ضروری ہتھیار دیتے ہیں۔ لیکن یہاں کرکٹ اب صرف ہتھیاروں کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ ٹائمنگ، مارجن اور قسمت کے بارے میں ہے۔ جیسے جیسے ٹاس کا وقت نزدیک آتا ہے، دونوں ٹیمیں یہ جانتی ہیں کہ ایڈن گارڈنز ہچکچاہٹ کو معاف نہیں کرتا۔ یہ ایک ہی سیشن میں بلے بازی کے لیے جنت سے اسپن کے جال میں بدل سکتی ہے، اور اوس دوسری اننگز کی پوری کہانی بدل سکتی ہے۔ رات کے آخر تک، ایک ٹیم کوالیفیکیشن کا جشن منا سکتی ہے، دوسری جیت کا جشن منا سکتی ہے لیکن باہر ہونے کا ماتم بھی منا سکتی ہے، اور آئی پی ایل 2026 کی پلے آف ریس میں اب تک کا سب سے ڈرامائی موڑ آ سکتا ہے۔ اب جیت صرف جیت نہیں رہی۔ یہ 20 اووروں میں سمٹی ہوئی زندگی، ریاضی اور قسمت کا میل ہے۔

آئی سی سی میٹنگ میں گیند کے رنگ اور اننگز کے بریک ٹائم پر تبادلہ خیال

دبئی، 23 مئی (یو این آئی): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ریڈ بال (سرخ گیند)، وائٹ بال (سفید گیند) اور پنک بال (گلابی گیند) کرکٹ میں کھیل کے قوانین (پلیئنگ کنڈیشنز) میں بڑی تبدیلیاں کرنے پر غور کر رہی ہے۔ بورڈ کی 30 مئی کو احمد آباد میں ہونے والی میٹنگ میں منظوری ملنے پر ان تبدیلیوں کو لاگو کیا جا سکتا ہے۔ 'کرک بز' کی رپورٹ کے مطابق، تجویز کردہ تبدیلیوں میں ڈرنکس بریک کے دوران ہیڈ کوچ کو میدان میں آنے کی اجازت دینا بھی شامل ہے۔ یہ تبدیلی بنیادی طور پر ون ڈے (ایک روزہ) کرکٹ کے لیے ہے، جہاں فی الحال صرف متبادل (سبسٹی ٹیوٹ) کھلاڑیوں کو ہی میدان میں آنے کی اجازت ہے۔ کھیل کے موجودہ قانون کے مطابق": میدان پر ڈرنکس لے جانے والے کسی بھی کھلاڑی کو کرکٹ کی باضابطہ کٹ پہننا لازمی ہوگا۔ "منظوری ملنے کے بعد، اب ہیڈ کوچ بھی ڈرنکس بریک کے دوران میدان میں آ کر کھلاڑیوں سے بات چیت کر سکیں گے۔ حالانکہ، یہ ابھی واضح نہیں ہے کہ آیا ہیڈ کوچ کے لیے بھی ٹیم کی جرسی پہننا لازمی ہوگا یا نہیں۔ ون ڈے کرکٹ میں، ہر اننگز میں دو ڈرنکس بریک کی اجازت ہوتی ہے، جو ہر ایک گھنٹے اور 10 منٹ کے وقفے پر طے ہوتے ہیں۔ بین الاقوامی ٹی 20- میں، تکنیکی وجوہات کی بنا پر ہیڈ کوچ کو پہلے ہی ڈرنکس بریک کے دوران میدان پر موجود کھلاڑیوں سے مشورہ کرنے کی اجازت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ، آئی سی سی بین الاقوامی ٹی 20- میں اننگز کے بریک کا وقت گھٹا کر 15 منٹ کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہا ہے۔ موجودہ قانون کے مطابق": اننگز کے درمیان 20 منٹ کا وقفہ ہوگا، جو پہلی اننگز کے خاتمے سے لے کر دوسری اننگز کے آغاز تک شمار کیا جاتا ہے۔ "

آئی پی ایل :2026 ٹاپ پوزیشن حاصل کرنا ہمارا بنیادی ہدف تھا، اینڈی فلاور

حیدرآباد، 23 مئی (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے انکشاف کیا ہے کہ سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف جمعہ کے روز کھیلے گئے میچ میں انہوں نے 255 رن کا پہاڑ جیسا ہدف حاصل کرنے یا پوائنٹس ٹیبل پر چوٹی کا مقام برقرار رکھنے کا حتمی فیصلہ میدان پر موجود بلے بازوں پر چھوڑ دیا تھا۔ آر سی بی کو اس میچ میں 55 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ٹیم نے مطلوبہ رن بنا کر اپنا نیٹ رن ریٹ ایس آر ایچ اور گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) سے بہتر رکھا اور پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے کہا، "پہلی اننگز کے بعد کیمپ میں ابتدائی بات چیت 255 رن کا ہدف حاصل کرنے کے بارے میں ہی تھی، لیکن ہم نے دیگر پہلوؤں پر بھی غور کیا تھا۔ ہمارے پاس میچ جیتنے کے لیے آگے بڑھنے کا موقع تھا، لیکن آخرکار ہم اپنا کام کرنے اور لیگ میں ٹاپ کرنے میں کامیاب رہے۔ جب آپ کے سامنے دو الگ الگ اہداف ہوں۔ میچ جیتنا اور لیگ میں ٹاپ پوزیشن یقینی بنانا۔ تو صورتحال کافی مشکل ہو جاتی ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، "ہم نے مختلف اہداف پر بات کی تھی۔ ہمیں ٹاپ 2 میں جگہ پکی کرنے کے لیے 166 رن اور پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے 179 رن درکار تھے، جبکہ میچ جیتنے کے لیے 255 رن بنانے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وینکٹیش ایئر نے آغاز میں بہترین بلے بازی کر کے ہمیں وہ رفتار فراہم کی، جس کے بعد ہم چاہتے تھے کہ بلے باز میچ کی صورتحال کو سمجھتے ہوئے خود یہ فیصلہ کریں کہ انہیں 255 رن کے لیے جانا ہے یا 180 رن کے لیے۔ "واضح رہے کہ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے بعد آر سی بی اب کوالیفائر 1 کھیلے گی۔ آئی پی ایل کی تاریخ گواہ ہے کہ گزشتہ 15 سیزنوں میں سے 12 بار کوالیفائر 1 جیتنے والی ٹیم نے ہی ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔ اینڈی فلاور نے وینکٹیش ایئر کی جم کر تعریف کی، جنہوں نے جیکب بیتھل کے زخمی ہونے کے بعد اوپننگ کرتے ہوئے 19 گیندوں پر 44 رن کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ فلاور نے کہا، "میں وینکٹیش کا بہت احترام کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنی باری کے لیے طویل انتظار کیا اور جب بھی انہیں موقع ملا، انہوں نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ وہ ہندوستان کے لیے کھیل چکے ہیں اور اتنے تجربے کے باوجود بینچ پر بیٹھ کر مسکراتے ہوئے اپنی باری کا انتظار کرنا اور ہر پریکٹس سیشن میں سخت محنت کرنا ان کے شاندار رویے کو ظاہر کرتا ہے۔

فرنچ اوپن اتوار سے، سنر اور جوکووچ الگ الگ ہاف میں

پیرس، 23 مئی (یو این آئی) سال کا دوسرا گرینڈ سلیم 'فرنچ اوپن' اتوار سے شروع ہوگا۔ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی جانک سنر اور 24 گرینڈ سلیم خطابات کے فاتح نوواک جوکووچ کو ڈرا کے الگ الگ ہاف میں رکھا گیا ہے۔ مردوں کے زمرے میں سب کی نظریں بنیادی طور پر سنر اور جوکووچ پر ٹکی ہیں، جنہیں ڈرا میں الگ الگ ہاف میں رکھا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ صرف ممکنہ فائنل مقابلے میں ہی ایک دوسرے کا سامنا کر پائیں گے۔ ان دونوں کو الگ الگ ہاف میں رکھنے کا فیصلہ تب کیا گیا، جب دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز نے کلائی کی چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے اپنا نام واپس لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی، لگاتار تیسری بار رولاں گیرو کا خطاب جیتنے کی ان کی امیدیں بھی ختم ہو گئیں۔ الکاراز کی عدم موجودگی میں، سنر پیرس میں خطاب کے اہم دعویداروں میں سے ایک کے طور پر اتر رہے ہیں۔ یہ اطالوی کھلاڑی، جو ابھی بھی اپنے پہلے فرنچ اوپن خطاب کی تلاش میں ہیں، مونٹی کارلو، میڈرڈ اور روم میں ماسٹرز ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد بہترین فارم میں ہیں۔ وہ جوکووچ کے بعد محض دوسرے ایسے کھلاڑی بھی بن گئے ہیں، جنہوں نے تمام نوا ے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹس جیت کر 'کیریئر گولڈن ماسٹرز' کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ٹاپ سیڈ سنر کا آغاز فرنچ وائلڈ کارڈ کلیمنٹ ٹبیور کے خلاف ہوگا، جبکہ تیسری سیڈ جوکووچ، جو اپنا ریکارڈ ساز 25واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کی دوڑ میں ہیں، فرانس کے جیووانی مپیتشی پیریکارڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ دوسری سیڈ الیگزینڈر زویریو کا مقابلہ فرانسیسی کھلاڑی جمن بونزی سے ہوگا۔

آئی پی ایل2026: میچ کے بعد وراٹ کوہلی نے ٹریوس ہیڈ سے ہاتھ ملانے سے انکار کیا

حیدرآباد، 23 مئی (ایجنسیز) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں جمعہ کے روز سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اور رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے درمیان کھیلے گئے میچ کے اختتام پر ایک سنسنی خیز اور غیر متوقع منظر دیکھنے کو ملا، جب وراٹ کوہلی نے ٹریوس ہیڈ سے ہاتھ ملانے سے انکار کر دیا۔ میچ ختم ہونے کے بعد جب دونوں ٹیموں کے کھلاڑی روایتی طور پر ایک دوسرے سے ہاتھ ملانے کے لیے لائن میں کھڑے ہوئے، تو کوہلی نے ایس آر ایچ کے کپتان پیٹ کمنز اور ابھیشیک شرما سے تو ہاتھ ملایا، لیکن انہوں نے ٹریوس ہیڈ کو مکمل طور پر نظرانداز کر دیا۔ ہیڈ نے کوہلی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا ہوا تھا، لیکن کوہلی انہیں چھوڑ کر آگے کھڑے اگلے کھلاڑی سے ہاتھ ملانے لگے۔ اس سے قبل، آر سی بی کی بیٹنگ کے دوران بھی وراٹ کوہلی کو میدان پر ٹریوس ہیڈ کے ساتھ تلخ کلامی کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ حالانکہ، یہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ہے کہ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان اس نوک جھونک کی اصل وجہ کیا تھی۔

رچن رویندر جلد آئی پی ایل چھوڑ کر آئرلینڈ اور انگلینڈ

کے ٹیسٹ دوروں کی تیاریوں کے لیے نیوزی لینڈ روانہ

کولکتہ، 23 مئی (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر رچن رویندرا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کا سیزن بیچ میں ہی چھوڑ کر اپنے وطن نیوزی لینڈ واپس لوٹ گئے ہیں۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی جانب سے پلیئنگ الیون میں موقع نہ ملنے کے بعد، رویندر نے یہ فیصلہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز سے قبل خود کو ذہنی اور جسمانی طور پر تروتازہ کرنے کے لیے کیا ہے۔ آئرلینڈ روانگی سے قبل گفتگو کرتے ہوئے رچن رویندر نے کہا، "کے کے آر کی انتظامیہ نے میری صورتحال کو بہت اچھی طرح سمجھا اور میرا ساتھ دیا۔ ظاہر ہے کہ سیزن جس طرح آگے بڑھ رہا تھا، مجھے کھیلنے کا موقع نہیں مل رہا تھا۔ میں نے ٹیم کے سی ای او اور کوچ سے بات کی کہ اگست کے آخر تک مصروف شیڈول کی وجہ سے مجھے گھر جانے کا موقع نہیں ملے گا، اس لیے اگر میں ابھی گھر جا کر خود کو تروتازہ کر لوں تو بہتر ہوگا۔ کے کے آر کا یہ بہت بڑا فیصلہ تھا کہ انہوں نے مجھے آئرلینڈ میں ٹیم جوائن کرنے سے پہلے گھر جانے، آرام کرنے اور ٹریننگ کرنے کی اجازت دی۔ گھر پر گزارے گئے یہ چار پانچ دن شاندار تھے۔" کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے پورے سیزن بینچ پر بیٹھنے کے باوجود، رویندر یو کے (برطانیہ) کے دورے میں بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے کچھ وقت سے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے اور آئی پی ایل میں صرف ڈرنکس لے جانے کی ذمہ داری نبھا رہا تھا، لیکن مجھے وہاں ٹریننگ کرنے اور تجربہ کار کھلاڑیوں سے سیکھنے کے بہترین مواقع ملے۔ میں خود کو میچ پریکٹس سے باہر محسوس نہیں کر رہا ہوں کیونکہ اس سے پہلے میرا شیڈول کافی مصروف تھا۔ ٹیسٹ کرکٹ ہمارے لیے انتہائی اہم ہے، اسی لیے میں نے کرائسٹ چرچ میں گھاس کی پچوں پر کچھ ٹریننگ سیشنز بھی کیے ہیں تاکہ خود کو بہترین موقع دے سکوں۔ "رویندر کا ماننا ہے کہ آئی پی ایل کا حصہ رہنے سے انہیں ریڈ بال (ٹیسٹ) کرکٹ کی تیاری میں بھی مدد ملی۔ انہوں نے کہا، "آئی پی ایل میں رہنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ مجھے اجنکیا رہانے جیسے بہترین کھلاڑی سے بات کرنے کا موقع ملا جنہوں نے لارڈز میں سنچری بنائی ہے اور انگلینڈ و آسٹریلیا میں کافی کرکٹ کھیلی ہے۔ ہمارے بیٹنگ کوچ شین واٹسن اور اسسٹنٹ کوچ ابھشیک نائر کا تجربہ بھی لاجواب رہا۔

جو ہم نے پہلے دن سے سوچا تھا، اب اس سے صرف دو قدم دور ہیں: کرونال پانڈیا

حیدرآباد، 23 مئی (یو این آئی): (اپنے آخری لیگ میچ میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف 55 رن کی شکست کے باوجود، دفاعی چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے 18 پوائنٹس اور بہترین نیٹ رن ریٹ کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر چوٹی کا مقام حاصل کرتے ہوئے لیگ مرحلے کا شاندار اختتام کیا ہے۔ اس میچ میں آر سی بی کے کپتان رجت پاٹیدار نے سیزن کی اپنی چوتھی نصف سنچری اسکور کی، جبکہ وراٹ کوہلی نے مردوں کی ٹی 20- کرکٹ میں سب سے زیادہ 211) بار) 50 پلس رن کی شراکت داری کا اپنا ہی ریکارڈ مزید مضبوط کر لیا۔ دوسری طرف، بھونیشور کمار 24 وکٹوں کے ساتھ پرپل کیپ کی دوڑ میں بدستور سب سے آگے ہیں۔ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کی کامیابی پر بات کرتے ہوئے آل راؤنڈر کرونال پانڈیا نے کہا، "یہ صرف آج کے میچ کی بات نہیں ہے، بلکہ یہ پچھلے ڈھائی مہینوں کی سخت محنت کا نتیجہ ہے۔ ظاہر ہے کہ آج کا نتیجہ ہمارے حق میں نہیں رہا، لیکن لیگ میں ٹاپ کرنا ہمارا پہلا ہدف تھا اور 14 میچوں کے بعد اسے حاصل کرنا ایک بہترین احساس ہے۔ اب ہم اس منزل سے صرف دو قدم دور ہیں جس کا خواب ہم سب نے سیزن کے پہلے دن سے دیکھا تھا۔" کرونال پانڈیا نے اس میچ میں آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 31 گیندوں پر 41 رن بنائے اور اننگز کے ایک اہم موڑ پر ہینرک کلاسن کا بڑا وکٹ بھی حاصل کیا۔ انہوں نے مزید کہا، "حیدرآباد کے گیند بازوں کو اس گراؤنڈ پر کھیلنے کا اچھا تجربہ تھا اور انہوں نے سلو گیندوں کا بہترین استعمال کیا۔ کلاسن کا وکٹ حاصل کرنا ہمارے لیے بہت اہم تھا اور میں اپنی کارکردگی سے خوش ہوں، لیکن آخرکار جو چیز سب سے زیادہ معنی رکھتی ہے وہ آئی پی ایل کی سنہری ٹرافی ہے، اور ہمارا اصل ہدف وہی ہے۔" آر سی بی کے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے اس سخت مقابلے والے ٹورنامنٹ میں ٹیم کے تسلسل کی جم کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "گروپ اسٹیج کے اختتام پر لیگ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنا ایک شاندار کارکردگی ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں 10 بہترین ٹیمیں شامل ہیں اور ہم نے دیکھا ہے کہ ہر ٹیم کتنی مضبوط ہے۔ یہاں تک کہ پوائنٹس ٹیبل پر نیچے رہنے والی ٹیموں نے بھی دکھایا کہ جب وہ کھل کر کھیلتی ہیں تو کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔" میچ میں اوپننگ کرتے ہوئے 19 گیندوں پر 44 رن کی جارحانہ اننگز کھیلنے والے وینکٹیش ایئر نے کہا، "اتنے بڑے ٹورنامنٹ میں پوائنٹس ٹیبل پر چوٹی پر رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم نے بطور ٹیم کیا حاصل کیا ہے۔ آئی پی ایل جیسے ٹورنامنٹ میں ہمیشہ دباؤ رہتا ہے، اس لیے آپ کو ان چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کا جشن منانا چاہیے۔ یہ ایک ایسی کامیابی ہے جس پر پوری ٹیم کو فخر ہے اور اس سے پلے آف میں ہمارا اعتماد بڑھے گا۔ "ٹیم کے بلے باز دیودت پڈیکل نے ناک آؤٹ مرحلے میں اس رفتار کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "آپ ہمیشہ ان چیزوں پر غور کرتے ہیں جن میں بہتری لائی جا سکتی ہے، لیکن 14 میچوں کے سفر میں ہم نے بطور ٹیم واقعی بہت اچھا کھیلا ہے۔ اب یہ ضروری ہے کہ ہم پلے آف میں ایک نئی شروعات کریں اور ایک وقت میں صرف ایک میچ پر توجہ دیں۔" آر سی بی کی ٹیم اب پلے آف کے لیے اپنی تیاریاں شروع کرے گی، جہاں منگل 26 مئی کو دھرم شالہ میں کھیلے جانے والے کوالیفائر 1 میں اس کا سامنا گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) سے ہوگا، جہاں جیتنے والی ٹیم براہ راست فائنل میں جگہ بنائے گی۔

میں ثاقب اور ملنگا سے بہت کچھ سیکھ رہا ہوں: کمنس

حیدرآباد، 23 مئی (یو این آئی) پیٹ کمنس دنیا کے خطرناک ترین تیز گیند بازوں میں شمار کیے جاتے ہیں، لیکن انہوں نے اعتراف کیا ہے کہ آئی پی ایل 2026 کے دوران انہوں نے سن رائزرس حیدرآباد کے اپنے ساتھی گیند بازوں سے کافی کچھ سیکھا ہے۔ کمنس نے خاص طور پر ایشان ملنگا اور ثاقب حسین کا ذکر کیا، جنہوں نے پورے سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ملنگا سن رائزرس حیدرآباد کے سب سے کامیاب وکٹ لینے والے گیند باز رہے ہیں، جنہوں نے 14 میچوں میں 19 وکٹ حاصل کیے، جبکہ ڈیبیو سیزن کھیلنے والے ثاقب نے 10 میچوں میں 15 وکٹ اپنے نام کیے ہیں۔ جمعہ کی شب رائل چیلنجرس بنگلورو کے خلاف سن رائزرس حیدرآباد کی 55 رن کی کامیابی میں ان دونوں گیند بازوں نے اہم کردار ادا کیا۔ آر سی بی کے ہدف کے تعاقب کے دوران دونوں نے اپنی سلوور گیندوں کا بہترین استعمال کیا اور مل کر آٹھ اوور میں 64 رن دے کر تین وکٹ حاصل کیے۔ ان دونوں کا مشترکہ اکانومی ریٹ 8.00 رہا، جو اس لحاظ سے زیادہ متاثر کن ہے کہ سن رائزرس حیدرآباد نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 255/4 کا بڑا اسکور بنایا تھا۔ ملنگا اور ثاقب نے پاور پلے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ دونوں نے ابتدائی چھ اوور میں تین اوور ڈالے اور ایک ایک وکٹ حاصل کر کے آر سی بی کی جارحانہ شروعات پر بریک لگا دیا۔ میچ کے بعد کمنس نے کہا، "دونوں لاجواب رہے ہیں، میں نے بھی ان سے کافی کچھ سیکھا ہے۔ خاص طور پر ایشان نے پورے سیزن میں جس انداز سے گیند بازی کی، پاور پلے میں ان کی سلوور گیندیں اور مختلف انداز کمال کے رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا، "پھر ثاقب بھی ہیں، ایسے گیند باز کپتان کیلئے کسی خواب سے کم نہیں ہوتے۔ "اس جیت کے بعد سن رائزرس حیدرآباد نے لیگ مرحلے کا اختتام 18 پوائنٹس کے ساتھ کیا، لیکن بہتر نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر گجرات ٹائٹنس اور رائل چیلنجرس بنگلورو سرفہرست دو مقامات پر رہے۔ سن رائزرس کو ٹاپ 2- میں پہنچنے کیلئے آر سی بی کو 166 رن سے کم اسکور پر روکنا ضروری تھا۔

گرینددر ویر سنگھ کے بعد انیمیش کجور نے 100 میٹر میں قومی ریکارڈ قائم کر دیا

رانچی، 23 مئی (یو این آئی) نیشنل سینئر ایتھلیٹکس فیڈریشن مقابلہ 2026 میں انیمیش کجور اور گریندر ویر سنگھ نے چند ہی منٹوں کے وقفے میں 100 میٹر دوڑ میں ریکارڈ کی تبدیلی کرتے ہوئے ہندوستانی قومی ریکارڈ توڑ دیا۔ برسا منڈا اسٹیڈیم میں جمعہ کو 100 میٹر سیمی فائنل میں مقابلہ کرتے ہوئے 25 سالہ گریندر ویر سنگھ نے پہلے سیمی فائنل میں 10.17 سیکنڈ کا وقت نکال کر انیمیش کجور کے گزشتہ سال بنائے گئے 10.18 سیکنڈ کے قومی ریکارڈ کو توڑ دیا۔ 22 سالہ انیمیش نے اگلی سیمی فائنل ہیٹ میں 10.15 سیکنڈ کا وقت نکال کر اپنا ریکارڈ دوبارہ حاصل کر لیا۔ وہ ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے کامن ویلتھ گیمز کے لیے مقرر کردہ 10.16 سیکنڈ کے انٹری معیار سے کم وقت میں دوڑ مکمل کرنے والے پہلے ہندوستانی ایتھلیٹ بھی بن گئے۔ فیڈریشن کپ 2026 ہندوستان کے اہم گھریلو ایتھلیٹکس مقابلوں میں سے ایک ہے۔ اس مقابلے کا انعقاد اسکاٹ لینڈ کے گلاسگو میں 23 جولائی سے 2 اگست تک ہوگا۔ یہ 2026 کے دولت مشترکہ کھیلوں کے لیے واحد سلیکشن ٹرائل کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ ان کھیلوں کے لیے ہر ملک کو زیادہ سے زیادہ 32 ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹس تک محدود رکھا گیا ہے، اس لیے ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا نے تمام مقابلوں میں کوالیفائی کرنے کے لیے سخت معیار مقرر کیے ہیں۔

سوریہ اور ہاردک کے پاس فارم میں واپسی کا آخری موقع

ممبئی، 23 مئی (یو این آئی) ممبئی انڈینس کے کپتان ہاردک پانڈیا اور نائب کپتان سوریہ کمار یادو کیلئے آئی پی ایل 2026 کا سیزن اب تک مایوس کن رہا ہے۔ ہاردک نے آٹھ اننگز میں 21 کی اوسط اور 136 کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف 146 رن بنائے ہیں، جبکہ گیند بازی میں 61.50 کی اوسط اور 11.90 کی اکانومی سے صرف چار وکٹ حاصل کیے ہیں۔ دوسری جانب سوریہ کمار یادو نے 12 اننگز میں 17.50 کی اوسط سے ایک نصف سنچری کی مدد سے 210 رن بنائے ہیں۔ ممبئی انڈینس کو اتوار کو راجستھان رائلز کے خلاف میدان میں اترنا ہے اور ان دونوں کھلاڑیوں کے پاس اپنی فارم بحال کرنے کا یہ آخری موقع ہوگا۔ ممبئی کی ٹیم آٹھ پوائنٹس کے ساتھ جدول میں نویں نمبر پر ہے اور پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ اس مقابلے میں بھی دونوں کھلاڑیوں کی مشکلات برقرار رہ سکتی ہیں۔ سوریہ کمار یادو کو رویندر جڈیجا، جوفرا آرچر اور روی بشنوئی تین تین مرتبہ جبکہ سندیپ شرما چار بار آؤٹ کر چکے ہیں۔ سندیپ شرما اور جڈیجا کے خلاف ان کا اسٹرائیک ریٹ بالترتیب 97 اور 103 رہا ہے۔ تاہم روی بشنوئی کے خلاف سوریہ کمار 162 جبکہ جوفرا آرچر کے خلاف 146 کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بناتے ہیں۔ اسی طرح ہاردک پانڈیا کو راجستھان رائلز کے آل راؤنڈر داسن شناکا نے چار اننگز میں تین بار آؤٹ کیا ہے، جبکہ اس دوران ہاردک کا اسٹرائیک ریٹ صرف 107 رہا ہے۔ جوفرا آرچر انہیں تین بار جبکہ رویندر جڈیجا دو مرتبہ آؤٹ کر چکے ہیں۔ جڈیجا کے خلاف بھی ہاردک صرف 113 کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنا پائے ہیں۔

DailyAfaaqKashmir
Sunday 24 May 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
اتوار ۲۴ مئی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۰۷ ذی الحجہ ۱۴۴۷ ھ

قالیباف کی واشنگٹن کی طرف سے دوبارہ جنگ شروع کرنے کی صورت میں "تباہ کن" جواب کی دھمکی

پاکستان کی ثالثی میں جاری مذاکراتی عمل میں ایٹمی پروگرام پر بات نہیں ہوگی: ایران

تہران/۲۳ مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے، جنھوں نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں اپنے ملک کے وفد کی قیادت کی تھی، آج ہفتے کے روز واشنگٹن کی طرف سے

دوبارہ جنگ شروع کرنے کی صورت میں "تباہ کن" جواب دینے کی دھمکی دی ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ تہران نے جنگ بندی کے دوران اپنی مسلح افواج کی "دوبارہ تعمیر" کی ہے۔ قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جاری ایک بیان میں کہا کہ ہماری مسلح افواج نے جنگ بندی کے دورانیے میں خود کو اس طریقے سے دوبارہ منظم کیا ہے کہ اگر امریکی صدر نے دوبارہ جنگ شروع کی، تو یہ معاملہ امریکہ کے لیے واشنگٹن اور اسرائیل کی طرف سے 28 فروری کو شروع کیے گئے حملے کے پہلے دن سے بھی زیادہ تباہ کن اور زیادہ تلخ ہوگا۔ قالیباف کا یہ بیان تہران میں عاصم منیر کے استقبال کے بعد سامنے آیا ہے، جو پاکستان کے آرمی چیف ہیں۔ پاکستان، ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کی قیادت کر رہا ہے اور جس نے دونوں ممالک کے درمیان ایک ایسی جنگ بندی تک پہنچنے میں کردار ادا کیا جس پر عمل درآمد 8 اپریل سے شروع ہوا تھا۔ العربیہ/الحدث کے ذرائع نے آج اس سے پہلے بتایا تھا کہ پاکستانی آرمی چیف نے امریکی پیغامات تہران پہنچائے ہیں۔ ذرائع نے یہ بھی واضح کیا کہ امریکی پیغامات میں جنگ دوبارہ شروع کرنے کی دھمکی دی گئی ہے، جبکہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگر تہران معاہدے پر راضی ہو جاتا ہے تو اختلافی مسائل کو بعد میں حل کر لیا جائے گا۔ دوسری طرف اگر ایران نے معاہدے کو مسترد کیا تو پیغامات میں منفی نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔ یہ موقف ایسے وقت سامنے آیا جب وائٹ ہاؤس کی ترجمان انا کیلی نے اس بات کی دوبارہ تصدیق کی کہ امریکی صدر نے اپنی سرخ لکیریں واضح طور پر بیان کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا تہران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا اور وہ اعلیٰ افزودہ یورینیم اپنے پاس نہیں رکھ سکتا۔ شاید دونوں فریقوں کے درمیان اب بھی موجود نمایاں ترین رکاوٹوں میں سے ایک اعلیٰ افزودہ یورینیم، جس کا وزن تقریباً 440 کلوگرام ہے، اس کو ایران سے باہر منتقل کرنے کا معاملہ اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی کا مسئلہ ہے۔

امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے استعفے کا باضابطہ اعلان کر دیا

اپنے شوہر کی ہڈیوں کے ایک انتہائی نایاب قسم کے کینسر میں مبتلا ہونے کی تشخیص کے بعد ان کی دیکھ بھال کے لیے اپنا عہدہ چھوڑ رہی ہیں

واشنگٹن/ ۲۳ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے باضابطہ طور پر اپنے عہدے سے استعفے کا اعلان کر دیا۔ گبارڈ نے اوول آفس میں منعقدہ ایک ملاقات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کیا۔ گبارڈ نے ٹرمپ کے نام ایک خط، جسے انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر شائع کیا، میں لکھا کہ وہ اپنے شوہر کی ہڈیوں کے ایک انتہائی نایاب قسم کے کینسر میں مبتلا ہونے کی تشخیص کے بعد ان کی دیکھ بھال کے لیے اپنا عہدہ چھوڑ رہی ہیں اور ان کا آخری دن 30 جون ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے شوہر کو آنے والے ہفتوں اور مہینوں میں بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مرحلے پر میرے لیے ضروری ہے کہ میں عوامی خدمت سے دور رہوں تاکہ اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ رہ سکوں اور ان کی مکمل مدد کر سکوں۔ تلسی گبارڈ نے مزید کہا کہ ابراہام ہماری شادی کے گیارہ سالوں کے دوران میرا سہارا رہے ہیں، جہاں وہ مشترکہ خصوصی آپریشنز کے مشن پر مشرقی افریقہ میں میری تعیناتی، کئی سیاسی مہمات اور اب اس عہدے پر میری خدمت کے دوران مضبوطی سے کھڑے رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے ضمیر کے مطابق اپنے شوہر سے یہ نہیں کہہ سکتی کہ وہ اس لڑائی کا تنہا سامنا کریں اور میں اس وقت طلب عہدے پر برقرار رہوں۔ تلسی گبارڈ نے کہا کہ انہوں نے ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس کے دفتر میں

بڑی پیش رفت کی ہے جہاں انہوں نے بے مثال طریقے سے شفافیت کو فروغ دیا اور انٹیلی جنس برادری میں دیانتداری کو بحال کیا لیکن انہوں نے کہا کہ وہ یہ سمجھتی ہیں کہ ابھی بھی اہم کام کرنا باقی ہے۔ انہوں نے بات جاری رکھی اور کہا میں آنے والے ہفتوں میں ایک ہموار اور جامع منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہوں تاکہ آپ کو اور آپ کی ٹیم کو قیادت یا رفتار میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے یہ کہتے ہوئے بات ختم کی کہ میں اس انتہائی حساس اور مشکل وقت میں جو ہمارے خاندان پر گزر رہا ہے آپ کی تفہیم کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ دوسری طرف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ تلسی گبارڈ 30 جون کو اپنا عہدہ چھوڑ دیں گی اور انہوں نے ان کے فرسٹ ڈپٹی کو ان کا جانشین مقرر کرنے کا اشارہ کیا۔ انہوں نے ٹروتھ سوشل" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ بدقسمتی سے اور ایک شاندار کام کرنے کے بعد تلسی گبارڈ 30 جون کو انتظامیہ چھوڑ دیں گی۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے، مزید 10 افراد جاں بحق

غزہ میں پولیس چیک پوسٹ پر فضائی حملہ؛ 5 اہلکار جاں بحق اور متعدد زخمی

بیروت، 23 مئی (ایجنسیز)) جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے جاری ہیں جس میں مزید 10 افراد شہید ہو گئے۔ لبنان کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ جمعے کے روز اسرائیلی حملوں میں کم از کم 10 افراد شہید ہوئے، جن میں 6 امدادی کارکن اور ایک بچی شامل ہیں۔ لبنان کی وزارت صحت کے بیان کے مطابق صور شہر کے قریب ہونے والے ایک حملے میں 6 افراد شہید ہوئے، جن میں رسالہ اسکاؤٹس تنظیم کے 2 امدادی کارکن اور ایک شامی بچی شامل ہیں۔ اس سے قبل جنوبی قصبے ہناوے پر ہونے والے ایک اور اسرائیلی حملے میں حزب اللہ سے منسلک اسلامی ہیلتھ کمیٹی کے 4 امدادی کارکن شہید ہوئے۔ یہ ہلاکتیں ایسے وقت ہوئیں جب جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے لبنان میں حملے جاری ہیں۔ ادھر اسرائیلی فوج نے جمعے کی صبح کہا کہ اس نے سرحد کے قریب 2 افراد کو ہلاک کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق آئی ڈی ایف کی نگرانی میں 2 مسلح افراد کو

اسرائیلی حدود سے چند سو میٹر کے فاصلے پر مشکوک انداز میں حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد فضائی حملے میں انہیں نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا گیا۔ دوسری جانب حزب اللہ نے کہا ہے کہ اس نے لبنان کے اندر اور سرحد کے قریب شمالی اسرائیل میں اسرائیلی فوجی دستوں اور تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ادھر غزہ کے شمالی علاقے میں اسرائیل کے فضائی حملے میں حماس پولیس کے 5 اہلکار جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق الشفا اسپتال کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حملے کے بعد اسپتال میں 5 لاشیں لائی گئیں جن کی شناخت پولیس اہلکاروں کے طور پر ہوئی ہے۔

ٹرمپ نے ایران کے ساتھ چل رہی امن بات چیت کو اور وقت دینے کا فیصلہ کیا

واشنگٹن، 23 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ چل رہی امن بات چیت کو اور وقت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ معلومات وال اسٹریٹ جرنل نے امریکی حکام کے حوالے سے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر ٹرمپ نے سفارت کاری کو ایک موقع دینے کے لیے، فی الحال ایران کے خلاف حملے پھر سے شروع نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے جمعہ کی صبح امریکہ کے اعلیٰ قومی سلامتی کے حکام کے ساتھ ایک میٹنگ کی، جس میں ایران کے حوالے سے اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا، لیکن اس دوران کوئی باضابطہ فیصلہ نہیں لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ سفارتی عمل کو کام کرنے کے لیے مزید وقت دینا چاہتے ہیں۔

چین میں کوئلے کی کان میں دھماکہ، 90 افراد ہلاک

صوبہ شانسی کی اس کان میں ریسکیو آپریشن تاحال جاری

بیجنگ، 23 مئی (ایجنسیز) چین کے شمالی صوبے شانزی میں کوئلے کی کان میں گیس دھماکے سے 90 مزدور ہلاک ہو گئے۔ چینی سرکاری ٹی وی سی ٹی وی' کے مطابق شمالی چین میں واقع کوئلے کی ایک کان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 90 کان کن ہلاک ہو گئے ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق یہ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں ملک کا سب سے مہلک ترین مائننگ حادثہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبہ شانسی کی اس کان میں ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے اور ہلاکتوں کی حتمی تعداد کا تعین کیا جا رہا ہے، جبکہ اب بھی 9 افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ چین کی سرکاری خبر رساں ادارے شنہوا' کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ نے لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کے لیے ہمہ وقت ریسکیو آپریشن شروع کرنے کی ہدایت کی ہے اور واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے قانون کے مطابق ذمہ داران کا تعین کرنے کا حکم دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ دھماکہ چانگ ژی شہر میں واقع لیوشینیو' کوئلہ کان کے اندر کاربن مونو آکسائیڈ گیس کی سطح حد سے زیادہ بڑھنے کے باعث پیش آیا۔ مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ

بیورو نے تصدیق کی ہے کہ 400 سے 500 افراد پر مشتمل امدادی ٹیمیں زمین کے نیچے ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں اور صوبائی سطح کے اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ چکے ہیں۔ دوسری جانب مائننگ کمپنی کے نمائندے نے اس صورتحال پر لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ چین میں حالیہ برسوں کے دوران دیگر ذرائع پر منتقل ہونے کی کوششوں کے باوجود کوئلہ توانائی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

نیویارک: شپ یارڈ میں دھماکہ، ایک شخص ہلاک، 36 افراد زخمی

نیویارک، 23 مئی (ایجنسیز) امریکی شہر نیویارک کے علاقے اسٹیٹن آئی لینڈ میں واقع ایک ڈرائی ڈاک میں خوفناک دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 36 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق دھماکہ اس وقت ہوا جب فائر فائٹرز تہہ خانے میں لگنے والی آگ پر قابو پانے اور وہاں پھنسے 2 افراد کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ واقعے میں 2 فائر فائٹرز بھی شدید زخمی ہوئے، جن میں سے ایک فائر مارشل کے سر کی ہڈی فریکچر ہو گئی اور دماغ میں شدید چوٹ آئی، جس کے بعد اسے وینٹی لیٹر پر منتقل کیا گیا، دوسرے فائر فائٹر کو بھی تشویش ناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا تاہم حکام کے مطابق اس کی حالت میں بہتری آ رہی ہے۔ نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک انتہائی پیچیدہ اور تیزی سے بدلتی ہوئی ہنگامی صورتِ حال تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ریسکیو اہلکار ہمیشہ کی طرح اپنی جان خطرے میں ڈال کر دوسروں کو محفوظ بنانے کے لیے آگے بڑھے۔ واضح رہے کہ واقعہ نیویارک کے علاقے رچمنڈ ٹیریس، اسٹیٹن آئی لینڈ میں پیش آیا۔

فرانس نے انتہا پسند اسرائیلی وزیر اتمر بن گویر کے

فرانسیسی سرزمین میں داخلے پر پابندی عائد کر دی

پیرس/ ۲۳ مئی/ (آفاق نیوز ڈیسک) فرانس نے اسرائیل کے انتہا پسند وزیرِ قومی سلامتی اتمر بن گویر کے فرانسیسی سرزمین میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے اطالوی ہم منصب

فرانسیسی سرزمین میں داخلے پر پابندی عائد کر دی۔ فرانسیسی وزیرِ خارجہ جین نویل بارو نے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غزہ جانے والے فلوٹیلا کے ارکان کے ساتھ روا رکھے گئے سلوک پر عالمی سطح پر بڑھتے غصے کی عکاسی کرتا ہے۔ فرانسیسی وزیرِ خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ آج سے اتمر بن گویر کے کے ساتھ مل کر یورپی یونین سے بھی مطالبہ کر رہے ہیں کہ اتمر بن گویر کے خلاف پابندیاں عائد کی جائیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق مغربی حکومتوں کی جانب سے اس وقت شدید ردعمل سامنے آیا جب بن گویر نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں وہ غزہ جانے والے فلوٹیلا کے کارکنان کی تضحیک کی۔

ایران جنگ سے قبل 27 ممالک بحرانی فنڈز تک رسائی کو یقینی بنانے کی کوشش میں ہیں: عالمی بینک

یہ جنگ اور عالمی توانائی منڈیوں میں ہونے والا خلل عالمی سپلائی چین کو متاثر کر چکا ہے

واشنگٹن، 23 مئی (ایجنسیز) اور رائٹرز نیوز ایجنسی نے ورلڈ بینک کی ایک داخلی دستاویز کے مطابق اطلاع دی ہے کہ دستاویز کے حوالے سے ممالک یا ممکنہ طور پر مطلوبہ مجموعی فنڈز کی رقوم کو ظاہر نہیں کیا۔ دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ 28 فروری کو

ایران کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ستائیس ممالک نے جو ورلڈ بینک کے موجودہ پروگرامز سے تیزی سے فنڈنگ تک رسائی کے لیے بحرانی میکانزم کی راہ اپنائی ہے۔ ایجنسی نے ورلڈ بینک کے ان امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے شروع ہونے کے بعد سے تین ممالک نے فنانشل ماڈلز کی منظوری دے دی تھی، جب کہ دیگر ممالک اس عمل کو مکمل کر رہے تھے۔ یہ جنگ اور عالمی توانائی منڈیوں میں ہونے والا خلل عالمی سپلائی چین کو متاثر کر چکا ہے اور اس سے ترقی پذیر ممالک تک کھاد کی ترسیل رک گئی ہے۔ کینیا اور عراق کے اہلکاروں نے تصدیق کی ہے کہ افریقی ملک میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی اور عراق میں تیل کی آمدنی میں بڑے پیمانے پر کمی کی بنا وہ ورلڈ بینک سے جنگ کے اثرات سے نمٹنے کے لیے فوری مالی مدد طلب کر رہے ہیں۔ یہ 27 ممالک ان 101 ممالک میں شامل ہیں جن کے پاس کسی نہ کسی شکل میں قبل از بحران طے شدہ مالیاتی معاہدوں کے تحت رسائی موجود تھی، جن میں سے 54 نے فوری ردعمل آپشن' اختیار کیا تھا، جو ممالک کو ان کے غیر جاری شدہ فنڈز کے 10 فیصد تک استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا نے پچھلے مہینے کہا تھا کہ بینک کے بحران کے ٹول کٹ سے ممالک قبل از وقت طے شدہ مشروط مالیات، موجودہ منصوبوں کے بیلنس اور تیزی سے جاری کردہ امداد کے ذریعے اندازاً 20 بلین سے 25 بلین ڈالر تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بینک اپنی پورٹ فولیو کے بعض حصوں کو دوبارہ ترتیب دے کر یہ رقم چھ ماہ میں 60 بلین ڈالر تک پہنچا سکتی ہے، اور طویل مدتی مزید تبدیلیاں ممکنہ طور پر کل رقم کو تقریباً 100 بلین ڈالر تک لے جا سکتی ہیں۔ اسی دوران، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جورجیوا نے کہا تھا کہ انہیں توقع ہے کہ ایک درجن تک ممالک عالمی قرض دہندہ سے قریبی مدت میں 20 بلین سے 50 بلین ڈالر تک کی فوری مدد طلب کر سکتے ہیں۔ تاہم معاملے سے واقف تین ذرائع کے مطابق بہت کم درخواستیں درج کی گئی ہیں۔

روس کے زیر کنٹرول لوہانسک میں کالج اور ہاسٹل پر یوکرین کے حملے میں چار افراد ہلاک اور 35 زخمی: روس

انتظامی عمارتوں، دکانوں اور نجی مکانات کو بھی نقصان پہنچا

کیف، 23 مئی (ایجنسیز) روس کی انسانی حقوق کی کمشنر یانا لانتراتووا نے ٹیلگرام پر لکھا ہے کہ روس کے زیر انتظام یوکرین کے لوہانسک علاقے میں استاروبلسک پیڈاگوجیکل یونیورسٹی کالج، جس میں ہاسٹل بھی شامل تھا، پر یوکرینی ڈرون حملے کے بعد چار افراد ہلاک اور 35 زخمی ہو گئے۔ ہم بین الاقوامی تنظیموں سے توقع کرتے ہیں کہ وہ بچوں کے تعلیمی ادارے اور رہائش کے لیے استعمال ہونے والی سول تنصیب پر دانستہ طور پر کر کیے گئے حملے پر ردعمل کا مظاہرہ کریں۔" روسی سوشل میڈیا پلیٹ فارم میکس پر وزارتِ ہنگامی امور کے بیان کے مطابق ملبے تلے سے تین افراد نکالے جا چکے ہیں۔ روسی تنصیب شدہ لوہانسک کے سربراہ لیونید پاسچنک نے میکس پر کہا، "ابھی بھی کچھ بچے ملبے تلے ہیں اور امدادی کام جاری ہے،" اور انہوں نے مزید کہا کہ حملے کے وقت عمارتوں کے اندر 86 بچے موجود تھے۔ پاسچنک نے کہا کہ استاروبلسک میں انتظامی عمارتوں، دکانوں اور نجی مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ پاسچنک کے مطابق ہنگامی خدمات موقع پر موجود ہیں اور امداد فراہم کر رہی ہیں، جن میں نفسیاتی معاونت بھی شامل ہے۔ ایک علیحدہ دعوے میں، روسی وزارت دفاع نے ٹیلگرام پر کہا ہے کہ اس کی فورسز نے ملک بھر میں رات بھر میں 217 یوکرینی ڈرونز کو مار گرایا۔ دریں اثنا، یوکرین کے جنرل اسٹاف نے ٹیلگرام پر دعویٰ کیا کہ روس نے مختلف اقسام کے 124 ڈرونز چھوڑے جن میں سے 115 کو روکا گیا۔ علاقائی گورنر اولیکسندر پروکودن نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں یوکرین کے خرسوں علاقے میں ایک شخص ہلاک اور چھ زخمی ہوئے۔

پاکستانی وزیر اعظم اسٹریٹیجک تعلقات کو مضبوطی دلانے کی غرض سے چین کے دورے پر

اسلام آباد، 23 مئی (یو این آئی) پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف ہفتے کو چین کے چار روزہ دورے کے لیے روانہ ہوئے، بتایا گیا ہے اس دورے کا مقصد حکمتِ عملی میں ہم آہنگی کو مضبوط کرنا ہے۔ وزیر اعظم ہاؤس کے بیان کے مطابق اسلام آباد امریکہ۔ ایران جنگ ختم کرنے کے لیے بلواسطہ بات چیت کی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔ شہباز شریف کے ہمراہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار اور کابینہ کے دیگر اراکین اور حکام بھی ہیں۔ شریف اپنا دورہ ژیجیانگ صوبے کے شہر ہانگژو سے شروع کریں گے، جہاں وہ آئی ٹی و ٹیلی کام، بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز (BESS) اور زراعت کے موضوع پر پاکستان-چین B2B سرمایہ کاری کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ بعد ازاں وہ بیجنگ روانہ ہوں گے جہاں وہ چینی قیادت سے ملاقاتیں کریں گے جن میں صدر شی جن پنگ اور وزیر اعظم لی چیانگ شامل ہیں۔ شی کی طرف سے شہباز شریف کی میزبانی کرنا اس ماہ بیجنگ کی جانب سے اعلیٰ سطحی غیر ملکی رہنماؤں کی میزبانی کے پس منظر میں اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں میں امریکی اور روسی صدور نے شی سے ملاقاتیں کیں، جب کہ اسلام آباد واشنگٹن اور تہران کے درمیان ثالثی کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان نے 8 اپریل کو جنگ بندی میں ثالثی کا کردار ادا کیا، جس نے اس جنگ کو روک دیا۔ 28 فروری کو اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر عسکری حملے شروع کیے جانے کے بعد سے حملوں میں 3,300 سے زیادہ افراد ہلاک اور ایران کے اندر ہزاروں بے گھر ہوئے۔ دورے کے دوران، پاکستانی وزیر اعظم دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے حوالے سے منعقدہ تقریبات میں بھی شرکت کریں گے۔ پاکستانی دفترِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا، اس دورے سے سیاسی اعتماد مزید گہرا ہونے، حکمتِ عملی میں ہم آہنگی مضبوط کرنے، عملی تعاون کے دائرے کے وسیع ہونے اور پاکستان اور چین کے طویل المدتی دوستی کو مستحکم کرنے کی توقع ہے۔"

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com